اشاعت کا ۴۲واں سال

روزنامہ
آفاق
سرینگر
Daily Afaaq Srinagar
بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us
at: www.dailyafaaq.com

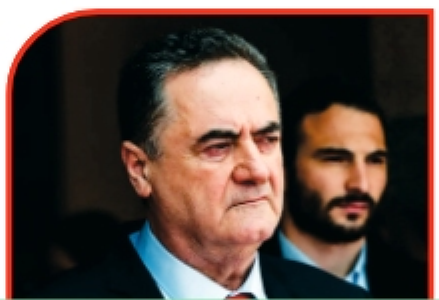

3 دہشت گرد تنظیموں کو بلیک لسٹ کرنے کے لیے شفاف پابندیوں کا نظام وقت کی ضرورت

7 نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر سیریز برابر کرلی

8 غزہ میں بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی کو دیکھ کر اچھا لگتا ہے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

15 جولائی 2026، بمطابق 29 محرم الحرام 1448ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 166 صفحات 8 قیمت 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85 Wednesday 15 July 2026

منشیات کے عادی افراد کی بحالی کا نظام مربوط، اِنسان دوست اور نتائج پر مبنی ہونا چاہیے، منوج سنہا

لیفٹیننٹ گورنر نے منشیات کے عادی اَفراد کیلئے بحالی اور سماجی و اِقتصادی بحالی سکیم کا جائزہ لیا

شفاف نگرانی اور شواہد پر مبنی فیصلوں کے لئے جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر اِستعمال کی اہمیت پر بھی زور

سری نگر/۱۴جولائی/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج منشیات کے عادی افراد کے لئے تجویز کردہ بحالی اور سماجی و اقتصادی بحالی سکیم 2026 کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ اِس سکیم کا مقصد پورے جموں و کشمیر میں نشہ آور اشیاء کے اِستعمال سے صحت یاب ہونے والے اَفراد کی بحالی اور انہیں دوبارہ معاشرے کا فعال حصہ بنانے کے لئے مختلف محکموں کے اشتراک پر مبنی ایک جامع نظام قائم کرنا ہے۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، پرنسپل سیکرٹری محکمہ داخلہ چندر کر بھارتی، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، کمشنر

سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود سرمد حفیظ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ کمشنر سیکرٹری محکمہ سماجی بہبود سرمد حفیظ

نے تجویز کردہ سکیم کی نمایاں خصوصیات پر تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی۔ اس سکیم کے تحت بحالی کا ایک منظم تین سالہ مرحلہ وار نظام تجویز کیا گیا ہے۔ پہلے مرحلے میں علاج اور استحکام پر توجہ دی جائے گی جس میں طبی علاج، کونسلنگ اور ہر فرد کے لئے اِنفرادی بحالی منصوبہ (آئی آر پی) تیار کیا جائے گا۔ دوسرے مرحلے میں معاشرے میں دوبارہ شمولیت اور روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا جس کے تحت تعلیم، ہنرمندی کی تربیت، روزگار اور خاندانی سطح پر دوبارہ انضمام پر کام ہوگا۔ تیسرے مرحلے میں مسلسل نگرانی اور سماجی شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا جس میں باقاعدہ فالواَپ، (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے متعدد وفود سے ملاقات کی

عوامی اور صنعتی شعبے سے متعلق مسائل پر غور کرنے کی یقینی دہانی کی

سری نگر/۱۴جولائی/(ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں متعدد عوامی وفود سے ملاقات کی اور اُن کے مسائل اور مطالبات کو بغور سُنا اور انہیں یقین دلایا کہ تمام جائز معاملات کا باریک بینی سے جائزہ لے کر مناسب کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ صدر بیٹ مینوفیکچررس ایسوسی ایشن کشمیر فیاض احمد ڈار کی قیادت میں ایک وفد نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور کشمیر میں کرکٹ بیٹ مینوفیکچرنگ انڈسٹری کے لئے حکومتی تعاون کی درخواست کی۔ وفد نے اس صنعت کو درپیش مختلف مسائل سے وزیر اعلیٰ کو آگاہ کرتے ہوئے اس کے فروغ اور دیرپا ترقی کے لئے مؤثر اقدامات کی درخواست کی۔ اسی طرح صدر سری نگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ ٹیکسی سٹینڈ (بقیہ ۶ پر)

راجوری: مشتبہ دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع

سیکیورٹی فورسز کا وسیع سرچ آپریشن

جموں/۱۴جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ضلع راجوری کے تھانہ منڈی علاقے میں مشتبہ دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد سکیورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق علاقے میں نصب سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج میں دو مشتبہ افراد کو دیکھا گیا، جس کے بعد جموں و کشمیر پولیس، ہندوستانی فوج، سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) کی مشترکہ ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تھنہ منڈی اور اس سے ملحقہ دیہات میں تلاشی مہم شروع کر دی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سکیورٹی اہلکار (بقیہ ۶ پر)

پاکستانی زیر قبضہ جموں کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں

پاکستان کو جوابدہ ٹھہرا جائے، بھارت کا عالمی برادری سے مطالبہ

بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی سے وہاں عوام بے چین/ رندھیر جیسوال

سرینگر/۱۴جولائی/(ایجنسیز) بھارت نے پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں جاری عوامی احتجاج کو پاکستان کی دہائیوں پر محیط منظم استحصال، بنیادی حقوق سے محرومی اور انتظامی جبر کا براہ راست نتیجہ قرار دیتے ہوئے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ان مبینہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر پاکستان کو مکمل طور پر جوابدہ ٹھہرائے۔ مرکزی وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے نئی دہلی میں ہفتہ وار میڈیا بریفنگ کے دوران کہا کہ پاکستان کے زیر قبضہ علاقوں میں عوام گزشتہ کئی برسوں سے معاشی مشکلات، سیاسی امتیاز، انتظامی نااہلی اور بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی کا شکار ہیں، جس کے باعث وہاں عوامی بے چینی (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کی سیاست کا ایک عہد تمام: این سی کے سینئر ترین رہنما ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کا انتقال

سیاسی و سماجی تنظیموں نے تعزیت نے ڈاکٹر فاروق اور عمر عبداللہ کیساتھ تعزیت کااظہار کیا

نماز جنازہ میں لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی

سرینگر/۱۴جولائی (یو این آئی) جموں و کشمیر کے سابق وزیر، نیشنل کانفرنس (این سی) کے سینئر ترین رہنما اور وادی کی سیاست میں 'شریف النفس سیاستدان' کے طور پر معروف ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال منگل کے روز مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ وہ گزشتہ کئی دنوں سے سرینگر کے ایک نجی ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ ان (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر، نائب وزیر اعلیٰ اور دیگر وزراء نے ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا

سرینگر/۱۴جولائی/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ممتاز سیاسی رہنما ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کے اِنتقال پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اَپنے تعزیتی پیغام میں کہا، "مجھے بزرگ رہنما ڈاکٹر (بقیہ ۶ پر)

پہلگام دہشت گردانہ حملہ کیس: حافظ سعید کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری

مقدمے کی مؤثر تحقیقات کے لیے ملزم کی گرفتاری اور حراستی تفتیش انتہائی ضروری، این آئی اے عدالت

جموں/۱۴جولائی (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے سلسلے میں پاکستان میں مقیم ممنوعہ تنظیم لشکرِ طیبہ کے سرغنہ حافظ سعید کے خلاف سپلیمنٹری چارج شیٹ (تتمہ فردِ جرم) داخل کیے جانے کے چند دن بعد، جموں کی خصوصی این آئی اے عدالت نے ان کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کر دیا ہے۔ یہ حکم خصوصی این آئی اے عدالت کے جج نے پہلگام حملے کی جاری تحقیقات کے سلسلے میں دائر درخواست پر سماعت کے بعد پاس کیا۔ عدالت کے حکم نامے کے مطابق، کیس/ RC No. 02/2025 (NIA/JMU) میں مفرور ملزم حافظ محمد سعید کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے کے لیے ایک درخواست پیش کی گئی تھی، جس پر کارروائی کرتے ہوئے یہ وارنٹ جاری کیا گیا ہے۔ عدالتی حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام (بقیہ ۶ پر)

شری امرناتھ جی یاترا نے نیا تاریخی ریکارڈ قائم کیا

12 دِنوں میں زائد از 3 لاکھ یاتریوں نے پوتر گپھا کے درشن کئے

5,335 یاتریوں کا تازہ قافلہ جموں سے روانہ

سری نگر/۱۴جولائی/(ڈی آئی پی آر/ایجنسیز) رواں سال کی سالانہ شری امرناتھ جی یاترا نے ایک نیا تاریخی ریکارڈ قائم کیا ہے، یاترا کے پہلے 12 دنوں کے میں یاتریوں کی مجموعی تعداد 3 لاکھ سے تجاوز کرگئی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے شری امرناتھ جی کی یاترا کے کامیاب اِنعقاد میں خدمات انجام دینے والے تمام افسران، خدمات فراہم کرنے والوں اور رضاکاروں کی گرانقدر خدمات کو سراہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ایک پیغام میں نے کہا، "شری امرناتھ جی یاترا نے صرف 12 دِنوں میں (بقیہ ۶ پر)

"امرناتھ یاترا محض مذہبی سفر نہیں بلکہ ہندوستان کی روحانی اور ثقافتی روایت کی جیتی جاگتی علامت"

"صدیوں سے جموں و کشمیر کے عوام یاترا کے حقیقی میزبان"

یاترا سے کشمیر کی معیشت کو بھی نئی زندگی مل گئی، ہزاروں افراد کو روزگار اور کاروبار فراہم، ایل جی

سرینگر/۱۴جولائی/(ایجنسیز) امرناتھ یاترا محض ایک مذہبی سفر نہیں بلکہ ہندوستان کی صدیوں پر محیط تہذیبی، روحانی اور ثقافتی روایت کی جیتی جاگتی علامت ہے کی بات کرتے ہوئے جموں و کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ یہ یاترا انسان کو صبر، برداشت، خدمت، اخوت، اتحاد اور فطرت سے محبت کا درس دیتی ہے اور ہر سال لاکھوں عقیدت مندوں کو ایک مشترکہ روحانی مقصد کے تحت یکجا کرتی ہے۔ سالانہ امرناتھ یاترا سے متعلق قومی انگریزی روزنامہ "ہندوستان ٹائمز" میں شائع اپنے ایک مضمون میں جموں کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ امرناتھ یاترا ہندوستانی تہذیبی ورثے اور (بقیہ ۶ پر)

ڈگری کالجوں کے لئے گرمائی تعطیلات کا اعلان

کالج 21 جولائی سے 2 اگست تک بند رہیں گے

سرینگر/۱۴جولائی ((ایجنسیز) جموں و کشمیر حکومت نے کشمیر ڈویژن اور جموں صوبے کے 'ونٹر زون' کے تحت آنے والے تمام ڈگری کالجوں کے لیے موسم گرما کی تعطیلات کے شیڈول کا اعلان کیا ہے۔ ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ، سول سیکریٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ حکومتی حکم نامہ نمبر 234-JK(HE) برائے 2026 کے مطابق، کشمیر اور جموں ڈویژنوں کے ونٹر زون میں واقع تمام سرکاری ڈگری کالجوں میں 21 جولائی 2026 سے 2 اگست 2026 تک موسم گرما کی تعطیلات ہوں گی۔ اس نوٹیفکیشن پر رام نواس شرما (IAS)، کمشنر/سیکریٹری برائے حکومت نے دستخط کیے ہیں، جبکہ (بقیہ ۶ پر)

سیشن عدالت نے ایس ایس پی سرینگر کیخلاف

مقدمہ درج کرنے کی نچلی عدالت کے حکم پر روک لگادی

سرینگر/۱۴جولائی/(ایجنسیز) سری نگر کی ایک سیشن عدالت نے منگل کو سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سری نگر کے خلاف فوجداری مقدمہ کے اندراج کی ہدایت دینے والے نچلی عدالت کے حکم پر روک لگاتے ہوئے کہا کہ نظر ثانی نے "قابل غور سوالات" کو جنم دیا۔ مجسٹریٹ کی عدالت نے 6 جولائی کو آئی پی ایس افسر کے خلاف ایک سوموٹو مقدمہ شروع کیا تھا، جس میں چکرورتی پر بار ہمولہ کے بانڈی پور ضلع میں بار بار عدالتی احکامات کی خلاف ورزی اور گرفتاری کے وارنٹ پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ بانڈی پورا ایس ایس پی سری نگر کے دائرہ اختیار میں نہیں آتا ہے۔ ایس ایس پی کی طرف سے دائر فوجداری نظر ثانی کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے، سیکنڈ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، سری نگر نے حکم پر فوری طور پر روک لگانے کا حکم دیا۔ "میں نے نظر ثانی کرنے والے کے وکیل کو طویل عرصے سے سنا ہے اور نظر ثانی کی درخواست، غیر قانونی حکم اور اس کے ساتھ منسلک دستاویزات کو غور سے دیکھا ہے، "سیشن جج نے دو صفحات کے حکم میں نوٹ کیا۔ عدالت نے کہا، "اس بات چیت کے مرحلے پر، اور تنازعہ (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں سنگھاڑے کی فصل میں بھاری دھاتوں کا انکشاف

ڈل جھیل سب سے زیادہ آلودہ :سائنسی رپورٹ

سری نگر/۱۴جولائی (یو این آئی/ماجد جہانگیر) وادی کشمیر کی مشہور جھیلوں سمیت دیگر آبی ذخائر میں زہریلی بھاری دھاتوں کی آلودگی میں خطرناک حد تک اضافہ ہوگیا ہے، اور یہ آلودگی اب یہاں پیدا ہونے والے سنگھاڑوں میں بھی سرایت کررہی ہے، جو کہ مقامی آبادی کی غذا کا ایک اہم حصہ ہیں۔ بین الاقوامی سائنسی جریدے "سائنٹفک رپورٹس" میں شائع ہونے والی ایک حالیہ تحقیق نے کشمیر کے چار بڑے آبی ذخائر سے حاصل کیے جانے والے سنگھاڑوں (مقامی نام: گور) میں (بقیہ ۶ پر)

ناگالینڈ میں مشتبہ آئی ای ڈی دھماکہ

پونچھ کا رہنے والا فوجی حوالدار جاں بحق

4 دیگر اہلکار زخمی، محمد اقبال کو افسروں کا خراج

سری نگر/۱۴جولائی (جے کے این ایس) ناگالینڈ میں تعینات پونچھ سے تعلق رکھنے والا فوج کا ایک حوالدار مشتبہ آئی ای ڈی دھماکے میں اپنی جان گنوا بیٹھا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق ناگالینڈ کے ضلع چوموکیدیما کے شوخووی علاقے کے قریب خوپانالہ میں اتوار کو مشتبہ آئی ای ڈی دھماکے میں پونچھ سے تعلق رکھنے والا 28 آسام رائفلز کا حوالدار محمد اقبال دوران ڈیوٹی اپنی جان گنوا بیٹھا جبکہ 4 دیگر اہلکار زخمی ہوئے۔ آسام رائفلز نے شہید محمد اقبال جوان کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ڈائریکٹر جنرل (بقیہ ۶ پر)

نئی جماعت بنانے کی خبروں کو آغا روح اللہ نے بے بنیاد قرار دیا

این سی کے جنتر منتر احتجاج میں شرکت سے بھی انکار

سرینگر/۱۴جولائی (یو پی آئی) نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے نئی سیاسی جماعت بنانے سے متعلق قیاس آرائیوں کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ان کا فی الحال ایسی کوئی جماعت بنانے کا ارادہ نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ نیشنل کانفرنس کی جانب سے نئی دہلی کے جنتر منتر پر ریاستی درجے کی بحالی کے حق میں مجوزہ احتجاج میں شریک نہیں ہوں گے۔ بڈگام میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے آغا روح اللہ نے کہا کہ انہوں نے ابھی تک کوئی نئی سیاسی جماعت تشکیل نہیں دی ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا، "ایسا لگتا ہے کہ میڈیا مجھ سے زیادہ نئی جماعت بنانے کا خواہش مند ہے۔ اگر آپ نئی پارٹی بنانا چاہتے ہیں تو بنا لیجیے، پھر میں دیکھوں گا کہ وہ اچھی پارٹی ہے یا نہیں، اس کے بعد شامل ہونے پر غور کروں گا۔" جنتر منتر پر نیشنل کانفرنس کے احتجاج میں عدم شرکت کے فیصلے کے بارے میں انہوں نے کہا کہ عوام نے نیشنل کانفرنس کو آرٹیکل 370 کی بحالی (بقیہ ۶ پر)

سوپور، شوپیاں اور کولگام میں منشیات فروشوں کے کارروائیاں

3 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی جائیدادیں ضبط

سرینگر/۱۴جولائی (آفاق نیوز) سوپور پولیس نے منشیات کے خلاف جاری مہم کے تحت ایک بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک مفرور مبینہ منشیات فروش کی ایک کروڑ 23 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی غیر منقولہ جائیدادیں منسلک کردی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل ہونے والے اثاثوں کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کا حصہ ہے۔ پولیس کے مطابق ضبط کی گئی جائیدادوں میں ایک دومنزلہ رہائشی مکان، اس کے گرد تعمیر شدہ باؤنڈری وال اور سروے نمبر 365 منٹ کے تحت ایک کنال دس مرلہ اراضی (بقیہ ۶ پر)

18 جولائی سے جموں و کشمیر میں شدید بارشوں کا امکان

محکمہ موسمیات نے فلیش فلڈ الرٹ جاری کیا

سرینگر/۱۴جولائی (ایجنسیز) محکمہ موسمیات سری نگر نے 18 جولائی سے جموں و کشمیر میں موسم کی صورتحال میں نمایاں تبدیلی کی پیش گوئی کرتے ہوئے شدید بارش، فلیش فلڈ، لینڈ سلائیڈنگ اور مٹی کے تودے گرنے کے خدشے کے پیش نظر ایڈوائزری جاری کی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 17 جولائی تک جموں و کشمیر میں موسم عمومی طور پر گرم اور مرطوب رہے گا، تاہم چند مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ 18 جولائی سے موسم کا رخ بدلنا شروع ہوگا اور آسمان جزوی سے مکمل طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش اور گرج چمک متوقع ہے۔ جموں صوبے کے بعض مقامات پر مختصر وقفے کے لیے موسلا دھار بارش بھی ہوسکتی ہے۔ پیش گوئی کے مطابق 20 سے 22 جولائی کے دوران بارشوں کی شدت میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس عرصے میں جموں و کشمیر کے بیشتر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارشیں متوقع ہیں، جبکہ 21 جولائی کو بارشوں کا سلسلہ اپنے عروج پر پہنچنے کا امکان ہے۔ کشمیر اور جموں دونوں خطوں کے چند مقامات پر شدید یا انتہائی تیز بارش ریکارڈ کی جاسکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے مزید بتایا کہ 23 جولائی کو بھی متعدد مقامات پر بارش اور گرج چمک کا ایک اور سلسلہ متوقع (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں پی ایم جی ایس وائی کی پیش رفت کا جائزہ لیا

پی ایم جی ایس وائی۔IV کے تحت جموں وکشمیر میں 7.790 کروڑ روپے کی لاگت سے 646 نئی سڑکیں تعمیر کی جائیں گی

سری نگر/۱۴جولائی/ (ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں یوٹی جموں وکشمیر میں پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی)، کمشنر سیکرٹری محکمہ جنگلات، چیف انجینئر پی ایم جی ایس وائی جموں/کشمیر اور فلیگ شپ رورل روڈ کنکٹویٹی پروگرام کی عمل آوری (بقیہ ۶ پر)

کمشنر سیکرٹری آئی ٹی نے جے اے کے ای جی اے کے اقدامات کا جائزہ لیا

مضبوط ڈیجیٹل گورننس فریم ورک پر زور

سری نگر/۱۴جولائی / (ڈی آئی پی آر) کمشنر سیکرٹری محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی سوربھ بھگت نے آج جموں وکشمیر ای گورننس ایجنسی (جے اے کے ای جی اے) کی ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں اہم ڈیجیٹل گورننس اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور یونین ٹیریٹری کے ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، سائبر سکیورٹی اور عوام دوست خدمات کو مزید مضبوط بنانے کے لئے آئندہ کا لائحہ عمل طے کیا گیا۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر سٹیٹ ڈیٹا سینٹر (جے کے ایس ڈی سی) کی جدید کاری، ای آفس نظام کی عمل آوری، سٹیٹ وائیڈ ایریا نیٹ ورک (ایس ڈبلیو اے این)، سائبر سکیورٹی اقدامات، سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ فریم ورک، ڈیجیٹل ویلیج سینٹرز، آرٹیفیشل انٹلی جنس (اے) سے متعلق اقدامات، انسانی وسائل کے مسائل اور چیف منسٹر انٹرن شپ پروگرام کی عمل آوری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ سوربھ بھگت نے ایک مربوط اور محفوظ ڈیجیٹل نظام کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جے اے کے ای جی اے کو ہدایت دی کہ جموں وکشمیر سٹیٹ ڈیٹا سینٹر کو یونین ٹیریٹری کا واحد سرکاری ڈیٹا سینٹر بنانے کے لئے عالمی معیار کے انفراسٹرکچر اور مضبوط سائبر سکیورٹی صلاحیتوں پر مبنی جامع پالیسی فریم ورک تیار کیا جائے۔ انہوں نے کارکردگی کو بہتر بنانے، وسائل کو بہتر بنانے اور سکیورٹی کو بڑھانے کے لئے سٹیٹ ڈیٹا سینٹر میں محکمانہ ڈیٹا سینٹروں کو مرحلہ وار ضم کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے سرکاری ڈیجیٹل اثاثوں کی حکمرانی کو مضبوط بنانے کے لئے ایک یکساں سافٹ ویئر ڈیولپمنٹ پالیسی تیار کرنے کی ہدایت دی جس میں منصوبوں کی منظوری، ملکیت، سورس کوڈ کی (بقیہ ۶ پر)

حج 2027: جموں وکشمیر سے صرف 2300 عازمین کی آن لائن درخواستیں جمع

درخواستوں کی تعداد گزشتہ برس کے مقابلے میں انتہائی کم

سرینگر/۱۴جولائی / این این بی / حج 2027 کیلئے درخواست دینے کی آخری تاریخ جیسی ہی قریب آ رہی ہے وہیں جموں وکشمیر سے درخواستوں کی تعداد گزشتہ برس کے مقابلے میں کم درج ہوئی ہے تاہم امید کی جا رہی ہے کہ آخری دنوں میں درخواستوں میں اضافے دیکھنے کو مل سکتا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق حج 2027 کیلئے جموں وکشمیر سے اب تک صرف 2300 خواہشمند عازمین نے آن لائن درخواستیں جمع کرائی ہیں، جو گزشتہ برس کے مقابلے میں نمایاں طور پر کم ہیں تاہم جموں وکشمیر حج کمیٹی کو امید ہے کہ آخری تاریخ قریب آنے کے ساتھ درخواستوں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہوگا۔ جموں وکشمیر حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق حج 2027 کیلئے آن لائن درخواستوں کا عمل 22 جون سے شروع کیا گیا تھا، جبکہ درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 20 جولائی مقرر کی گئی ہے۔ خواہشمند عازمین کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ درخواست جمع کرانے سے قبل حج پالیسی 2027 اور حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے جاری رہنما اصولوں کا بغور مطالعہ کریں۔ ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے بتایا کہ اب تک جموں وکشمیر سے 2300 افراد نے درخواستیں جمع کرائی ہیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں کافی کم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2026 میں جموں وکشمیر سے (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا روٹ پر فیشل ریکگنیشن سسٹم کی مدد سے ایک اور مشتبہ او جی ڈبلیو گرفتار

ایک ہفتے میں مجموعی طور پر چار افراد حراست میں

سرینگر/۱۴جولائی (آفاق نیوز) شری امرناتھ یاترا کے پرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تعینات جدید فیشل ریکگنیشن سسٹم (ایف آر ایس) نے ایک بار پھر اپنی افادیت ثابت کرتے ہوئے یاترا روٹ پر ایک اور مشتبہ اوور گراؤنڈ ورکر (او جی ڈبلیو) کی نشاندہی کی ہے۔ اس تازہ کارروائی کے ساتھ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران ایف آر ایس کی مدد سے گرفتار کیے گئے مشتبہ افراد کی تعداد چار ہو گئی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق یاترا کے دوران اننت ناگ ضلع کے مختلف حساس مقامات پر نصب فیشل ریکگنیشن سسٹم مسلسل نگرانی انجام دے رہا ہے اور مشتبہ افراد کی فوری شناخت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ 8 جولائی کو سربل علاقے میں نصب ایف آر ایس نے تین مشتبہ افراد کی موجودگی کا بروقت پتہ لگایا، جس پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے انہیں روک لیا۔ شناخت اور جانچ کے بعد تینوں کو مبینہ طور پر اوور گراؤنڈ ورکر قرار دیتے ہوئے قانونی کارروائی کے لیے حراست میں لیا گیا۔ اس کے بعد 11 جولائی کو نوان بیس کیمپ کے ایکسرے چیک پوائنٹ پر نصب سسٹم نے محمد اقبال وانی، ولد علی محمد وانی، ساکن حاجن بانڈی پورہ، کی موجودگی سے متعلق الرٹ جاری کیا، جس کے بعد پولیس نے اسے بھی تحویل میں لے کر تفتیش شروع کی۔ پولیس کے مطابق 13 جولائی کو اسی ایکسرے چیک پوائنٹ پر فیشل ریکگنیشن سسٹم نے ایک اور الرٹ جاری کیا، جس کے بعد فیصل مظفر، ولد مظفر احمد، ساکن بھارا، پلوامہ، کو روک کر حراست میں لے لیا گیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ اس کے خلاف بھی ضابطے کے مطابق قانونی کارروائی جاری ہے۔ اننت ناگ پولیس کا کہنا ہے کہ امرناتھ یاترا کی حفاظت کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو کثیر سطحی سکیورٹی گرڈ کا اہم حصہ بنایا (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں شراب پر مکمل پابندی کا مطالبہ،

نیشنل کانفرنس حکومت کے پاس قانون سازی کے لیے ارکان کی اکثریت موجود: پی ڈی پی

سری نگر/۱۴جولائی (ایجنسیز) پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کے رہنما زہیب میر نے منگل کو جموں وکشمیر میں شراب کی فروخت پر مکمل پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ وادی میں شراب کی دکانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد معاشرے کو تباہ کر رہی ہے۔ پی ڈی پی رہنما کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس کی قیادت میں قائم موجودہ حکومت کے پاس اتنی قانون سازی کی طاقت (عددی اکثریت) موجود ہے کہ وہ اس پر پابندی کا قانون پاس کر سکے۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی کے ترجمان زہیب میر نے کہا کہ یہ معاملہ اس وقت شدت اختیار کر گیا جب پانتھا چوک کے سیمپورا علاقے میں شراب کی ایک نئی دکان کھولی گئی، جس کے خلاف مقامی لوگوں نے شدید احتجاج کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس پُرامن احتجاج میں شرکت کرنے کی پاداش میں اگلے ہی دن پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا تھا۔ زہیب میر نے بتایا "سیمپورا کے مقامی لوگوں نے اس لیے احتجاج کیا کیونکہ وہ ایک رہائشی علاقہ ہے جہاں شراب کی دکان کھول دی گئی تھی۔ اس احتجاج کے اگلے دن مجھے یہ کہہ کر حراست میں لے لیا گیا کہ میں لوگوں کو اکسا رہا ہوں۔ بعد ازاں، شام کو ہمیں ضمانت پر رہا کیا گیا۔ پی ڈی پی رہنما نے الزام لگایا کہ محکمہ ایکسائز نے مقامی لوگوں کی شدید مخالفت کے باوجود 'عارضی منتقلی' کے بہانے شراب کی دکان کو رہائشی علاقے میں منتقل کیا۔ انہوں نے حکام کے اس اقدام پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ ایک طرف پُرامن احتجاج کو دبایا جا رہا ہے اور دوسری طرف رہائشی علاقوں میں شراب خانوں کی اجازت دی جا رہی ہے۔ ہائی ویز کے قریب شراب کی دکانوں کے حوالے سے سپریم کورٹ کی ہدایات کا ذکر کرتے ہوئے زہیب میر نے الزام لگایا (بقیہ ۶ پر)

ایف ڈی اے کی جانب سے سیاحتی مقامات پر غذائی تحفظ کی مہم میں تیزی

جانچ کے لیے 31 نمونے حاصل کیے گئے

سرینگر/۱۴جولائی / کے پی ایس / جموں وکشمیر کی فوڈ اینڈ ڈرگس ایڈمنسٹریشن (FDA) کے فوڈ سیفٹی ونگ نے سیاحوں اور عوام کو محفوظ، حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے پہلگام، سونمرگ اور سری نگر جیسے اہم سیاحتی مقامات پر نفاذِ قانون اور نگرانی کی سرگرمیوں کو تیز کر دیا ہے۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ اطلاعات کے مطابق مہم کے دوران، فوڈ سیفٹی آفیسرز کی ٹیموں نے 56 ہوٹلوں، ریسٹورانٹوں اور دیگر غذائی مراکز کا معائنہ کیا تاکہ 'فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ، 2006' کی دفعات پر عمل درآمد کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس جائزے میں حفظانِ صحت اور صفائی ستھرائی کے طریقوں، خوراک کی ہینڈلنگ (سنبھالنے کے طریقہ کار)، ذخیرہ کرنے کے حالات اور دیگر قانونی تقاضوں کی تعمیل کو پرکھا گیا۔ مہم کے حصے کے طور پر، مختلف غذائی اشیاء کے 31 نمونے (جن میں پہلگام سے 20، سونمرگ سے 5 اور سری نگر سے 6 نمونے شامل تھے) حاصل کیے گئے اور انہیں مقررہ حفاظتی اور معیار کے پیمانوں کی جانچ کے لیے NABL سے منظور شدہ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں میں بھیجا گیا۔ معائنے کے دوران غیر صحت بخش اور غیر صفائی والے حالات سے متعلق خلاف ورزیاں پائی گئیں، جس کے بعد 'فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ، 2006' کی دفعہ 56 کے تحت دو مقدمات درج کیے گئے۔ مزید برآں، حفظانِ صحت اور صفائی ستھرائی کے تقاضوں کی خلاف ورزی پر تین فوڈ بزنس آپریٹرز (FBOs) پر 10,500 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا اور وصول کیا گیا۔ محکمہ صحت و طبی تعلیم کی مجموعی نگرانی میں کام کرنے والی فوڈ اینڈ ڈرگز ایڈمنسٹریشن، ضابطہ جاتی اصولوں پر عمل درآمد کروانے اور غذائی مراکز، خاص طور پر سیاحوں کی (بقیہ ۶ پر)

سانبہ میں کھیت سے ڈرون برآمد

فوج نے تحویل میں لے کر تحقیقات شروع کر دی

سرینگر/۱۴جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے سرحدی ضلع سانبہ میں سکیورٹی فورسز نے ایک کھیت سے مشتبہ ڈرون برآمد کر کے اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ڈرون کو اس کی نوعیت، اصل اور ممکنہ استعمال کا پتہ لگانے کے لیے فرانزک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق سانبہ کے چک سلاریا گاؤں میں دیوک ندی کے نزدیک واقع کھیت میں مقامی لوگوں نے ایک ڈرون پڑا دیکھا، جس کے بعد انہوں نے فوری طور پر قریبی فوجی یونٹ کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی فوجی اہلکار موقع پر پہنچے، ڈرون کو قبضے میں لیا اور مزید تحقیقات کے لیے متعلقہ ماہرین کے حوالے کر دیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ وہی ڈرون ہو سکتا ہے جس کی گزشتہ شب نند پور گاؤں کے قریب فضائی نقل و حرکت فوجی اہلکاروں نے محسوس کی تھی۔ اطلاعات کے مطابق اس دوران فوج نے فوری (بقیہ ۶ پر)

لداخ انتظامیہ نے محفوظ جنگلی حیات کے علاقے میں 12 بائیکروں اور ایک

ڈرائیور غیر قانونی آف روڈنگ پر 1 لاکھ 70 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا

سرینگر/۱۴جولائی (کے این ایس) لداخ انتظامیہ نے محفوظ جنگلی حیات کے علاقوں میں غیر قانونی 'آف روڈنگ' (مقررہ راستوں سے ہٹ کر گاڑی چلانے) پر 12 بائیکرز پر 1 لاکھ 20 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا ہے جبکہ ایک ایس یو وی گاڑی کے ڈرائیور سے 50 ہزار روپے کا جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق حکام نے بتایا کہ گروگرام میں قائم ایک کمپنی کے زیر انتظام گروپ کا حصہ بننے والے ان 12 بائیکرز کو 4 جولائی کو 'چانگتھنگ وائلڈ لائف سینکچری' کے اندر واقع ماحولیاتی اعتبار سے حساس آبی علاقے 'تسو موریری' کے قریب آف روڈنگ کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ وائلڈ لائف کے عہدیدار نے بتایا کہ وہ 'وائلڈ لائف (تحفظ) ایکٹ، 1972' کی دفعہ 29 کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے، اور فی موٹر سائیکل 10 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایک الگ واقعے میں، 30 جون کو وائلڈ لائف کے اہلکاروں نے پینگونگ جھیل کے ساتھ واقع 'مان گاؤں' کے قریب ایک مہندرا گاڑی کو روکا۔ اتر پردیش میں رجسٹرڈ اس گاڑی کو ایکٹ کی دفعہ 50 کے تحت ضبط کر لیا گیا اور ڈرائیور جو میرٹھ سے تعلق رکھتا ہے پر 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ عہدیدار نے مزید کہا کہ جرمانہ ادا کرنے کے بعد گاڑی کو رہا کر دیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر وکمار سکسینہ نے کہا کہ لداخ کا قدرتی ورثہ ایک قومی اثاثہ ہے اور سیاحوں پر زور دیا کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ سکسینہ نے کہا، "ہم ہر اس سیاح کا تہہ دل سے خیر مقدم کرتے ہیں جو لداخ کے بے مثال حسن کا تجربہ کرنے آتا ہے۔ تاہم، میں تمام سیاحوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ہمارے قدرتی مناظر سے ذمہ داری کے ساتھ لطف اندوز ہوں اور ایسی کسی بھی سرگرمی سے گریز کریں جس سے (بقیہ ۶ پر)

برنگی نالہ میں مردہ مچھلیاں ملنے سے تشویش،

محکمہ ماہی پروری نے نمونے جانچ کے لیے بھیجے

سرینگر/۱۴جولائی (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے کوکرناگ علاقے سے گزرنے والے برنگی نالہ میں بڑی تعداد میں مردہ مچھلیاں ملنے کے بعد مقامی آبادی میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ واقعے کے بعد محکمہ ماہی پروری نے فوری کارروائی کرتے ہوئے پانی اور مردہ مچھلیوں کے نمونے جمع کر کے لیبارٹری جانچ کے لیے روانہ کر دیے ہیں۔ مقامی باشندوں کے مطابق مردہ مچھلیاں ونڈی پورہ سے دیولگام بیٹ تک نالے کے مختلف حصوں میں دیکھی گئیں، جس سے آلودگی یا کسی ماحولیاتی خرابی کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ قدرتی ندی نالوں میں مچھلیوں کی ہلاکت عموماً پانی کی آلودگی کے باعث ہوتی ہے، جبکہ فش فارموں میں مسلسل صاف پانی کی فراہمی کے سبب ایسے واقعات شاذ و نادر ہی پیش آتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ گھریلو کچرا اور دیگر فضلہ برنگی نالہ میں پھینکے جانے کے باعث پانی آلودہ ہو رہا ہے، جس سے آبی حیات کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ سے قدرتی آبی وسائل کو آلودگی سے محفوظ بنانے اور ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ واقعے کے بعد شہریوں اور ماحولیاتی حلقوں نے بھی گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے مچھلیوں کی ہلاکت کی وجوہات کی فوری اور شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جا سکیں۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز اننت ناگ، شبیر احمد نے بتایا کہ لیبارٹری رپورٹ موصول ہونے کے بعد ہی مچھلیوں کی ہلاکت کی اصل وجہ کا تعین کیا جا سکے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لے رہا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ گزشتہ برس اکتوبر میں ضلع اننت ناگ کے مٹن علاقے میں بھی مقامی سنوٹراؤٹ (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں آسمانی بجلی گرنے سے 60 بھیڑیں ایک بھینس اور ایک کتا ہلاک، تین افراد زخمی

سرینگر/۱۴جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کے سرنکوٹ علاقے میں علی الصبح آسمانی بجلی گرنے سے ایک مویشی باڑے میں موجود 60 بھیڑیں، ایک بھینس اور ایک کتا ہلاک ہو گئے، جبکہ ایک ہی خاندان کے تین افراد زخمی ہو گئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ واقعہ سرنکوٹ کے رنجاتی علاقے کے ڈھوک کلکھاتا، دھندی دھارا کی بالائی پٹی میں پیش آیا، جہاں شوکت حسین ولد مراد بخش کے مویشی باڑے پر آسمانی بجلی آ گری۔ حکام نے بتایا کہ بجلی گرنے کے نتیجے میں باڑے میں موجود 60 بھیڑیں، ایک بھینس اور ایک کتا موقع پر ہی ہلاک ہو گئے، جس سے مویشی پالنے والے خاندان کو بھاری مالی نقصان پہنچا۔ واقعے میں خاندان کے تین افراد بھی زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر بھارتی فوج کے اہلکاروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ حکام کے مطابق زخمیوں کی حالت خطرے سے باہر ہے (بقیہ ۶ پر)

معدنیات کی غیر قانونی کان کنی اور نقل وحمل

بارہمولہ اور گاندربل میں 12 گاڑیاں ضبط کر لیں

سرینگر/۱۴جولائی/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کی روک تھام اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کے سلسلے میں، جموں وکشمیر پولیس نے بارہمولہ میں پولیس اسٹیشن شیری کی حدود میں رات کے وقت ایک خصوصی کارروائی کی۔ اس کارروائی کے دوران کان کنی کا مواد غیر قانونی طور پر منتقل کرنے میں ملوث چھ ڈمپروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ آپریشن کے دوران پولیس نے چھ ڈمپروں کو روکا جن کے رجسٹریشن نمبر 8085-JK05M، 3161-JK05K، 2847-JK05M، 9911-JK05K، 4926-JK05K اور 6609-JK01AQ تھے۔ جانچ پڑتال پر معلوم ہوا کہ یہ گاڑیاں مقررہ ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کان کنی کا مواد منتقل کر رہی تھیں۔ ضروری قانونی کارروائی کے لیے یہ معاملہ فوری طور پر محکمہ جیولوجی اینڈ مائننگ (ارضیات و کان کنی) کے نوٹس میں لایا گیا۔ متعلقہ محکمے کی جانب سے معائنے کے بعد، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت خلاف ورزی کرنے والوں پر مجموعی طور پر 98,949 روپے کا جرمانہ عائد کیا۔ پولیس ماحول کے تحفظ اور غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں کے خلاف سخت کارروائی کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ ضلع بھر میں اس طرح کی کارروائیاں جاری رہیں گی اور تمام خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ادھر پولیس نے تھانہ سونہ مرگ کی حدود میں غیر قانونی طور پر نکالی گئی ریت لے جانے والے مزید 6 ٹرکوں کو روکا۔ مصدقہ اطلاعات کی بنیاد پر اور معمول کی چیکنگ کے دوران، تھانہ سونہ مرگ کی پولیس نے بغیر کسی جائز اجازت نامے کے ریت لے جانے والی گاڑیوں کو روکا۔ اس معاملے کو فوری طور پر محکمہ جیولوجی اینڈ (بقیہ ۶ پر)

کانیہامہ ماگام میں 9 جولائی کو پیش آئے سڑک حادثے میں

ساتھی کی ہلاکت کے 6 روز بعد دوسرا لیکچرار زندگی کی جنگ ہار گیا

وزیر تعلیم نے کیا منصفانہ، شفاف اور غیر جانبدارانہ انکوائری کا مطالبہ

سری نگر/۱۴جولائی (ایجنسیز) وسطی کشمیر کے ماگام علاقے کے کانیہامہ ماگام بڈگام میں 9 جولائی کو پیش آئے سڑک حادثے میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 2 ہو گئی جب ایک زخمی لیکچرار نے شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز صورہ میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق متوفی کی شناخت شبیر احمد ڈار کے طور پر کی گئی ہے، جو کہ ٹنگمرگ کے گوفبل کنزر سے تعلق رکھنے والے کیمسٹری کے لیکچرر ہیں، جو اس حادثے میں شدید زخمی ہوئے تھے اور اس کے بعد سے شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز میں زیر علاج تھے۔ اس حادثے میں سیلے راوت پورہ، ٹنگمرگ سے تعلق رکھنے والے فزکس کے لیکچرر منظور احمد ملک کی جان چلی گئی تھی، جو حادثے کے دن فوت ہو گئے تھے۔ حکام نے بتایا کہ دونوں لیکچرار محکمہ تعلیم میں خدمات انجام دے رہے تھے اور گلمرگ حلقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کی موت سے تدریسی برادری اور ان کے آبائی علاقوں میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ دونوں اساتذہ کے المناک نقصان پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے جموں وکشمیر کی وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے سوگوار خاندانوں کے تئیں تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کی روح کے لیے ابدی سکون کی دعا کی۔ وزیر تعلیم نے حادثے کے ارد گرد کے حالات کی منصفانہ، شفاف اور غیر جانبدارانہ انکوائری کا بھی مطالبہ کیا تاکہ ذمہ داری، اگر کوئی ہے، کا تعین کیا جائے اور مستقبل میں ایسے سانحات کو روکنے کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں۔ اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے بھی ان دونوں لیکچررس کی موت پر غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ ماگام حادثے میں ایجوکیشن (بقیہ ۶ پر)

چھترگل میں بادل پھٹنے سے فصلیں اور باغات تباہ

متاثرہ کسانوں نے فوری معاوضے کا مطالبہ کیا

سرینگر/۱۴جولائی (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے چھترگل علاقے میں حالیہ بادل پھٹنے کے واقعے سے زرعی اراضی، باغات اور کھڑی فصلوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے، جس کے بعد متاثرہ کسانوں نے حکومت سے فوری معاوضے اور خصوصی امدادی پیکیج کا مطالبہ کیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق اچانک آنے والے سیلابی ریلے نے چند ہی لمحوں میں وسیع رقبے پر پھیلے کھیتوں اور باغات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس دوران دھان، سبزیوں اور دیگر فصلوں کے علاوہ متعدد سیب کے باغات کو بھی نقصان پہنچا، جبکہ کئی مقامات پر زرخیز مٹی بہہ گئی اور کھیتوں میں ملبہ، پتھر اور ریت جمع ہونے سے قابل کاشت زمین متاثر ہو گئی۔ متاثرہ کسانوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے اپنی فصلوں اور باغات پر مہینوں کی محنت اور سرمایہ خرچ کیا تھا، لیکن قدرتی آفت نے ان کی تمام امیدوں کو خاک میں ملا دیا۔ ان کے مطابق اس نقصان سے نہ صرف موجودہ سیزن کی پیداوار متاثر ہوگی بلکہ آنے والے مہینوں میں ان کی معاشی حالت بھی شدید متاثر ہو سکتی ہے۔ کسانوں نے ضلع انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ نقصانات کا فوری اور شفاف سروے کرایا جائے اور متاثرین کو مناسب مالی معاوضہ، زرعی امداد اور خصوصی ریلیف پیکیج فراہم کیا جائے تاکہ وہ دوبارہ اپنی زرعی اور باغبانی سرگرمیاں بحال کر سکیں۔ ادھر محکمہ باغبانی نے متاثرہ علاقوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے، جو باغات کو پہنچنے والے نقصان کا تفصیلی سروے کر رہی ہے۔ ہارٹیکلچر ڈیولپمنٹ آفیسر دیباجان نے بتایا کہ محکمہ نے متاثرہ باغات کا معائنہ شروع کر دیا ہے اور ہر متاثرہ باغبان تک پہنچ کر انفرادی بنیاد پر نقصانات کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے تاکہ جامع رپورٹ تیار کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی سروے مکمل ہونے کے بعد تفصیلی رپورٹ متعلقہ حکام کو پیش کی جائے گی، جس کی بنیاد پر آئندہ ضروری (بقیہ ۶ پر)

گورنمنٹ ڈگری کالج اوڑی میں کشمیری ڈرامہ ناد کی شاندار پیشکش

محبوب کلچرل سوسائٹی بارہمولہ کی کاوش، وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند کے تعاون سے تقریب منعقد

اوڑی/۱۴جولائی/ جمیل انصاری/ وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند کے مالی تعاون سے محبوب کلچرل سوسائٹی بارہمولہ کی جانب سے گورنمنٹ ڈگری کالج اوڑی میں معروف ڈرامہ نگار محمد امین بٹ کے تحریر کردہ فکر انگیز کشمیری ڈرامہ ناد کامیابی کے ساتھ پیش کیا گیا۔ اس پروگرام کے انعقاد میں گورنمنٹ ڈگری کالج اوڑی نے بھرپور تعاون فراہم کرتے ہوئے اپنے آڈیٹوریم کو تقریب کے لیے مہیا کیا۔ تقریب میں کالج کے اساتذہ، طلبہ، ادبی و ثقافتی شخصیات، مقامی دانشوروں اور شائقینِ فن کی بڑی تعداد نے شرکت (بقیہ ۶ پر)

وادی کشمیر کے برگزیدہ صوفی بزرگ حضرت سید محمد سکندر اندرابی کا

عرس آج 15 جولائی بدھوار کو منایا جا رہا ہے حقانی میموریل ٹرسٹ

سرینگر/۱۴جولائی/ ایک بیان کے مطابق وادی کشمیر کے برگزیدہ صوفی بزرگ حضرت سید محمد سکندر اندرابیؒ کا عرس شریف ترچھل پلوامہ میں روایتی عقیدت واحترام سے ۲۹ محرم مطابق 15 جولائی بدھوار کو منایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں صبح آٹھ بجے سے تلاوت کلام پاک، ختمات المعظمات، اوراد فتحیہ، ذکر و اذکار اور درود وسلام کی مجلس منعقد ہو رہی ہے جس کا اختتام رقعت آمیز دعاؤں کے ساتھ ہوگا۔ اس کے بعد روایتی لنگر کا اہتمام ہوگا۔ حقانی میموریل ٹرسٹ جموں وکشمیر نے اس مبارک موقعے پر حضرت سید سکندر اندرابیؒ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان صوفیائے کرام نے اپنے عمل اور کردار سے اسلام کی تعلیمات کو عوام تک پہنچایا۔ انہوں نے صدق دلی سے اصلاح عام کی تحریک چلائی اور راہ حق کے طلبگاروں کی رہبری کی۔ ٹرسٹ کے سرپرست اعلیٰ سید حمید اللہ حقانی اور جنرل سکریٹری بشیر احمد ڈار نے کہا ہے کہ وقت کی اشد ضرورت ہے کہ صوفیائے عظام کی تعلیمات کو اپناتے ہوئے عوام کی خدمت کی جائے اور ان کے ان عظیم اقدار کو پروان چڑھایا جائے

منشیات کی لت سے نجات کے لئے

قائم رجسٹری کے لیے آدھار لازمی قرار

سرینگر/۱۴جولائی ((ایجنسیز) جموں وکشمیر حکومت نے پیر کے روز "ڈرگ ڈی ایڈکشن رجسٹری پورٹل" کے تحت خدمات حاصل کرنے والے مستفیدین کے لیے آدھار پر مبنی شناخت کا نظام لازمی قرار دیا۔ حکومت نے علاج کی سہولت حاصل کرنے کے لیے آدھار کی تصدیق یا آدھار نمبر کی ملکیت کا ثبوت پیش کرنا لازمی قرار دیا ہے، اور ساتھ ہی ان دیگر دستاویزات کی تفصیل بھی بتائی ہے جن کی خدمات کے حصول کے لیے تصدیق درکار ہوگی۔ محکمہ صحت و طبی تعلیم کی جانب سے جاری کردہ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ (بقیہ ۶ پر)

سالانہ یومِ زینبؑ کی تیاریوں کے سلسلے میں اندر کلچرل فورم کا اہم اجلاس

اجلاس کے اختتام پر پروقار حسینی مشاعرے کا بھی ہوا اہتمام

سمبل/۱۴جولائی/ شافعیہ گلفام/ اندر کلچرل فورم کے زیر اہتمام 26 ماہِ صفر کو منعقد ہونے والا سالانہ "یوم زینبؑ" کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اس دن کے حوالے سے کئے جا رہے انتظامات، پروگرام کی ترتیب اور دیگر ضروری امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں بشارت حسین، ذاکر محمد رمضان ملہ، توفیق طالب، گلفام نوگامی، غلام حسن حسن، ابراہیم سمبلی، میر رفیق، سید رضوان شالہاری اور فورم کے صدر سلیم یوسف کے علاوہ فورم کے دیگر اراکین نے بھی شرکت کی۔ شرکاء (بقیہ ۶ پر)

ہندستانی عملے والے جہازوں پر حملے کی ہندستان نے سخت مذمت کی، ایران کے سفارت کار کو طلب کیا

متاثرہ ہندستانی ملاحوں کو ہر ممکن مدد کو یقینی بنانے کے لیے متحدہ عرب امارات کے حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں

نئی دہلی، 14 جولائی (ایجنسیز) ہندستان نے ہندستانی عملے والے دو بحری جہازوں پر آبنائے ہرمز میں ایران کے حملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے منگل کو یہاں ایرانی سفارت خانے کے سفارت کار کو طلب کر کے سخت احتجاج درج کرایا اور حملے کی سخت مذمت کی۔ وزارتِ خارجہ نے ایک بیان جاری کر کے کہا کہ ہندستان مغربی ایشیائی خطے میں حملوں کے دوبارہ شروع ہونے اور دشمنی بڑھنے پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے اور خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے مفاد میں تشدد کے فوری خاتمے اور بات چیت و سفارت کاری کی بحالی کی اپیل کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندستان منگل کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کے دوران دو جہازوں، ایم ٹی الحجیہ اور ایم ٹی ممباسا، پر ہوئے حملوں سے انتہائی فکر مند ہے۔ دونوں جہازوں پر سوار کل 46 رکنی عملے میں 30 ہندستانی ملاح شامل تھے۔ ایم ٹی الباہیہ پر سوار 12 ہندستانی شہریوں میں سے ایک کی المناک موت ہوگئی ہے اور ایک دوسرا زخمی ہوا ہے۔ ایم ٹی ممباسا پر سوار 18 ہندستانی شہریوں میں سے 9 زخمی ہوئے ہیں، جن میں سے 2 کے شدید طور پر زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ وزارت نے کہا ہے، "ہم متوفی ہندستانی شہری کے اہل خانہ کے ساتھ اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی خواہش کرتے ہیں۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں ہمارا مشن اور دفتر صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور متاثرہ ہندستانی ملاحوں کو ہر ممکن مدد کو یقینی بنانے کے لیے متحدہ عرب امارات کے حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ یہاں واقع ایران کے سفارت خانے کے ڈپٹی چیف آف مشن کو صبح وزارت خارجہ نے طلب کیا اور ان حملوں کے خلاف ان کے سامنے سخت احتجاج درج کرایا گیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہندستان ان حملوں اور ملاحوں کو نشانہ بنانے والی نیز آبنائے ہرمز جیسی بین الاقوامی آبی گزرگاہوں کے ذریعے آزاد اور محفوظ جہاز رانی کو متاثر کرنے والے پرتشدد واقعات کی سخت مذمت کرتا ہے۔ وزارتِ خارجہ نے کہا ہے، "ہم مغربی ایشیائی خطے میں حملوں کے دوبارہ شروع ہونے اور دشمنی بڑھنے کے باعث اپنی گہری تشویش کا بھی اعادہ کرتے ہیں اور خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے مفاد میں تشدد کے فوری خاتمے اور بات چیت و سفارت کاری کی بحالی کی اپیل کرتے ہیں۔ خاص طور پر، خطے میں تجارتی جہاز رانی اور شہری انفراسٹرکچر کو نشانہ بنانا بند ہونا چاہیے، تاکہ بین الاقوامی قانون کے مطابق خطے کی بین الاقوامی آبی گزرگاہوں کے ذریعے آزاد اور بلا رکاوٹ جہاز رانی اور تجارت کو جلد از جلد بحال کیا جا سکے۔"

مالی سال 2026-27 میں 13 جولائی تک براہِ راست

ٹیکس وصولی 7,73,682 کروڑ روپے تک پہنچ گئی

نئی دہلی، 14 جولائی (ایجنسیز) مالی سال 2026-27 میں یکم اپریل سے 13 جولائی تک براہِ راست ٹیکس کی مجموعی وصولی گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 16.11 فیصد اضافے کے ساتھ 7,73,682 کروڑ روپے تک پہنچ گئی۔ محکمہ انکم ٹیکس کی ویب سائٹ پر منگل کو جاری اعداد و شمار کے مطابق اس مدت کے دوران غیر کارپوریٹ ٹیکس کی وصولی 4,11,854 کروڑ روپے جبکہ کارپوریٹ ٹیکس کی وصولی 3,35,386 کروڑ روپے رہی۔ سیکیورٹیز کے لین دین پر عائد ٹیکس (ایس ٹی ٹی) سے 26,429 کروڑ روپے کی آمدنی حاصل ہوئی، جبکہ دیگر ٹیکسوں سے 12.65 کروڑ روپے کی وصولی درج کی گئی۔ حکومت نے اس عرصے کے دوران 1,22,491.87 کروڑ روپے کے ریفنڈ جاری کیے، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 14.57 فیصد زیادہ ہیں۔ ان میں کارپوریٹ اداروں کو 95,145 کروڑ روپے اور غیر کارپوریٹ ٹیکس دہندگان کو 27,332.57 کروڑ روپے کے ریفنڈ جاری کیے گئے۔ ریفنڈ کی رقم منہا کرنے کے بعد خالص براہِ راست ٹیکس وصولی 6,51,190 کروڑ روپے رہی، جو سالانہ بنیاد پر 16.40 فیصد کا اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ اس مدت میں غیر کارپوریٹ ٹیکس دہندگان سے 3,84,521 کروڑ روپے اور کارپوریٹ ٹیکس دہندگان سے 2,40,242 کروڑ روپے کا براہِ راست ٹیکس وصول کیا گیا۔

دیسی این بی سی سوٹ سے بچ رہی ہے کروڑوں کی غیر ملکی کرنسی

نئی دہلی، 14 جولائی (ایجنسیز) جوہری، حیاتیاتی یا کیمیائی (این بی سی) حملوں کے وقت امدادی اور بچاؤ ٹیموں کے لیے ضروری این بی سی سوٹ کے ملک میں ہی بننے سے کروڑوں ڈالر کی غیر ملکی کرنسی کی بچت ہو رہی ہے۔ قومی راجدھانی کے بھارت منڈپم میں 14 سے 17 جولائی تک منعقد عالمی ٹیکسٹائل نمائش 'بھارت ٹیکس 2026' میں اروند لمیٹڈ کے اسٹور پر ایسے ہی ایک سوٹ کی نمائش کی گئی ہے۔ یہ این بی سی-6 پریمیل سوٹ ہے جو جوہری تابکاری، آگ، حیاتیاتی ہتھیاروں اور کیمیائی ہتھیاروں سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ اس سوٹ کے سیٹ میں چہرے پر ماسک، ہاتھوں میں دستانے، پیروں میں جوتے اور ایک بیگ بھی شامل ہوتا ہے۔ یہ پورا سیٹ پہننے پر ہی این بی سی خطرات سے تحفظ ملتا ہے۔ اروند ایڈوانسڈ میٹیریل کے چیف مارکیٹنگ مینیجر مسٹر شرد شکلا نے نیوز ایجنسی 'یو این آئی' کو بتایا کہ کمپنی نے شروع میں این بی سی-5 سوٹ سال 2016 میں پیش کیا تھا۔ اس ایڈیشن کے 12-10 ہزار سوٹ کی سپلائی مسلح افواج اور دوسری ایجنسیوں کے لیے حکومت کو کی جا چکی ہے۔

راج ناتھ نے کارگل دیوس سے پہلے شوریہ وجے یاترا' کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

"یہ مہم ملک کے مختلف حصوں سے آئے حاضر سروس افسران، سابق فوجیوں اور عام شہریوں کو ایک ساتھ لاتی ہے"

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کارگل وجے دیوس سے پہلے منگل کو یہاں قومی جنگی یادگار سے لداخ کے دراس میں واقع کارگل جنگی یادگار تک 13 روزہ شوریہ وجے یاترا'، ایک یادگار موٹر سائیکل مہم کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس مہم میں 28 موٹر سائیکل سوار شامل ہوں گے، جن میں فوج کے حاضر سروس، ریٹائرڈ جوان اور ان کے اہل خانہ شامل ہیں۔ یہ موٹر سائیکل سوار 1999 کی کارگل جنگ میں جیت دلانے والے ہندستانی بہادروں کی ہمت، عزم اور عظیم قربانی کا احترام کرنے کے لیے شمالی ہمالیہ کے دشوار گزار راستوں سے گزرتے ہوئے 1,900 کلومیٹر کا سفر طے کریں گے۔ اس مہم کا نعرہ ہے ایک یاترا، ایک راشٹر، ایک سلام۔ وزیر دفاع نے اس موقع پر ان بہادر ہندستانی فوجیوں کو دلی خراجِ عقیدت پیش کیا جنہوں نے ہمت، صبر، نظم و ضبط اور بے مثال حب الوطنی کا ایک سنہرا باب لکھا، جس کا مطالعہ اور احترام آج بھی دنیا بھر کی افواج کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا، "تقریباً 20,000 فٹ کی بلندی اور صفر سے 40 ڈگری سیلسیس نیچے کے درجہ حرارت میں بھی ہمارے فوجیوں نے ہمت اور استقامت کے ساتھ اپنے اہداف حاصل کیے۔ انہوں نے دشمن کے قبضے سے ہر چوٹی، پہاڑی اور بنکر کو واپس جیتا اور ترنگے کا وقار بڑھایا۔ یہ جیت ہماری زمین، شناخت اور عزت پر بری نظر ڈالنے والوں کو پوری طاقت سے جواب دینے کے ہندستان کے اٹوٹ عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ مسٹر سنگھ نے جنگ میں جیت کو یقینی بنانے میں گراں قدر تعاون پیش کرنے والے تمام ہندستانی بہادروں کے تئیں گہرے تشکر کا اظہار کیا، جن میں پرم ویر چکر یافتہ کیپٹن وکرم بترا، لیفٹیننٹ منوج کمار پانڈے، صوبیدار میجر (اعزازی کیپٹن) یوگیندر سنگھ یادو (ریٹائرڈ) اور صوبیدار میجر (اعزازی کیپٹن) سنجے کمار (ریٹائرڈ) شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہادر فوجی نوجوانوں کے لیے باعث تحریک ہیں اور آنے والی نسلوں کو بھی حوصلہ دیتے رہیں گے۔ سفر کے دوران، موٹر سائیکل سوار چنڈی مندر جنگی یادگار، ریزانگ لا جنگی یادگار اور لیہہ جنگی یادگار جیسے اہم فوجی یادگاروں پر خراجِ عقیدت پیش کریں گے۔ وہ ویر ناریوں (شہید فوجیوں کی بیواؤں) سے بھی ملاقات کریں گے اور ان کی ہمت و استقامت کا احترام کرتے ہوئے انہیں سرفراز کریں گے۔ یہ مہم 26 جولائی کو کارگل وجے دیوس کے موقع پر کارگل جنگی یادگار پر ختم ہوگی۔ مہم کے دوران، موٹر سائیکل سوار اپنے ساتھ قومی جنگی یادگار کی مقدس مٹی کا ایک کلش لے جائیں گے، جسے کارگل میں شہید ہونے والے ہیروز کی یاد میں نذر کیا جائے گا۔ وزیر دفاع نے کہا، جب یہاں کی مٹی کارگل کی مٹی کے ساتھ ملے گی، تو یہ ملک کی موجودہ نسل کے احترام اور ملک کے ہیروز کی بہادری کے ملاپ کی علامت ہوگی۔ "شوریہ وجے یاترا کے ایک اہم پہلو پر بات کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے کہا کہ یہ مہم ملک کے مختلف حصوں سے آئے حاضر سروس افسران، سابق فوجیوں اور عام شہریوں کو ایک ساتھ لاتی ہے۔

خودرا مہنگائی 17 مہینے کی بلند ترین سطح پر،

کانگریس نے مرکزی حکومت پر عوام پر بوجھ بڑھانے کا لگایا الزام

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ خوردہ مہنگائی 17 مہینے کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے اور الزام لگایا کہ مرکز کی مودی حکومت کی اقتصادی پالیسیوں کی وجہ سے عام عوام پر مہنگائی کا بوجھ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری اور شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے منگل کو جون کے مہینے میں خوردہ مہنگائی کے 17 مہینے کی بلند ترین سطح پر پہنچنے کے تعلق سے مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے 12 برسوں کا نچوڑ جھوٹے وعدوں، بڑھتی مہنگائی اور بے روزگاری کی شکل میں سامنے آیا ہے۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق جون میں خوردہ مہنگائی کی شرح بڑھ کر 4.38 فیصد ہو گئی ہے، جبکہ دیہی علاقوں میں یہ 4.74 فیصد درج کی گئی ہے۔ ان کے مطابق مسلسل بڑھتی مہنگائی نے عام خاندانوں کا گھریلو بجٹ پوری طرح بگاڑ دیا ہے اور لوگوں کے لیے روزمرہ کی ضرورتوں کے اخراجات پورا کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی بڑھنے کے ساتھ بینکوں کی سود کی شرحوں میں اضافے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو گھر اور گاڑی کا قرض لینے والے متوسط طبقے کے لوگوں پر ای ایم آئی کا اضافی بوجھ پڑے گا۔ کانگریس لیڈر نے الزام لگایا کہ حکومت کی اقتصادی پالیسیوں کا فائدہ صرف بڑے سرمایہ داروں کو مل رہا ہے، جبکہ عام عوام مہنگائی اور بڑھتے ہوئے معاشی چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منافع سرمایہ داروں کی جیب میں جا رہا ہے۔

مغربی ایشیا میں بڑھتے تشدد پر کانگریس کی تشویش،

چاہ بہار پورٹ پر حملوں کو بتایا ہندستان کے مفادات کے لیے سنگین چیلنج

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) کانگریس پارٹی کے امور خارجہ کے محکمے نے مغربی ایشیا میں دوبارہ بڑھتے تشدد اور تجارتی جہازوں پر مسلسل ہو رہے حملوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ محکمے نے منگل کو بیان جاری کر کے کہا کہ بحری راستوں پر بلا رکاوٹ نقل و حمل اور بین الاقوامی تجارت کو جنگی فریقین کے ذریعے ہتھیار کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ کانگریس نے اپنے بیان میں تمام فریقین سے بین الاقوامی قانون کی پاسداری کرنے اور ضابطوں پر مبنی عالمی نظام کے مطابق رویہ اختیار کرنے کی اپیل کی۔ پارٹی نے کہا کہ کانگریس ہمیشہ تنازعات کے پرامن حل کی حامی رہی ہے اور تمام متعلقہ فریقین سے معتبر شراکت داروں کے ذریعے منظم بات چیت کے ذریعے حل نکالنے کا مطالبہ کرتی ہے۔ امور خارجہ کے محکمے نے ایران کے چاہ بہار پورٹ پر ہو رہے حملوں کو بھی شدید تشویش کا موضوع بتایا۔ بیان میں کہا گیا کہ چاہ بہار بندرگاہ ہندستان کی مسلسل حکومتوں کے ذریعے وسطی ایشیا تک رسائی کے لیے ایک اہم اسٹریٹجک پروجیکٹ کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔ ایسے میں اس پر حملے ہندستان کے طویل مدتی اسٹریٹجک اور اقتصادی مفادات کو متاثر کر سکتے ہیں۔ کانگریس نے الزام لگایا کہ مغربی ایشیا میں ہندستان کے مفادات کے تحفظ کے معاملے پر مرکز کی بی جے پی حکومت کی خاموشی اور بے عملی قابل قبول نہیں ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اس سے ہندستان کی اسٹریٹجک خودمختاری محدود ہو رہی ہے اور پاکستان سمیت دیگر علاقائی طاقتوں کو اپنا اثر و رسوخ بڑھانے کا موقع مل رہا ہے۔ کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی سے مغربی ایشیا میں ہندستان کے جیو پولیٹیکل اور جیو اکنامک مفادات کے تحفظ کے لیے فوری طور پر موثر اقدامات کرنے نیز آئندہ مانسون سیشن میں پارلیمنٹ کو اس سلسلے میں اٹھائے گئے اقدامات کی معلومات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

جون میں تھوک مہنگائی کی شرح بڑھ کر 9.87 فی صد ہوگئی

گزشتہ سال دسمبر میں صفر سے اوپر آنے کے بعد تھوک مہنگائی کی شرح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے

نئی دہلی، 14 جولائی (ایجنسیز) تھوک قیمتوں پر مبنی افراطِ زر کی شرح جون میں بڑھ کر 9.87 فی صد تک پہنچ گئی۔ گزشتہ سال دسمبر میں صفر سے اوپر آنے کے بعد تھوک مہنگائی کی شرح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ نئی سیریز کے اعداد و شمار کے مطابق، گزشتہ سال جنوری کے بعد یہ گزشتہ 16 ماہ کی بلند ترین سطح بھی ہے۔ تجارت و صنعت کی وزارت کی جانب سے منگل کو جاری اعداد و شمار کے مطابق رواں سال مئی میں تھوک افراطِ زر کی شرح 9.68 فی صد تھی جب کہ گزشتہ سال جون میں یہ منفی 0.4 فی صد ریکارڈ کی گئی تھی۔ تھوک مہنگائی میں اضافے کی بنیادی وجہ صنعتی پیداوار اور ایندھن و بجلی کے شعبے میں قیمتوں کا بڑھنا رہا۔ تیار شدہ مصنوعات کے زمرے میں مہنگائی کی شرح 7.48 فی صد رہی۔ اس زمرے میں گزشتہ سال جون کے مقابلے میں تمباکو سے تیار مصنوعات 14.14 فی صد، کیمیائی مادے اور کیمیائی مصنوعات 12.78 فی صد، بنیادی دھاتیں 12.31 فی صد، برقی آلات 11.03 فی صد اور ٹیکسٹائل 10.85 فی صد مہنگے ہوئے۔ ایندھن اور توانائی کے شعبے میں مہنگائی کی شرح 27.41 فی صد رہی۔ اس دوران معدنی تیل کی قیمتوں میں سالانہ بنیاد پر 46.48 فی صد اور خام تیل و قدرتی گیس کی قیمتوں میں 34.75 فی صد اضافہ ہوا۔ اس کے برعکس بجلی کی قیمتوں میں 0.76 فی صد اور کوئلہ و لگنائٹ کی قیمتوں میں 1.57 فی صد کمی درج کی گئی۔ بنیادی مصنوعات کے زمرے میں تھوک مہنگائی کی شرح 7 فی صد رہی۔ اس میں غیر غذائی اشیا کی قیمتیں جون 2025 کے مقابلے میں 11.07 فی صد اور معدنیات کی قیمتیں 9.45 فی صد بڑھیں، جبکہ غذائی اشیا کی قیمتوں میں 5.49 فی صد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں تھوک مہنگائی کی اوسط شرح 9.37 فی صد رہی۔ اس دوران ایندھن و توانائی کے شعبے میں مہنگائی کی شرح 27.51 فی صد، تیار شدہ مصنوعات میں 7.18 فی صد اور بنیادی مصنوعات کے زمرے میں 5.35 فی صد درج کی گئی۔

ہندستان نے سلامتی کونسل کے غیر مستقل رکن کی امیدواری پیش کی، کہا وہ محفوظ اور خوشحال دنیا کے لیے پرعزم

ترقی پذیر ملکوں کو ہمارے مشترکہ مستقبل کے تعین میں زیادہ اہم کردار ادا کرنا چاہیے، جے شنکر

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) ہندستان نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں غیر مستقل رکن کے طور پر اپنی امیدواری پیش کرتے ہوئے محفوظ، مستحکم اور خوشحال دنیا کے تئیں عزم کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ ترقی پذیر ملکوں کی مضبوط آواز اور بین الاقوامی امن و سلامتی سے جڑے مسائل میں ان ملکوں کے خدشات کو مناسب جگہ دینا اس کی ترجیح ہوگی۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے منگل کی صبح نیویارک میں واقع اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر میں سلامتی کونسل میں سال 2028-29 کی مدت کے لیے ہندستان کی انتخابی مہم کا باضابطہ طور پر آغاز کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے ہندستان کے شانتی نقطہ نظر پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس کا مقصد اصولوں، اعتماد اور دیانت داری کے ذریعے دنیا میں ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ مسٹر جے شنکر نے سوشل میڈیا پوسٹ پر لکھا کہ انہوں نے ہندستان کی دعویداری کو مضبوط

طریقے سے پیش کرتے ہوئے کہا کہ ترقی پذیر ملکوں کی آواز کو بااختیار بنانا اور بین الاقوامی امن و سلامتی سے جڑے مسائل میں ان کے خدشات کو مناسب جگہ دینا بھارت کی ترجیح ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ترقی پذیر ملکوں کو ہمارے مشترکہ مستقبل کے تعین میں زیادہ اہم کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ ہندستان کی ترجیحات میں اصلاحات پر مبنی کثیر فریقی نظام کو آگے بڑھانا بھی شامل رہے گا تاکہ وہ زیادہ جمہوری، نمائندہ اور موثر بن سکے۔ ہندستان کا نقطہ نظر بات چیت، تعاون اور اختلافات کو دور کرنے پر مبنی رہے گا۔ ہندستان مستقبل کے مطابق امن کے قیام کے نظام کو زیادہ قابل، ٹیکنالوجی سے لیس، حقیقت پسندانہ ذمہ داریوں والا اور اپنے بنیادی مقاصد پر مرکوز بنانے کی سمت میں کام کرے گا۔ خواتین، امن اور سلامتی کے ایجنڈے کی رہنمائی میں ہم ہمیشہ خواتین امن فوجیوں کے کردار کی حمایت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مصنوعی ذہانت کے لیے شمولیت، سلامتی اور عوامی مفاد پر مبنی انسان دوست نقطہ نظر کو فروغ دیا جائے گا۔ ساتھ ہی، اس کے غلط استعمال اور بین الاقوامی امن و سلامتی کے لیے پیدا ہونے والے خطرات کا موثر طریقے سے مقابلہ کرنے کے لیے بھی ہم یکساں طور پر پرعزم ہیں۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ بین الاقوامی قانون، خاص طور پر سمندر کے قانون پر اقوام متحدہ کے قوانین کے مطابق آزاد، کھلے اور ضابطہ پر مبنی سمندری نظام کو فروغ دینا ہندستان کا مقصد ہے۔ سمندری تجارت کے محفوظ اور بلا رکاوٹ تسلسل کو برقرار رکھنا، بحری قزاقی کا مقابلہ کرنا، جہاز رانوں کی حفاظت کو یقینی بنانا اور انسانی ہمدردی کی بنیاد پر امداد اور آفات سے نمٹنے کی کارروائیوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہماری ترجیح ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہندستان کا موثر اور مسلسل کوششوں کے ذریعے دہشت گردی کی مالی معاونت کا مقابلہ کرنے پر زور رہے گا۔ دہشت گرد تنظیموں کو بلیک لسٹ کرنے کے لیے ٹھوس اور شواہد پر مبنی تجاویز پر مشتمل شفاف پابندیوں کا نظام وقت کی ضرورت ہے۔ مسٹر جے شنکر نے زور دے کر کہا کہ اصلاحات پر مبنی، مناسب نمائندگی والی اور نتائج پر مبنی سلامتی کونسل میں ترقی پذیر ملکوں کی مضبوط آواز کا ہونا لازمی ہے۔ مسٹر جے شنکر نے ارکان سے اپیل کی کہ وہ ہندستان کی ترجیحات کی بنیاد پر خود اس بات کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ زیادہ محفوظ، مستحکم اور خوشحال دنیا کے تئیں ہندستان کے عزم کا معیار کتنا بلند ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان اہداف کو وسیع مشاورت اور مختلف مفادات کے تال میل کے ذریعے بہترین طریقے سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

گوئل کے دورۂ اسپین کے دوران دونوں ممالک نے دوطرفہ اسٹریٹجک

اقتصادی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل کے دورۂ اسپین کے دوران باہمی تجارت، سرمایہ کاری، صنعتی تعاون، اختراع (انوویشن) اور عوامی روابط کو فروغ دے کر ہندوستان اور اسپین کے درمیان دوطرفہ اسٹریٹجک اقتصادی شراکت داری کو مزید مستحکم بنانے کے مشترکہ عزم کی توثیق کی گئی۔ وزارتِ تجارت و صنعت کی جانب سے منگل کو جاری بیان کے مطابق، پیوش گوئل اور اسپین کی قیادت کے درمیان ہونے والی ملاقاتوں میں دونوں فریقوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ مضبوط سیاسی مفاہمت کی بنیاد پر ایسی ملاقاتیں دوطرفہ اقتصادی تعاون کو فروغ دینے اور دونوں ممالک کے کاروباری اداروں اور سرمایہ کاروں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔ پیوش گوئل نے پیر کے روز اپنے سرکاری دورے کے اسپین مرحلے کا آغاز کیا۔ اس دوران انہوں نے ہندستان-اسپین اقتصادی شراکت داری کو مزید گہرا کرنے اور تجارت، سرمایہ کاری، اختراع اور صنعت کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے مقصد سے کئی اعلیٰ سطحی ملاقاتوں میں شرکت کی۔ دونوں ممالک اس وقت اپنے سفارتی تعلقات کے 70 سال مکمل ہونے کا جشن منا رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہند-اسپین دو لسانی ثقافت، سیاحت اور مصنوعی ذہانت (آرٹیفیشل انٹیلی جنس) سال 2026 بھی منایا جا رہا ہے، جس کے باعث اس دورے کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔

جن بھاگیداری سے جل جیون مشن 2.0 کو موثر بنانے کی اپیل

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) مرکزی حکومت نے جل جیون مشن 2.0 کے تحت عوامی شرکت (جن بھاگیداری) کے ذریعے دیہی علاقوں میں محفوظ اور پائیدار پینے کے پانی کی خدمات کو یقینی بنانے اور مشن کے موثر نفاذ میں تیزی لانے کی اپیل کی ہے۔ وزارت جل شکتی کے پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے محکمے کے سکریٹری اشوک کے کے مینا نے منگل کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے منعقدہ دسویں ضلع کلکٹر 'پیجل سمواد' کی صدارت کی۔ میٹنگ میں نیشنل جل جیون مشن کے ایڈیشنل سکریٹری اور مشن ڈائریکٹر کمل کشور سوان، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے مشن ڈائریکٹرز اور مختلف اضلاع کے کلکٹرز اور ڈپٹی کمشنرز شامل ہوئے۔ اس دوران جل جیون مشن 2.0 کے موثر نفاذ، ہر گھر جل گرام پنچایتوں کی تصدیق، دیہی پانی کی فراہمی کے نظام کے آپریشن و دیکھ بھال اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مسٹر مینا نے کہا کہ جل جیون مشن اب ایسے مرحلے پر پہنچ گیا ہے، جہاں ترجیح صرف پینے کے پانی کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر تک محدود نہیں ہے، بلکہ ہر دیہی خاندان تک پائپ کے ذریعے محفوظ اور پائیدار پینے کے پانی کی سروس پہنچانا ہے۔ انہوں نے گرام پنچایتوں اور ولیج واٹر اینڈ سینی ٹیشن کمیٹیوں پر زور دیا کہ وہ پانی کی فراہمی کے نظام کے آپریشن اور دیکھ بھال کی ذمہ داری موثر طریقے سے نبھائیں اور تمام آبی اثاثوں کی تحلیم بھارت ڈیجیٹل رجسٹری' کے ذریعے ڈیجیٹل میپنگ اور جیو ٹیگنگ کو یقینی بنائیں۔ مسٹر سوان نے کہا کہ جل جیون مشن 2.0 کی کامیابی ضلعی انتظامیہ کی قیادت، ذرائع کی پائیداری، ٹیکنالوجی پر مبنی نگرانی اور عوامی شرکت پر منحصر ہوگی۔

بحیرہ جنوبی چین پر ہندستان کا موقف واضح: جہاز رانی کی آزادی اور تنازعات کا حل بین الاقوامی قوانین کے تحت ہونا ضروری

دس سال پہلے ثالثی ٹربیونل کے ذریعے سنایا گیا فیصلہ ایک اہم سنگِ میل ہے، تنازعات کو پرامن طریقے سے حل کرنے کی بنیاد

نئی دہلی، 14 جولائی (یو این آئی) ہندستان نے جنوبی بحیرہ چین پر اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس خطے میں اقوام متحدہ کے بین الاقوامی قوانین کی بنیاد پر جہاز رانی اور پرواز کی آزادی، بلا رکاوٹ تجارت اور سمندری تنازعات کے حل کا حامی ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کو یہاں ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں سوالوں کے جواب میں کہا کہ جنوبی بحیرہ چین کے مسئلے پر ہندستان کا موقف پوری طرح واضح ہے۔ ہندستان کا شروع سے ہی ماننا ہے کہ سمندر کے قانون پر اقوام متحدہ کے کنونشن) "یو این سی ایل او ایس) کے بین الاقوامی قوانین کی پاسداری ہونی چاہیے اور اسی کے ضابطوں کے مطابق سمندری تنازعات کا حل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "جنوبی بحیرہ چین کے مسئلے پر ہندستان کا موقف سب کے سامنے ہے۔ ہم سمندر کے قانون پر اقوام متحدہ کے کنونشن' میں درج بین الاقوامی قانون کے مطابق، جہاز رانی اور پرواز کی آزادی، سمندر کے دیگر قانونی استعمال اور بلا رکاوٹ تجارت کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہیں۔ ہم اس بات کی ایک بار پھر توثیق کرتے ہیں کہ سمندری تنازعات کو پرامن طریقے سے اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق حل کیا جانا چاہیے۔ ترجمان نے کہا کہ اس معاملے میں ثالثی ٹربیونل کا فیصلہ ایک اہم سنگِ میل ہے۔ مسٹر جیسوال نے کہا، "ہم یہ دہراتے ہیں کہ دس سال پہلے ثالثی ٹربیونل کے ذریعے سنایا گیا فیصلہ ایک اہم سنگِ میل ہے اور یہ متعلقہ فریقین کے درمیان تنازعات کو پرامن طریقے سے حل کرنے کی بنیاد ہے۔ جنوبی بحیرہ چین کے مسئلے پر سمندر کے قانون پر اقوام متحدہ کے کنونشن' کے تحت قائم ٹربیونل کے 12 جولائی 2016 کے فیصلے کی دسویں سالگرہ پر ہندستان کے اس موقف کو واضح کیا جانا اہم مانا جا رہا ہے۔ اسی فیصلے کی بنیاد پر امریکہ، برطانیہ اور دس سے زائد دیگر مغربی و ایشیائی ممالک نے اتوار کو ایک بار پھر کہا کہ ٹربیونل کے فیصلے کی رو سے جنوبی بحیرہ چین میں چین کے بڑے بڑے دعوے غیر قانونی ہیں۔ ان ممالک نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ انہوں نے متنازعہ سمندری علاقوں میں عدم استحکام پیدا کرنے والی "ان سرگرمیوں کو مسترد کر دیا ہے جو علاقائی استحکام کے لیے خطرہ ہیں۔

چھوٹے صنعت کاروں کو عالمی پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے بھارت ٹیکس ایکسپو: گری راج سنگھ

نئی دہلی، 14 جولائی (ایجنسیز) ٹیکسٹائل کے مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے منگل کو کہا کہ ہندستان ٹیکس 2026 ملک کے چھوٹے شہروں سے آنے والے صنعت کاروں کو عالمی پلیٹ فارم فراہم کر رہا ہے جہاں وہ اپنی مصنوعات کی نمائش کر کے برآمدات کے مواقع تلاش کر سکتے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے یہاں بھارت منڈپم میں چار روزہ بھارت ٹیکس 2026 کا افتتاح کرنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس ایکسپو میں 60 ہزار سے زیادہ نمائش کنندگان آئے ہیں جن میں 90 فیصد مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) ہیں جنہوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ برآمدات کریں گے۔ اس نمائش میں 130 سے زیادہ غیر ملکی خریدار آئے ہیں۔ ایسے میں یہ ایکسپو ایک بہت بڑا پلیٹ فارم بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دو بھارت ٹیکس ایکسپو کافی کامیاب رہے تھے اور اس بار کاروبار کا سارا ریکارڈ ٹوٹ جائے گا۔ خاص بات یہ ہے کہ اس بار نہ صرف خریدار بلکہ سرمایہ کار بھی آ رہے ہیں۔ مسٹر سنگھ نے ہندستان میں بنے کپڑوں کی بیرونِ ملک مضبوط مانگ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا، "اتنا ہنگامہ ہونے کے بعد بھی (مغربی ایشیا بحران کے باوجود) ہندستان کی برآمدات محض ایک دو ارب ڈالر گری ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ دنیا میں 900 ارب ڈالر کا ٹیکسٹائل امپورٹ (درآمد) ہوتا ہے۔

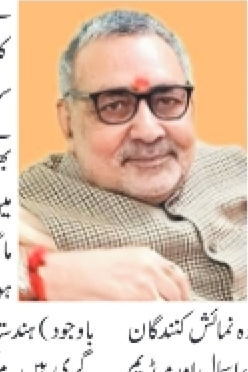

کرناٹک میں جج کی کرسی پر کالا جادو کرنے کے الزام میں خاتون گرفتار

چکبلاپور، 14 جولائی (یو این آئی) کرناٹک کے ضلع چکبلاپور کی ایک عدالت میں جج کی کرسی پر مبینہ طور پر کالا جادو کر کے عدالتی کارروائی کو متاثر کرنے کی کوشش کے الزام میں ایک معمر خاتون کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ملزم خاتون کی شناخت منگلا (65) کے طور پر ہوئی ہے۔ اس نے مبینہ طور پر فرسٹ ایڈیشنل سینئر سول جج اور فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کورٹ کے چیمبر میں داخل ہو کر جج کی کرسی پر پیلی سرسوں کے دانے چھڑک دیے، جن کے بارے میں مانا جاتا ہے کہ ان کا استعمال توہم پرستانہ رسومات میں کیا گیا تھا۔ یہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب عدالت کے اندر لگے سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج میں خاتون کو دو دن پہلے یہ حرکت کرتے ہوئے دیکھا گیا۔

مکہ میوزیم میں قرآنِ کریم کی ابتدائی کتابت کے نادر شواہد

چمڑے، ہڈیوں اور کھجور کی ٹہنیوں پر لکھی آیات

مکہ المکرمہ/۱۴ جولائی/(آفاق نیوز ڈیسک) کاغذ کی ایجاد اور قرآنِ کریم کو ایک مصحف کی شکل میں جمع کیے جانے سے پہلے، کاتبانِ وحی قرآن کی آیات کو چمڑے، کھجور کی شاخوں، پتھروں اور جانوروں کی ہڈیوں پر تحریر کیا کرتے تھے۔ یہ اسلامی تاریخ کا ایک نہایت اہم مرحلہ تھا، جس کے ذریعے نزولِ وحی کے آغاز ہی سے قرآنِ کریم کی آیات محفوظ کی جاتی رہیں۔ مکہ مکرمہ کے ثقافتی علاقے "حی حراء" میں قائم قرآنِ کریم میوزیم اسی تاریخی دور کی جھلک پیش کرتا ہے۔ یہاں ایسے نوادرات اور نمونے رکھے گئے ہیں جو ان ذرائع کی عکاسی کرتے ہیں، جن پر کاتبانِ وحی قرآنِ کریم لکھا کرتے تھے۔ یہ نمائش مستند تاریخی روایات کی بنیاد پر ترتیب دی گئی ہے، تاکہ زائرین قرآنِ مجید کی ابتدائی کتابت کا ایک جیتا جاگتا اور بصری تصور حاصل کر سکیں۔ مکہ میں قائم قرآنِ کریم میوزیم میں ایسے نمونے رکھے گئے ہیں جو ان مختلف اشیاء کی نمائندگی کرتے ہیں جن پر نزولِ وحی کے دوران قرآنِ کریم کی آیات لکھی جاتی تھیں۔ ان میں ادیم (دباغت شدہ چمڑا)، کھجور کی شاخیں، لکڑی کے ٹکڑے، پتھر، اور جانوروں کی ہڈیاں، خصوصاً کندھے اور پسلیوں کی ہڈیاں شامل ہیں، جو قرآنِ کریم کو ایک مصحف کی صورت میں جمع کیے جانے سے پہلے کتابت کے اہم ذرائع تھے۔

ان میں دباغت شدہ چمڑا سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ذریعہ تھا، کیونکہ یہ مضبوط، پائیدار اور تحریر کو محفوظ رکھنے کے لیے موزوں سمجھا جاتا تھا۔ یہ جانوروں کی کھال کو دباغت کے عمل سے گزار کر تیار کیا جاتا تھا، جس کے بعد اس پر لکھا جاتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ عہدِ نبوی میں قرآنِ کریم کی بہت سی آیات اسی پر محفوظ کی گئیں۔ میوزیم میں موجود نوادرات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ قرآنِ کریم کے نزول کے آغاز ہی سے اس کی حفاظت اور تحریری تدوین کا غیر معمولی اہتمام کیا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ جب بھی کوئی آیت نازل ہوتی تو کاتبانِ وحی کو فوراً اسے لکھنے کی ہدایت فرماتے اور ساتھ ہی یہ بھی بتاتے کہ اسے متعلقہ سورت میں کس مقام پر درج کرنا ہے، تاکہ قرآنِ کریم کی آیات پوری درستگی کے ساتھ محفوظ رہیں۔ میوزیم میں رکھی گئی اشیاء کے ساتھ معلوماتی وضاحتیں بھی موجود ہیں، جن میں ہر ذریعے کی خصوصیات، اس کے استعمال کی وجوہات اور اس پر لکھنے کا طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ اس سے زائرین کو اس تاریخی ماحول اور ابتدائی مسلمانوں کے ان ذرائع کا جامع تصور ملتا ہے جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی کتاب کو محفوظ کیا گیا۔ قرآنِ کریم میوزیم اپنے زائرین کو ایک ایسے علمی و تاریخی سفر پر لے جاتا ہے جہاں قرآنِ کریم کی تاریخ، علومِ قرآن، اس کی کتابت، جمع و تدوین کے مراحل اور مختلف ادوار میں مصحفِ شریف کی ارتقائی تاریخ کو جدید طرز کی نمائش گاہوں اور انٹرایکٹو ٹیکنالوجی کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے۔ اس انداز میں علمی معلومات کو بصری تجربے کے ساتھ یکجا کیا گیا ہے تاکہ زائرین اس عظیم تاریخ کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ یہ میوزیم حی حراء ثقافتی منصوبے کا حصہ ہے، جس کا مقصد مکہ مکرمہ سے وابستہ اسلامی ورثے کو اجاگر کرنا اور زائرین کو ان تاریخی مراحل سے روشناس کرانا ہے، جو نزولِ وحی کے ساتھ وابستہ رہے، تاکہ وہ اسلام کی ابتدائی تاریخ اور قرآنِ کریم کی حفاظت و تدوین کے سفر کو قریب سے جان سکیں۔

کل سورج خانہ کعبہ کے عین اوپر ہوگا

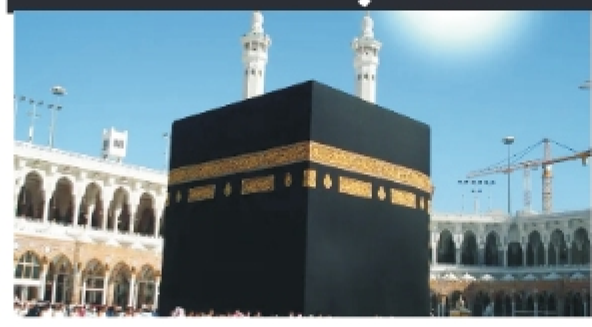

مکہ مکرمہ، 14 جولائی (یو این آئی) کل بدھ 15 جولائی کو سورج خانہ کعبہ کے عین اوپر ہوگا جس کے باعث خانہ کعبہ کا سایہ ختم ہو جائیگا۔ جدہ فلکیاتی سوسائٹی کے مطابق بدھ کے روز مکہ مکرمہ کے وقت کے مطابق دوپہر 12 بج کر 26 منٹ اور 44 سیکنڈ پر سورج خانہ کعبہ کے اوپر 90 ڈگری کے زاویے پر ہوگا۔ اس صورت حال میں سورج خانہ کعبہ کے متوازی یعنی ایک ہی خط عمود پر آجائے گا جس کی وجہ سے خانہ کعبہ کا سایہ دکھائی نہیں دیگا۔ سورج کے خانہ کعبہ کے عین اوپر آنے سے پوری دنیا کے مسلمان قبلے کی سمت کا درست تعین قطب نما کے بغیر بھی کرسکتے ہیں۔ واضح رہے کہ سال میں دو بار سورج خانہ کعبہ کے ٹھیک اوپر آتا ہے۔

سابق برطانوی وزیر این وِڈیکمب کے قتل کی تحقیقات میں اہم پیش رفت

لندن، 14 جولائی (یو این آئی) برطانیہ کی انسدادِ دہشت گردی کی پولیس نے سابق وزیر وِڈیکمب کے قتل کی تفتیش سنبھال لی۔ روئٹرز کے مطابق برطانوی وزیر داخلہ شبانہ محمود نے پیر کے روز بتایا کہ نئی معلومات سامنے آنے کے بعد سابق برطانوی وزیر این وِڈیکمب کے مشتبہ قتل کی تحقیقات اب برطانیہ کی انسدادِ دہشت گردی پولیس سنبھال رہی ہے۔ 78 سالہ این وِڈیکمب گزشتہ جمعرات کو جنوب مغربی انگلینڈ کے دیہی علاقے میں واقع اپنے گھر میں مردہ پائی گئی تھیں۔ پولیس کے مطابق ان کے جسم پر سنگین نوعیت کے زخم تھے۔ وہ نائجل فراج کی جماعت ریفارم یو کے کی نمایاں رہنما تھیں۔ انھوں نے 2010 میں پارلیمان سے سبکدوش ہونے کے بعد کنزرویٹو پارٹی چھوڑ دی تھی۔ پولیس نے ہفتے کی رات شمالی انگلینڈ کے شہر روتھرہم سے ایک سفید فام برطانوی شخص کو ان کے قتل کے شبہے میں گرفتار کیا تھا اور ابتدائی طور پر کہا تھا کہ واقعے کا دہشت گردی سے تعلق ظاہر کرنے والا کوئی ثبوت موجود نہیں۔ وزیرِ داخلہ شبانہ محمود نے پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا "بدھ کے روز این وِڈیکمب کو ان کے گھر میں قتل کیا گیا۔ ان کی موت کے حالات انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ ہیں۔ اب انسدادِ دہشت گردی پولیس نے اس تحقیقات کی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔" انھوں نے کہا کہ "نئی معلومات" سامنے آئی ہیں جن کی وجہ سے تحقیقات کی نوعیت تبدیل ہوگئی ہے، تاہم انھوں نے یہ بھی بتایا کہ گرفتار مشتبہ شخص برطانیہ کے انسدادِ انتہا پسندی پروگرام 'پری وینٹ' کے ریکارڈ میں شامل نہیں تھا۔ انسدادِ دہشت گردی پولیس نے بتایا کہ مشتبہ شخص کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا ہے اور اب اس پر دہشت گردی کی کارروائی کرنے، اس کی تیاری کرنے یا اس پر اکسانے کے شبہے میں بھی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ پولیس نے عوام سے بھی اس مقدمے سے متعلق معلومات فراہم کرنے کی اپیل کی ہے۔ قومی انسدادِ دہشت گردی پولیس کے سربراہ لارنس ٹیلر نے کہا ''ہم اس حملے کے محرکات جاننے کے لیے مختلف پہلوؤں سے تحقیقات کر رہے ہیں۔ ہماری اولین ترجیح یہ ہے کہ اس تحقیقات کو جلد از جلد آگے بڑھایا جائے۔' واضح رہے کہ برطانیہ میں سیاست دانوں کی سیکیورٹی پہلے ہی زیرِ بحث ہے، کیوں کہ گزشتہ دس برسوں کے دوران دو حاضر سروس اراکینِ پارلیمنٹ قتل کیے جا چکے ہیں۔ 2016 میں بریگزٹ مہم کے دوران لیبر پارٹی کی رکن پارلیمنٹ جو کاکس کو ایک نازی نظریات سے متاثر حملہ آور نے گولی مارنے کے بعد چاقو کے وار کر کے قتل کر دیا تھا۔ 2021 میں کنزرویٹو پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ڈیوڈ ایمس کو ایک ایسے شخص نے چاقو کے وار کر کے قتل کیا تھا جو داعش کے نظریات سے متاثر تھا۔ شبانہ محمود نے کہا کہ جو کاکس اور ڈیوڈ ایمس بھی ان کے ذہن میں ہیں، اور این وِڈیکمب کی موت عوامی زندگی سے وابستہ افراد کی سیکیورٹی کے بارے میں اہم سوالات اٹھاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پارلیمنٹ کے ساتھ مل کر قانون سازوں اور سیاست سے وابستہ دیگر افراد کے تحفظ کے لیے اقدامات پر کام کرے گی۔ این وِڈیکمب اپنے سماجی طور پر قدامت پسند نظریات کی وجہ سے معروف تھیں۔ وہ 1992 سے 1997 تک وزیرِ اعظم جان میجر کی کنزرویٹو

حکومت میں جونیئر وزیر رہیں، جب کہ بعد میں ریفارم یو کے کی جانب سے امیگریشن اور انصاف کے امور کی ترجمان بھی رہیں۔ انھوں نے جزوی طور پر چرچ آف انگلینڈ کی جانب سے خواتین کو پادری مقرر کرنے کے فیصلے کے احتجاج میں کیتھولک مذہب اختیار کیا تھا۔ وہ اسقاطِ حمل کی مخالف تھیں اور ہم جنس پرست اور غیر ہم جنس پرست افراد کے لیے رضامندی کی قانونی عمر برابر کرنے کی بھی مخالفت کرتی تھیں۔

امریکہ ایران کشیدگی: عالمی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ

نیویارک، 14 جولائی (یو این آئی) بین الاقوامی مارکیٹوں میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافے کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ تازہ ترین تجارتی سیشن کے دوران عالمی مارکیٹ میں برینٹ خام تیل کی قیمت 2.77 فیصد اضافے کے بعد 85.60 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گئی ہے، جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) خام تیل کی قیمت میں 2.93 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے، جس سے اس کی قیمت 80.49 ڈالر فی بیرل ہوگئی ہے۔ اس سے قبل، گزشتہ روز بھی بین الاقوامی مارکیٹوں میں خام تیل کی قیمتوں میں 10 فیصد سے زائد کا غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا تھا۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق، تیل کی قیمتوں میں یہ حالیہ تیزی اس وقت سامنے آئی جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی بندرگاہوں پر امریکی بحری ناکہ بندی دوبارہ نافذ کرنے کا اعلان کیا، جس کے ساتھ ہی دونوں ممالک کے درمیان حملوں کا تبادلہ بھی جاری رہا۔ توانائی کے ماہرین کا کہنا ہے کہ قیمتوں میں اس نمایاں اضافے کی بنیادی وجہ آبنائے ہرمز پر کنٹرول کے معاملے پر امریکا اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی شدید کشیدگی واضح رہے کہ آبنائے ہرمز کی آبی گزرگاہ دنیا بھر میں خام تیل کی بلا تعطل ترسیل کے لیے سب سے اہم اور حساس ترین تجارتی راستہ سمجھی جاتی ہے۔

چین، 'باوی' طوفان کی زد میں

بیجنگ، 14 جولائی (ایجنسیز) اس سال چین کے مرکزی حصے سے ٹکرانے اور شدید بارشوں اور وسیع پیمانے کے سیلاب کا سبب بننے والے طاقتور ترین طوفان باوی' نے شمال مشرقی صوبے لیاؤننگ میں 2 لاکھ 60 ہزار سے زائد افراد کو اپنے گھروں سے نقل مکانی پر مجبور کر دیا ہے۔ چین محکمہ موسمیات کے مطابق منگل تک بعض علاقوں میں شدید بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ طوفان باوی اپنے ساتھ بھاری مقدار میں استوائی نمی کو شمال کی جانب لے آیا ہے جس کے باعث شمالی چین میں مسلسل مرطوب ہوائیں چل رہی ہیں۔ چین سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے ویڈیو مناظر میں لیاؤننگ کے دارالحکومت شینیانگ میں ایک لائٹ ہاؤس ایک ہائی وولٹیج والی بجلی کی لائن کو توڑ کر تیز سیلابی ریلے میں بہتا دکھائی دے رہا ہے۔ لائٹ ہاؤس بہاو کے ساتھ شہر کی مرکزی شاہراہوں سے ہوتا ہوا ایک پل کے نیچے سے گزرتا نظر آ رہا ہے۔ گزشتہ دو ہفتوں کے دوران باوی طوفان نے چین کے وسیع علاقے کو متاثر کیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں شدید بارشوں اور بڑے پیمانے پر سیلاب کے باعث ایک ڈیم ٹوٹ گیا اور شہری بنیادی ڈھانچے کو مختلف نوعیت کے نقصانات پہنچے ہیں۔ طوفان کے شمال کی جانب بڑھنے کے ساتھ ہی حکام نے بڑے پیمانے پر انخلاء اور ہنگامی امدادی کارروائیاں شروع کر دیں اور ملک بھر میں 9 لاکھ سے زائد افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ لیاؤننگ، اس آفت سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقوں میں شامل ہے۔ شمال مشرقی چین کے متعدد شہروں، خصوصاً شینیانگ اور جیلین میں ٹرانسپورٹ کی خدمات شدید متاثر ہونے کی وجہ سے حکام نے تمام اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں تدریسی سرگرمیاں معطل کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہیں۔ باوی طوفان تقریباً فرانس کے رقبے کے برابر علاقے پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ طوفان 13 روز قبل بحرالکاہل سے اُٹھا تھا۔ اگرچہ یہ ہفتے کی رات چین کے مشرقی ساحل سے ٹکرایا لیکن پیر کے روز بھی اس کی شدت بڑی حد تک برقرار رہی ہے۔ اس طرح باوی رواں سال میں ایشیا۔ بحرالکاہل خطے کا سب سے طویل عرصہ برقرار رہنے والا استوائی طوفان بن گیا ہے۔ طوفان باوی نے چین کے ہمسایہ ممالک اور علاقوں کو بھی متاثر کیا، جن میں جنوبی کوریا، جاپان، تائیوان اور فلپائن شامل ہیں۔ چینی ماہرین موسمیات کے مطابق باوی طوفان کی شدت کے دیر تک برقرار رہنے کی وجہ اس کی غیر معمولی طور پر محفوظ گرم مرکزہ ※ ہے۔ اسی مرکزی ساخت کی بدولت طوفان جزیرہ نما کوریا کی جانب بڑھتے ہوئے بھی اپنی زیادہ تر نمی برقرار رکھنے میں کامیاب رہا ہے۔ استوائی طوفان قرار دیے گئے باوی ※ کی رفتار میں مزید کمی اور طوفانی نمی کے اخراج کے نتیجے میں شدید بارشوں کی توقع کی جا رہی ہے۔

پائلٹ نے آسمان پر 'آئی ایم بورڈ' لکھ دیا، انوکھی پرواز کا نقشہ سوشل میڈیا پر وائرل

لندن، 14 جولائی (یو این آئی) برطانیہ میں ایک طیارے کے پائلٹ نے ٹیسٹ فلائٹ کے دوران اپنے روٹ سے آسمان پر "آئی ایم بورڈ" (میں بور ہو رہا ہوں) لکھ دیا، جس کا فلائٹ پیٹرن سوشل میڈیا پر وائرل ہو کر توجہ کا مرکز بن گیا ہے۔ فلائٹ ٹریکنگ ویب سائٹس پر اس پرواز کا غیر معمولی اور دلچسپ نقشہ سامنے آنے کے بعد صارفین کی جانب سے اس پر طرح طرح کے تبصرے کیے جا رہے ہیں۔ اس حوالے سے آپریشنز مینیجر وین بیریٹ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ غالباً پائلٹ ٹیسٹ فلائٹ کے طویل وقت کے دوران بوریت کا شکار ہو رہا تھا، اسی لیے اس نے اپنا دل بہلانے کے لیے پرواز کے راستے سے یہ الفاظ لکھے۔ انہوں نے پائلٹ کی غیر معمولی صلاحیتوں کی تعریف کرتے ہوئے مزید کہا کہ آسمان پر اتنی درستگی اور مہارت کے ساتھ الفاظ بنانا کوئی آسان کام نہیں ہے، جو پائلٹ کی پیشہ ورانہ مہارت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ طیارے کے ایک سلنڈر کو تبدیل کیا گیا تھا، جس کے بعد معمول کے مطابق ٹیسٹ فلائٹ کی گئی اور تمام نظام درست طریقے سے کام کرتے پائے گئے۔ وین بیریٹ کے مطابق پائلٹ کو اس حرکت پر کسی قسم کی سزا نہیں دی گئی، تاہم اس واقعے نے غیر معمولی توجہ ضرور حاصل کی۔ انہوں نے بتایا کہ طیارہ محفوظ طریقے سے ہینگر میں واپس پہنچ چکا ہے جبکہ پائلٹ اپنی چھٹی پر ہے۔

رفائیل فیتو کی تقرری، شمالی قبرص کی مذمت

شمالی نکوسیا، 14 جولائی (یو این آئی) شمالی قبرص ترک جمہوریہ نے یورپی کمیشن کی جانب سے کمیشن کے نائب صدر رفائیل فیتو کو قبرص کے لیے خصوصی نمائندہ مقرر کرنے پر تنقید کرتے ہوئے اس اقدام کو ناقابلِ قبول اور جانبدارانہ قرار دیا ہے۔ شمالی قبرص کی وزارتِ خارجہ نے پیر کے روز جاری کردہ ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ تقرری ترک قبرصی فریق کی رضامندی حاصل کیے بغیر اور ترک قبرصی عوام کو یکسر نظرانداز کرتے ہوئے کی گئی ہے، اور یہ ایک اشتعال انگیز" قدم ہے۔ وزارت نے واضح کیا کہ یورپی یونین کا یہ فیصلہ قبرص کے مسئلے پر اس کے جانبدارانہ رویے کو ایک بار پھر واضح کرتا ہے "اور مستقبل کا کوئی بھی حل دونوں فریقوں کے درمیان برابری کی بنیاد پر قائم ہونا چاہیے۔ شمالی قبرص کی وزارتِ خارجہ نے اپنے بیان میں کہا ہے" : یورپی یونین، جس نے ترک قبرصی عوام کے فطری حقوق اور مفادات کو پس پشت ڈال کر 2004 میں جنوبی قبرص کی یونانی انتظامیہ کو یکطرفہ طور پر رکنیت دی تھی، قبرص کے معاملے پر اپنی تمام تر غیر جانبداری اور ساکھ کھو چکی ہے۔ وہ ایک بار پھر نمائندہ مقرر کر کے جزیرے پر موجود حساس سیاسی توازن کو نظرانداز کرنے والے رویے کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ وزارت نے یورپی یونین اور یونانی فریق پر زور دیا کہ وہ یکطرفہ اقدامات کے ذریعے کوئی نئی حقیقت پسندیدہ صورتحال پیدا کرنے کی کوشش نہ کریں، اور واضح کیا کہ ایسی کوششیں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ وزارتِ خارجہ کا کہنا تھا کہ قبرص کے مسئلے کا مستقل حل صرف جزیرے کے دونوں فریقوں کی حاکمانہ برابری اور مساوی بین الاقوامی حیثیت" پر مبنی تعاون کے ذریعے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ وزارت نے یورپی یونین سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی غیر جانبداری کا ثبوت دینے اور قبرص کے امن عمل کی حمایت میں ایک قدم کے طور پر ترک قبرصیوں پر عائد پابندیاں ختم کرے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ وہ یورپی یونین کے ان تمام اقدامات کو مسترد کرتے رہیں گے جو ترک قبرصیوں کی سیاسی حیثیت اور مرضی کو نظرانداز کرتے ہیں۔ قبرص کا مسئلہ یورپ کے طویل ترین تنازعات میں سے ایک بنا ہوا ہے؛ یہ جزیرہ جنوب میں بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ جنوبی قبرص کی یونانی انتظامیہ اور شمال میں شمالی قبرصی ترک جمہوریہ کے درمیان تقسیم ہے۔

Government of Jammu & Kashmir

School Education Department

Civil Secretariat, Jammu/Srinagar

Subject: Appointment to the post of Lecturer in the discipline of Hindi in the School Education Department.

Reference:

1. No. Edu-GEN/35/2024-01(7383282) dated 01.01.2025 issued by School Education Department.
2. No. PSC/DR/Lect/School Edu./Hindi (7802515) Dated 16-03-2026 received from J&K Public Service Commission.

Government Order No.: 271-JK(Edu) of 2026

Dated: 08.07.2026

Pursuant to the recommendations received from the Jammu and Kashmir Public Service Commission, sanction is hereby accorded to the appointment of the following candidates as Lecturers in the discipline of Hindi in the School Education Department in Pay Level-9 (₹52,700–₹1,66,700):

S.No	Name	Parentage	Address	Category
1	Arti Devi	Prem Nath	Parna Chingam Parna Chatroo	OM/RBA
2	Shivani Langeh	Tarsem Lal	R/o Parlah P/o Arnia Suchetgarh	OM/ALC
3	Poonam Padha	Dharinder Kumar Padha	F-49 Rehari Colony Road Near Heritage Apartments Jammu	OM
4	Shallu Devi	Kuldeep Chand	Muthi Kalan Naran Gharwal	OM
5	Indra Devi	Jai Singh	NA Vill Dhaggar Bani	RBA
6	Mehnaz Begum	Lal Hussain Choudhary	Nil Vill Chatta Sunjwan Bahu	ST-1
7	Kusam Lata	Raj Kumar Sharma	12 Tala Tanda Beri Pattan	ST-2
8	Suraksha Devi	Rattan Lal	26 Karthie Atholi Paddar	ST-2
9	Komal Sharma	Ravi Kumar	Village Ratnal Post Office Kheri Village Ratnal Post Office Kheri Bishnah	EWS

The appointment is subject to the following terms and conditions:

1. The appointees belonging to Jammu Division shall report to Director, School Education, Jammu and those belonging to Kashmir Division shall report to Director, School Education, Kashmir within a period of twenty one (21) days from the date of issuance of this appointment order...
2. The appointment shall remain provisional and shall be subject to verification of the educational, professional and/or technical qualifications claimed by the appointee from the concerned issuing authorities. In the event of any discrepancy, misrepresentation or adverse finding during the verification process, the appointment shall be liable to cancellation without prejudice to any other action permissible under the applicable rules.
3. The appointees shall be allowed to join only on the production of the following certificates in original:

(i) Academic Qualification Certificates.
(ii) Matriculation/Date of Birth Certificate.
(iii) Health Certificate from the concerned Chief Medical Officer.
(iv) Domicile Certificate issued by Competent Authority.
(v) Category certificate, if any.
(vi) Certificate from the District Industries Center (DIC) and District Employment & Counseling Center to the effect that no loan under any self-employment scheme has been taken by the appointee.

4. The appointees shall furnish an affidavit affirming that the certificates/documents are authentic and valid and any fake or forged document shall render the appointment void ab-initio.
5. Salary release shall be subject to satisfactory verification.
6. The appointees shall be governed by the New Pension Scheme (NPS).
7. The appointees shall be liable to serve anywhere in the Union Territory of Jammu & Kashmir.
8. The Director, School Education, Jammu/Kashmir shall furnish the joining status of the appointees to the Administrative Department for further allocation and placement against available vacancies. Further allocation and placement against available vacancies in Higher Secondary Schools in the Union Territory of Jammu & Kashmir.
9. The inter-se seniority of Lecturers shall be determined in accordance with the order of merit assigned by the Jammu & Kashmir Public Service Commission in the select list.
10. The appointment shall also be subject to the outcome of writ petition(s), if any, pending before any Competent Court of Law.

By Order of the Government of Jammu and Kashmir.

Sd/-
(Ram Niwas Sharma) IAS
Commissioner/Secretary to the Government

No. Edu-Lect/57/2026-01-(7742126) Dated: 08.07.2026
DIPK No:-3258-26 Dated 14-7-2026

PUBLIC NOTICE

It is hereby informed to the general public that the original sale deed of the property situated at Amda Kadal, Lal Bazar, Srinagar, registered under Khasra No. 4668, Khewat No. 124 and Khata No. 450, dated 05/06/1992, in the name of Manzoor Ahmad Kakroo S/o Mohammad Sadiq Kakroo, has been lost/misplaced and could not be traced despite all efforts.Any person having any claim, objection, or information regarding the said document is requested to contact the undersigned within 15 days from the publication of this notice. If no objection is received within the stipulated period, necessary legal action will be taken.

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR

Office Of The Executive EngineerJal Shakti (PHE)Deptt. Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan,NowsharaSrinagar.
E-mail:-hakeemmushtaq.75316@jk.gov.inTel./FaxNo:-0194-2411285
Extension Notice4th.

Subject: 1. AMC for the 550-200 and 575-225 Diesel Powered Screw Air (Elgi) Compressors.

Reference: This office Fresh e-NIT No.17-JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27/Camp./1875-85-20, dated: 25-05-2026. Bearing Tender ID No. 2026_PHE_310884_2.

Due to "NOResponse" for the above mentioned works advertised videe-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till14-07-2026 Up-to 02:00 PMare extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	25-07-2026 Up-to 01:00 PM
2.	Date of opening of tenders	27-07-2026at 01:00 PM

NOTE: All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Sd/-
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water DivisionSrinagar.

DIPK No:-3269-26 Dated 14-7-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار۱۵جولائی ۲۰۲۶ءبمطابق ۲۹ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

عظیم کام طاقت سے نہیں بلکہ مستقل مزاجی سے انجام پاتے ہیں۔سیموئیل جانسن

خدشات کو دور کرنے کی ضرورت

کشمیر میں آبی وسائل نہ صرف لاکھوں افراد کی روزی روٹی کا ذریعہ ہیں بلکہ وادی کی زرعی، ماہی گیری اور سیاحتی معیشت کی بنیاد بھی ہیں۔لیکن حالیہ دنوں سنگھاڑوں میں بھاری دھاتوں کی موجودگی سے متعلق سامنے آنے والی رپورٹ نے نہ صرف ماہرین ماحولیات بلکہ عام شہریوں کو بھی شدید تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔یہ محض ایک زرعی پیداوار کا مسئلہ نہیں بلکہ پوری عوامی صحت، غذائی تحفظ اور ماحولیاتی نظام کے لیے ایک خطرے کی گھنٹی ہے۔

سنگھاڑا ایک قدرتی آبی فصل ہے جو کشمیر کی مختلف جھیلوں اور ولدلی علاقوں خصوصاً ڈل جھیل، آنچار جھیل، ولر جھیل اور دیگر آبی ذخائر میں پیدا ہوتا ہے۔اسے غذائیت سے بھرپور اور صحت بخش غذا تصور کیا جاتا ہے۔اگر اسی قدرتی پیداوار میں دھاتیں پائی جائیں تو یہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ ہمارے آبی ذخائر خطرناک حد تک آلودہ ہو چکے ہیں۔

بھاری دھاتیں انسانی جسم میں خاموش قاتل کا کردار ادا کرتی ہیں۔یہ آہستہ آہستہ جسم میں جمع ہوتی رہتی ہیں اور گردوں، جگر، اعصابی نظام، دل اور دماغ کو متاثر کرتی ہیں۔بچوں میں ذہنی نشو ونما متاثر ہو سکتی ہے، جبکہ حاملہ خواتین اور بزرگ افراد اس کے اثرات سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔عالمی ادارہ صحت بھی متعدد بھاری دھاتوں کو انسانی صحت کے لئے انتہائی نقصان دہ قرار دے چکا ہے۔مسئلہ یہ ہے کہ ان دھاتوں کا ذائقہ، رنگ یا بو محسوس نہیں ہوتی، اس لیے عام صارف ان کی موجودگی کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتا۔

یہ سوال اب پوری شدت کے ساتھ سامنے آتا ہے کہ اگر پانی میں اگنے والے سنگھاڑے بھاری دھاتوں سے متاثر ہو سکتے ہیں تو کیا انہی آبی وسائل سے سیراب ہونے والی سبزیاں، دھان، چارہ، مچھلیاں اور دیگر غذائی اجناس بھی آلودگی سے محفوظ ہیں؟ کیا ان کی باقاعدہ جانچ کی جا رہی ہے؟ اگر نہیں، تو یہ ایک بہت بڑا خلا ہے جسے فوری طور پر پُر کرنے کی ضرورت ہے۔رپورٹ کے مطابق سب سے زیادہ جھیل ڈل کے سنگھاڑوں کو مضر رساں پایا گیا۔جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ جھیل ڈل کس قدر آلودہ ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ محکمہ صحت، فوڈ سیفٹی، محکمہ زراعت، پولوشن کنٹرول کمیٹی، جھیلوں کے تحفظ سے متعلق ادارے اور کشمیر کی جامعات مشترکہ طور پر ایک جامع پروگرام ترتیب دیں۔تمام بڑی منڈیوں میں فروخت ہونے والی سبزیوں، پھلوں، مچھلی، سنگھاڑوں اور دیگر غذائی اشیاء کے نمونے باقاعدگی سے حاصل کیے جائیں اور جدید لیبارٹریوں میں ان کی جانچ کی جائے۔ان نتائج کو عوام کے سامنے بھی شفاف انداز میں پیش کیا جائے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے سے بروقت آگاہی حاصل ہو سکے۔اس کے ساتھ ساتھ جھیلوں اور دریاؤں میں بغیر ٹریٹمنٹ کے سیوریج اور صنعتی فضلہ ڈالنے پر مکمل پابندی عائد کی جائے، سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کو فعال بنایا جائے جھیلوں کی صفائی کے منصوبوں کو رفتار دی جائے اور آلودگی پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ حکومت ایک ریئل ٹائم واٹر اینڈ فوڈ کوالٹی مانیٹرنگ سسٹم قائم کرے، جہاں پانی اور غذائی اجناس کی مسلسل نگرانی ہو، اور اگر کسی مقام پر آلودگی مقررہ حد سے تجاوز کرے تو فوری طور پر عوام کو خبردار کیا جائے۔اس مقصد کے لئے موبائل لیبارٹریوں، جدید آلات اور ماہرین کی خدمات حاصل کرنا وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔

آج سنگھاڑے میں بھاری دھاتوں کی موجودگی کے ثبوت ملے ہیں مگر درحقیقت یہ پورے ماحولیاتی نظام کے لیے ایک انتباہ ہے۔اگر ہم نے آج اپنی جھیلوں، دریاؤں اور آبی وسائل کو بچانے کے لیے سنجیدہ اقدامات نہ کیے تو کل ہماری غذائی سلامتی اور عوامی شدید خطرات سے دوچار ہوگا۔یہ معاملہ صرف ماحولیات کا نہیں بلکہ ہر شہری کی زندگی، صحت اور مستقبل کا سوال ہے۔حکومت، متعلقہ اداروں، سائنسی برادری اور عوام سب کو مل کر اس چیلنج کا مقابلہ کرنا ہوگا۔صاف پانی، محفوظ خوراک اور آلودگی سے پاک ماحول ہر شہری کا بنیادی حق ہے، اور اس حق کے تحفظ میں مزید تاخیر ناقابلِ قبول ہوگی

برگزیدہ صوفی سید محمد سکندر اندرابیؒ

تحریر بشیر احمد ڈار

سرزمین کشمیر صدیوں سے ریشیت اور تصوف کی سرزمین رہی ہے عظیم ریشیوں، صوفیا اور راہ حق کے طلبگاروں نے قدرت کی اس عظیم اور حسین شاہکار کو اپنا مسکن بنایا ہے یہاں کے ہر علاقے اور بستی میں کسی نہ کسی ولی اللہ کا مزار، زیارت گاہ یا خانقاہ نظر آتی ہے جہاں راہ حق کے متلاشی اصحاب اور عقیدت مندوں کا آنا جانا رہتا ہے ایسی ہی ایک بستی ضلع پلوامہ کا ترچھل گاؤں ہے جہاں عظیم ولی اللہ حضرت سید محمد سکندر اندرابی رحمتہ اللہ علیہ کا آستان عالیہ ہر خاص وعام کا مرجع بنا ہوا ہے

حضرت سید محمد سکندر اندرابی رحمتہ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت پلوامہ ضلع کے ہی پوچھل گاؤں میں لگ بھگ انیسوی صدی کے آخری عشرے کے آخری برسوں (1897) کے آس پاس)میں ہوی ہے۔چہرے پر داڑھی، میانہ قد اور جسیم شخصیت کے مالک تھے۔

حضرت سید سکندر اندرابیؒ کا شجرہ حضرت میر میرک اندرابی رحمتہ اللہ علیہ سے جا ملتا ہے یہاں یہ بتانا بھی دلچسپ ہوگا کہ کشمیر میں سادات اندرابیہ کے مورث اعلیٰ پیکر علم وعرفان حضرت اعزالدین سید احمد اندرابی رحمتہ اللہ علیہ مانے جاتے ہیں انکا سلسلہ نسب شہید کربلا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ سے بالیس (۲۲) پشتوں سے ہو کے جاملتا ہے

بعض تذکروں میں درج ہے کہ شہید کربلا امام عالی مقام حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی چودھویں پشت میں سیّد مسلم نامی ایک بزرگ گزرے ہیں جنہوں نے کسی وجہ سے سرزمین حجاز کو خیر باد کرکے اندراب کا رُخ کیا جو کہ کابل اور بلخ کے درمیان افغنستان کا ایک مشہور قصبہ ہے۔اندراب میں سکونت اختیار کرنے کی بنا پر ہی ان کے اخلاف کو اندرابی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ حضرت سیّد مسلم کا سلسلہ نسب اسطرح امام حسین تک منتہی ہوتا ہے۔

سیّد مسلم اندرابی بن سیّد ابو علی بن سیّد محمد بن اکبر ثانی بن سیّد عبداللہ ثانی بن سیّد علی اکبر بن سید عبداللہ ثانی بن سیّد ابو الحسن علی بن سیّد عبداللہ بن سیّد حسین اصغر بن سیّدنا امام موسیٰ کاظم بن سیّدنا امام جعفر صادق بن سیّدنا امام محمد باقر بن سیّدنا امام زین العابدین بن امام حسین علیہم السلام ۔سیّد مسلم کی اولاد نو پشت تک اندراب میں ہی سکونت پذیر رہیں ان ہی کی دسویں پشت سیّد احمد اندرابی نے اپنے وطن اندراب کو خیر باد کر کے کشمیر میں حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمتہ اللہ علیہ کے قافلہ جانثاران میں شرکت کر کے یہاں تبلیغ اسلام میں عظیم فریضہ انجام دیا۔وہ حضرت شاہ ہمدان رحمتہ اللہ علیہ کے خواہر زادے(بھانجے) تھے انکا سلسلہ نسب اس طرح بتایا جاتا ہے سیّد احمد اندرابی بن سیّد شمس الدین بن سیّد شرف الدین محمود بن سیّد جلال الدین ثانی بن سیّد عبدالمطلب بن سیّد جلال الدین بن سیّد ابراہیم بن سیّد ابو الحارث بن سیّد ابو القاسم بن سیّد حسن بن سیّد مسلم اندرابی۔سیّد احمد اندرابیؒ کے ساتھ انکے فرزند ارجمند سید محمد اندرابی بھی کشمیر تشریف لائے اور یہاں تبلیغ دین میں مصروف رہے انکے فرزند سید بدرالدین ابرہیمؒ اور انکے جانشین حضرت علامہ سید شمس الدین اندرابیؒ تھے۔ان ہی کے فرزند سید محمد میرک اندرابی رحمتہ اللہ علیہ تھیان ہی کو کشمیر کے سادات اندرابیہ کے ابوالاعلیٰ مانا جاتا ہے .یہ 921 ہجری میں تولد ہوئے اور انہوں نے 990 ہجری میں وصال فرمایا۔خانقاہ اندرابیہ ملارٹہ سرینگر میں انکا روضہ مبارک ہے ۔کہا جاتا ہے کہ آخرالزکر کے دوسرے فرزند میر سید احمد قاسم اندرابیؒ جنہیں عرف عام میں احمد میر صاحب سے جانا جاتا ہے، نے پوچھل پلوامہ میں سکونت اختیار کی اور وہیں مدفن ہوئے۔انکے تین بیٹے تھے جس میں ایک کا نام سید میر ہاشم اندرابیؒ تھا ان کی شاخ سے آگے میر سید سیف اللہ پیدا ہوئے۔انہی کے فرزند حضرت سید محمد سکندر اندرابیؒ ہیں۔ سید سکندر اندرابیؒ کو قلندری وراثت میں اپنے والد میر سیف اللہ اندرابیؒ سے نصیب ہوی۔انکا نکاح پوچھل کی ایک خاتون امتیازہ بیگم سے ہوا تھا لیکن شادی کے کچھ سال بعد ہی انکا انتقال ہوا۔بعد میں سید سکندر اندرابیؒ نے ایک اور خاتون سے نکاح ثانی کیا جو کہ سندر صاحبہ کے نام سے جانی جاتی تھیں یہاں یہ بات بھی قابل دلچسپ ہے کہ سید سکندر اندرابیؒ کے وصال کے بعد انکی شریک حیات انکی روحانی جانشین بنی اور انکے مریدین و محبین روحانی مسال اور حاجت روای کی خاطر سندر صاحبہ کے دربار میں آتیر جتے تھے

بچپن سے ہی عشق الٰہی کی چنگاری حضرت سید سکندر اندرابی کے دل میں موجزن ہوی۔راہ حق کی پیاس بجھانے کیلیے مرشد کی تلاش میں رخت سفر باندھا۔اس زمانے میں کشمیر کی عظیم روحانی شخصیت اور جامع سلاسل حضرت میر سید عزیز اللہ حقانی رحمتہ اللہ علیہ اس تلاش میں تھے کہ کوی راہ حق کی جستجو کیلیے انکے پاس آئے چناچہ لطاف الحقانی میں وہ رقمطراز ہیں "دنیا کی آلودگی سے میرے وجود میں کوی خواہش باقی نہ رہی (یعنی مادیت سے لبریز اس دنیا کو دیکھ کر مجھے اس سے حاصل کرنے کی کو چاہت نہ رہی) ماسوائے اس بات کے کہ میری ساری عمر کی خواہش رہی تھی کہ اے کاش کسی کو بلاغرض نفسانی اور دنیوی لالچ کے خدا کی طلب ہوتی !زمانہ کی پاکیزگی کے ساتھ ساتھ ہر بُرے بھلے آدمی کو طمع باطل اور ہوائے نفسانی میں مبتلا دیکھا ماسوائے ایک شخص کے جو موضع پوچھل کے پیرزادوں سے تھا۔اُس نے فقیر حقیر سے راہِ خدا طلب کی۔ دانای میں (یعنی فہم وشعور سے) دیوانگی کو اپنا شیوہ وشعار بنایا۔ننگ وناموس کے پردہ کو تار تار کردیا۔ مولیٰ کے دریائے وحدانیت میں متحیر ہو کر ڈوب گیا۔ اہل سو یہ بگ کے بغیر جو مراج اور کامراج سے کچھ لوگ راہِ خدا حاصل کرنے کی غرض سے اس فقیر کے پاس پہنچے لیکن وہ نام کے دیکھے کام کے نہی درکوئے جانان گزر کردن کار مردان است یعنی معشوق کی گلی سے گزرنا مردوں کا کام ہے اللہ کی توفیق سے۔۔۔۔میں اپنے عزیزوں کو ایک نصیحت اور وصیت کرتا ہوں کہ دنیا کو ناپایدار اور فانی جانیں ،اس میں دل نہ لگائیں اور آخرت کیلیے کام کریں۔نیک اعمال میں مشغول رہ کر ہوشیار رہیں تاکہ قیامت کے دن نجات پاکر سرخ رو ہوجایں

چنانچہ جس شخص کی روحانی تڑپ کو اُس زمانے کے برگزیدہ ولی اللہ نے مہر ثبت کی ہو اس کا عالم کیا ہوگا۔خاندانی جاہ وحشمت کو لات مار کر حضرت سید محمد سکندر اندرابیؒ نے گھر چھوڑ کر تنہا اختیار کرنے کی غرض سے ٹہاب گاؤں کو اپنا مسکن بنالیا معاصرین کا کہنا ہے کہ وہاں ذکر وفکر میں رہ کر وہ کبھی کہتے کہ یہاں رہ کر ترچھل کی جانب انکی پشت رہتی ہے جو انکے نزدیک تعظیم و تکریم کے لحاظ سے موزوں نہی تھا چناچہ بعد میں ترچھل میں ہی تشریف فرما ہوئے اور بقید حیات وہیں پر قیام فرما ہوئے۔حضرت میر سید عزیز اللہ حقانی کے وصال 1928)) کے بعد انکے فرزند سید علاوالدین حقانی المعروف علی صاحب حقانیؒ کے زیرسایہ سید سکندر اندرابیؒ نے راہ سلوک کے منازل طے کیے

ترچھل میں رہ کر لوگوں کا ان کے ہاں تانتا بندھا رہتا۔لوگ اپنی مرادیں لے کر ان کے پاس آتے اور اُن سے دعائیں لیتے۔بہت سے واقعات لوگوں کو آج بھی یاد ہیں ماسٹر عبدالرحیم کا کہنا ہے کہ شیخ محمد عبداللہ کی کابینہ میں وزیر بخشی غلام محمد حضرت سید سکندر صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے پاس ترچھل تشریف لائے اور کسی بیماری کی شفایابی کی عرضی پیش کی حضرت سید سکندر صاحبؒ نے جواباً کہا کہ مرض کی شفایابی تو معمولی بات ہے آپ کو میں جموں وکشمیر کے وزیر اعظم بننے کی پیشن گوئی سناتا ہوں۔

ایک اور شخص نے ایک اور واقعہ بیان کیا کہ یہاں ترچھل کے ایک شخص عبدالمجید علا کا بیٹا بہت علیل ہوا جگر کی بیماری لاحق تھی۔ڈاکٹروں نے اس سے لاعلاج قرار دیا۔وہ تھک ہار کر حضرت سکندر صاحب کے پاس آیا اور اپنے بیٹے کی بپتا سنا۔انہوں نے قہوے کا ایک پیالہ نوش فرمانے کیلیے دیا۔بیمار بیٹا شفا پا کر تندرست ہوا۔

خاندان حقانیہ کے چشم وچراغ اور سجادہ نشین خانقاہ حقانیہ نے ایک دلچسپ واقعہ یوں بیان کیا کہ پلوامہ میں ایک قلندر مسکین صاحب کے نام سے مشہور تھے عموماً وہ آگ جلا کر پلوامہ کے بس اڈے کے آس پاس بیٹھا کرتے تھے حضرت میر سید عزیز اللہ حقانی رحمتہ اللہ علیہ کے ایک اور خلیفہ تھے جن کا نام غلام محی الدین اندرابی المروف مہدہ صاحب پوچھل تھے حضرت حقانی رحمتہ اللہ علیہ نے انہیں تاکید کی تھی کہ وہ قلندروں کے پاس نہ جایا کریں کیونکہ وہ ان کی تاک میں رہتیں کہ وہ ان کے حلقہ اثر میں اسیر ہوجاوے۔ایک دن غلام محی الدین پوچھل کا مسکین صاحب کے پاس سے گذر ہوا وہ حافظ شیرازی کا ایک شعر گنگنا رہے تھے جس کے مفہوم یہ ہیں کہ جو شخص عشق کی آگ میں بھسم ہوجاتا ہے اس کے پاس حیا وحجاب نہی رہتا ہے جناب محی الدین صاحب نے عرض کیا کہ اس کا دوسرا مصرعہ بھی ہے ذرا وہ بھی فرمایں قلندر نے فرمایا کہ یہ صرف الفاظ ہیں آپ لباس ترک کر کے آگ کے گرد گھومیں تو خود بخود اس کی پہچان ہوگی۔انہوں نے جوں ہی ایسا کیا تو وہ ہمیشہ کیلیے مجذوب بن گئے۔ کچھ مدت بعد حضرت سید سکندر اندرابی رحمتہ اللہ علیہ کا بھی وہاں سے گزر ہوا۔مسکین صاحب حافظ کے اسی شعر کا ورد کر رہے تھے سید سکندر اندرابی رحمتہ اللہ علیہ نے بھی دوسرے مصرعے کی فرمائش کی تو مجذوب نے وہی الفاظ دہرائے جو اس نے محی الدین صاحب کو کہے تھے لیکن سید سکندر صاحبؒ نے یہ کہہ کر ایسے کرنے سے انکار کیا کہ شریعت اسکی اجازت نہی دیتا ہے اور وہ ثابت قدم رہے۔

انکا وصال جمعتہ المبارک کی صبح 29 محرم الحرام 1373 ہجری مطابق 8 اکتوبر 1953 عیسوی کو ہوا اور انکا روضہ ترچھل میں ہر خاص وعام کیلیے آج بھی روحانی مرکز بنا ہوا ہے اور ہر سال 29 محرم کو انکا عرس عقیدت کے ساتھ منایا جاتا ہے۔عرس کے بارے میں دلچسپ بات یہ ہے کہ مسلم عقیدت مندوں کے ساتھ ساتھ یہاں کے پنڈت بھائی بھی اس میں شرکت کرتے ہیں جو کہ کشمیر کے روایتی بھائی چارے کی جیتی جاگتی مثال ہے

افسانہ: اژدھام

تحریر: نجم باگ

آج جمعہ ہے اور صبح ہی سے رم جھم چل رہی ہے فجر میں تو خوب موسلا دھار بارش تھی گہرا سیاہ لوپ زیب تن کر کے نماز جمعہ سے فراغت پائی ادھر اودھر سیاہ کالے کرتہ پاجامہ بہت زیب دے رہے ہیں گھر والے نالاں ہیں طنزیہ مسکراہٹ لبوں پر مچلتی رہتی ہے دوپہر ہوتے ہوتے مطلع یکدم صاف تھا بلکہ تمازت شروع ہو چکی تھی

ہوٹل گل بہار میں جھنجھناہٹ بھری ہوء تھی وسیع کشادہ ہال کی کم وبیش سیٹیں پر تھیں بیرے دوڑے پھر رہے تھے عام طور پر جمعہ کی شام یہی منظر رہتا ہے اندر جا کر اے سی سیکشن میں جھانک کر دیکھا وہ بھی کھچا کھچ بھرا ہوا تھا پلٹ کر نظر دوڑاء تو وہ دور کارنر سے اپنی طرف بلا رہے تھے سفاری سوٹ میں چہرہ پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی سلام کر کے بازو بیٹھ گیا پھر تو باتوں کا جو سلسلہ چل پڑا تو وقت سرعت سے رواں تھا چائے ریفریشمنٹ سب ہی کچھ تو ہو گیا تھا سنا رہے تھے بھابھی صاحبہ ڈاکٹر کی تجویز پر heal میں اڈمٹ ہیں ملال وشرمندگی ہوئی کہ ہم کیوں بے نیاز ہو رہے ہیں پر وہ بھی تو مطلع کرتے کل زرینہ کے ہمراہ دیکھ آونگا ماں جیسی ہی تو ہیں میرا بچپن ان کی شفقتوں سے مہکا ہوا تھا

ایک ہنگامی صورت حال ابھر آئی ہے شہر کے بے شمار مقامات پر اوئرنیس کے پروگرام منعقد کئے جا رہے ہیں گھر گھر تذکیر وتنبیہ کی جا رہی ہے کہ غفلت نہ اوڑھے رہیں جاگیں اور جگائیں اسٹریٹ لیڈرس کی بن آئی ہے قائد ورہنما کا چولہ کس لیا ہے آگہی سے زیادہ عدم تحفظ کا چرچا ہے وہ بھی بہت فکر مند ہے اور فکر مندی جھنجھلاہٹ میں ڈھل رہی ہے مجھ سے ملا تو بہت طیش میں تھا سب کو ہی لپیٹے میں لے رکھا تھا میں نے سمجھا کہ آزمائشی دور کی عمر قلیل ہوتی ہے اور صدیوں کی نیند کو یکلخت بیدار مغزی میں نہیں بھنا جا سکتا اور پھر ہماری تاریخ تو عروج وزوال سے بھری ہوئی ہے

ایک طویل لائحہ عمل ہے جس سے گذرنا ناگذیر ہے اور حالات کو بدلنے کی اولین شرط یہ ہے کہ خود کو بدلیں انفرادی سطح پر بھی اجتماعی سطح پر بھی اور سب سے اہم بات یہ کہ افراد سے توقعات ہٹا کر رب سے وابستہ ہو جائیں اور ساری جاری جاہلیتوں سے کنارہ کشی اختیار کر کے صاف سیدھی شاہراہ پر آجائیں

ارے بھائی تمھیں تو آگہی ہے کہ تاریخ انسانی میں یونس ع کی قوم ہی وہ واحد قوم ہے کہ جس نے اجتماعی طور پر توبہ کی اور رب نے عذاب کا فیصلہ اٹھا لیا اسی شعور کو بڑے پیمانے پر بیدار کیئے بغیر چارہ کار نہیں ہے

اس سے یہ مراد نہیں ہے کہ تعلیم معاشی عروج خدمت خلق خوشگوار تعلقات عبادات میں استغراق اور مثبت تعمیری اور اصلاحی کاموں سے کنارہ کش ہو جائیں نہیں بلکہ توبہ استغفار کی اولیت کے ساتھ دیگر کام کرتے رہیں تب ہی رب کی تائید ونصرت سے فیض یاب ہوا جاسکتا ہے ہراساں اور دہشت زدہ ہونے کی قطعی ضرورت نہیں ہے کہ حالات کے بدلنے میں وقت کو عنصر نہیں ہے

تم ٹھیک کہتے ہو

اصل میں یہ میڈیا اور سیاست کی ملی بھگت ہے اس سے ہوشیار رہنا وقت کا تقاضہ ہے

اور ہاں بہت دن ہوئے ملاقات نہیں ہوئی کیا مشاغل ہیں

نہیں کچھ خاص نہیں

سب اپنے اپنے بزنس وجاب میں جٹے ہوئے ہیں بیٹیاں اپنے سسرال میں مست حال ہیں میرے لیئے ہی وقت گذارنا کٹھن مرحلہ ہے

اب فرصت میں ہو

بالکل خیریت کہاں جانا ہے

کہیں خاص نہیں

ایک دو مکانوں میں ملاقات کر لینگے اور پھر ہوٹل بھر جائینگی وہاں کچھ لوگوں سے افہام وتفہیم کر لینگے

کیا کوء خاص بات

نہیں ابھی جو باتیں تمہارے روبرو رکھیں اسی کو کتاب وسنت سے منقع کرینگے

بہت خوب یہ تو بہت اچھی بات ہے

ابھی مجھے ایک کام یاد آ گیا ہے

میں چلتا ہوں

میں ہونق سا اس کو دیکھتا رہا اور وہ سرعت سے چل دیا۔

کالونی میں بکیٹس گھڑے پلاسٹک کے ڈبوں کی لمبی قطار تھی اور واٹر ٹینکر سے ایک کے بعد دیگرے میں پانی انڈیلا جا رہا تھا لوگ شکایت کر رہے تھے کہ آدھا برتن ہی بھرا جا رہا ہے گھر میں داخل ہوا تو دیکھا بہوؤں اور بیٹوں پر طیش میں تھی کہ پانی کو بے فضول ضائع کیا جا رہا ہے میں نے کہا اطمینان رکھو صبح اچھی خاصی بارش ہوء ہے بورویل کا واٹر لیول بڑھ جائے گا فرید کے خالی برتن لے آنے پر وہ برہم تھی

کیا کروں امی

سارا ٹینک خالی ہو گیا

آدھا ٹینکر تو کونسلر کی ٹینک میں ڈال دیا میں نے خود دیکھا ہے پھر ڈرائیور دو دو گھڑے بیچتا بھی ہے

اب تم خود اندازہ کر سکتی ہو کہ سارا پس منظر اہل ایمان کا ہے اور دروغ اور بدکرداری کا یہ حال ہے تو پھر بغیر توبہ کے حالات کیسے بدلینگے ہم تو زمین کا نمک ہیں محض خالی خالی باتوں کی لاف زنی سے کچھ نہیں ہوگا منقلب ہونا ایک ہی علاج ہے اور سب سر ہلا رہے تھے کاش قلب میں بھی اتر جائے تو کچھ بات بنے

باتیں تو تمہاری دل کو لگتی ہیں

پر یہ کیا ماجرا ہے کہ تبدیلی منفی ہی ہو رہی ہے

اسکی وجہ یہ ہے کہ نہ توافق ہے نہ تعاون نہ تصویق ہے اور توثیق اور نہ ہی منصوبہ بندی بلکہ مختلف گروہ ہیں جو متضاد راہ پر چل پڑے ہیں اور پھر تعلق ہے نہ تامل اور نہ ہی تال میل بلکہ بندگی کے شور میں خودسری جلوہ گر ہے ظاہری بات انتشار و ہزیمت کے مظاہرے ہیں

حالانکہ اسلوب بھی ہے کردار وواقعات اور مکالمات سے فضا سحر انگیز ہے پھر بھی شکایت ہے مطالعہ کو خیر باد کیئے عرصہ ہو چکا ہے اسلیئے کچھ کہنے سے بہتر ہے کہ اپنی خلاقیت سے ہی جڑے رہیں بس۔

منشیات کے عادی

دوبارہ لت میں مبتلا ہونے سے روکتھام، کمیونٹی سپورٹ اور مختلف محکموں کے باہمی اشتراک سے طویل مدتی سماجی بحالی شامل ہوگی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ایک خصوصی ری ہیبلی ٹیشن مانیٹرنگ پورٹل (آر ایم پی) بھی تیار کیا جا رہا ہے تاکہ استفادہ کنندگان کی رازداری کو یقینی بناتے ہوئے ڈیجیٹل کیس مینجمنٹ، انفرادی بحالی کے منصوبوں کی نگرانی، بین محکمہ ہم آہنگی اور بحالی کے نتائج کی حقیقی وقت سے باخبر رہنے کی سہولت فراہم کی جا سکے۔ یہ سکیم چیف سیکرٹری کی ہدایات پر پرنسپل سیکرٹری داخلہ کی سربراہی میں قائم کردہ ایک ٹاسک فورس نے تیار کی ہے جس میں محکمہ سماجی بہبود نوڈل محکمہ ہے۔ مختلف متعلقہ محکموں کے نمائندوں پر مشتمل اس ٹاسک فورس کو بین الحکماتی تعاون کے ذریعے منشیات سے متاثرہ افراد کی بحالی اور سماجی و معاشی انضمام کے لئے جامع فریم ورک تیار کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سکیم کی تیاری میں ٹاسک فورس کے جامع اور اشتراکی طرزِ عمل کو سراہتے ہوئے کہا کہ بحالی کا نظام مربوط، انسان دوست اور نتائج پر مبنی ہونا چاہیے تاکہ متاثرہ افراد کی مستقل صحت یابی، سماجی شمولیت اور روزگار کے مواقع کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کمیونٹی کی شرکت، کنبے کا تعاون، ہنر مندی کی تربیت اور مسلسل نگرانی بحالی کے عمل کی بنیادی ستون ہونے چاہئیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ سکیم کی مؤثر عمل آوری کے لئے بین محکمہ جاتی ہم آہنگی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے شفاف نگرانی اور شواہد پر مبنی فیصلوں کے لئے جدید ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ سکیم کا ابتدائی نفاذ دو سب سے زیادہ متاثرہ اضلاع ایک صوبہ کشمیر اور دوسرا صوبہ جموں میں شروع کیا جانا چاہیے تاکہ سکیم کی افادیت کا جائزہ لیا جا سکے اور بحالی کے عمل کو زیادہ مؤثر بنایا جا سکے۔ منوج سنہانے کہا کہ اس پائلٹ منصوبے کی قریبی نگرانی کی جائے تاکہ حاصل ہونے والے تجربات کو پوری یونین ٹیریٹری میں سکیم نافذ کرنے سے قبل شامل کیا جا سکے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے لئے مخلص اور جوش کے ساتھ کام کرنے کے لئے پُرعزم افسران کی نشاندہی کی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ باصلاحیت اور پُرجوش خواتین رضا کاروں اور گروپوں کو منتخب کر کے انہیں مناسب تربیت دی جائے اور متاثرین کی کونسلنگ اور بحالی کی کوششوں میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا: "متاثرہ افراد کو دوبارہ مرکزی دھارے میں شامل کرنے کے لئے کمیونٹی کی فعال شرکت بہت ضروری ہے۔ رضا کاروں اور دلچسپی رکھنے والے سرکاری ملازمین کو بحالی کے عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دی جانی چاہیے۔ ٹیموں کو خصوصی مہارتوں سے آراستہ کرنے اور بحالی کی خدمات کی فراہمی کو بڑھانے کی خاطر متعلقہ عملے کے لئے تربیت اور صلاحیت سازی کے پروگرام جلد از جلد شروع کئے جائیں۔"

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے

ڈرائیور زیونین ریاض ٹھاکر کی قیادت میں ایک وفد نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ٹیکسی آپریٹروں کو درپیش مسائل سے انہیں آگاہ کیا۔ بعد میں صدر ہاٹ مکس پلانٹ اونرس ایسوسی ایشن کشمیر بشیر احمد خان کی قیادت میں ایک وفد نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور ایسوسی ایشن کو درپیش چیلنجوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ انڈسٹریل سٹیٹ پانپور کے ایک وفد بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقی ہوا اور انڈسٹریل سٹیٹ سے متعلق مختلف مسائل وزیر اعلیٰ کو گوش گزار کئے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے تمام وفود کے مسائل اور مطالبات کو بغور سنا اور یقین دلایا کہ ان کی حقیقی شکایات اور مطالبات کا ہمدردی سے جائزہ لے کر متعلقہ محکموں کے ساتھ مشاورت سے مناسب حل نکالا جائے گا۔ دریں اثنا، آئی سی آئی سی بینک کے ایک وفد نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر میں کارپوریٹ سوشل ریسپانسبلٹی (سی ایس آر) اقدامات کو مضبوط بنانے اور مالی شمولیت کو وسعت دینے کے طریقوں پر تبادلۂ خیال کیا۔

راجوری: مشتبہ دہشت

مشتبہ افراد کا سراغ لگانے کے لیے علاقے کے مختلف مقامات کی باریک بینی سے تلاشی لے رہے ہیں، جبکہ داخلی اور خارجی راستوں پر بھی نگرانی سخت کر دی گئی ہے۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک سرچ آپریشن جاری تھا، تاہم کسی گرفتاری یا جھڑپ کی اطلاع نہیں ملی۔

پاکستانی زیر قبضہ

مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ماہ سے پی او جے کے میں مہنگائی، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے، حکومتی بے حسی، سیاسی امتیاز اور اقلیتوں کے ساتھ مبینہ زیادتیوں کے خلاف بڑے پیمانے پر احتجاج جاری ہے، تاہم پاکستانی حکام نے عوامی مطالبات سننے کے بجائے طاقت کا استعمال کیا۔ رندھیر جیسوال کے مطابق پاکستانی ریاست نے مظاہرین کے خلاف سخت پولیس کارروائیاں کیں، جن میں نہتے شہریوں پر طاقت کا استعمال، خواتین اور بچوں کے ساتھ مبینہ بدسلوکی، خوراک اور ادویات جیسی ضروری اشیاء کی فراہمی میں رکاوٹیں، انٹرنیٹ سروس کی بندش اور مظاہرین پر مہلک طاقت کے استعمال جیسے اقدامات شامل ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کارروائیوں کے نتیجے میں متعدد مظاہرین ہلاک جبکہ کئی دیگر زخمی ہوئے ہیں، جس پر عالمی برادری کو سنجیدگی سے توجہ دینی چاہیے۔ ترجمان نے کہا: "پاکستان کے غیر قانونی اور جبری قبضے والے علاقوں میں جاری احتجاج اس کے کئی دہائیوں پر محیط منظم استحصال، بنیادی حقوق کی پامالی اور انتظامی جبر کا براہِ راست نتیجہ ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کو چاہیے کہ وہ عوام کے جائز مطالبات پر توجہ دے، مگر اس کے برعکس احتجاج کو طاقت کے ذریعے دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ بھارت نے عالمی برادری، انسانی حقوق کی تنظیموں اور متعلقہ بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں پیش آنے والے واقعات کا نوٹس لیں اور وہاں مبینہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور شہری آزادیوں کی پامالی پر پاکستان کو جوابدہ بنائیں۔

لیفٹننٹ گورنر، نائب وزیر اعلیٰ

مصطفیٰ کمال کے انتقال کی خبر سن کر بہت دکھ ہوا ہے۔ میں ان کے اہل خانہ، خیر خواہوں اور مداحوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ اوم شانتی!" وزیر اعلیٰ کے دفتر نے آج وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے چچا ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کے انتقال پر گہرے دُکھ کا اظہار کرتے ہوئے ان سے تعزیت کی۔ ڈاکٹر مصطفیٰ کمال جو سابق وزیر اور جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما تھے مختصر علالت کے بعد سری نگر کے ایک نجی ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر مصطفیٰ کمال جموں و کشمیر کے عظیم رہنما اور سابق وزیر اعلیٰ شیخ محمد عبداللہ کے صاحبزادے اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے بھائی تھے۔ وزیر اعلیٰ کے دفتر کے افسران اور عملے نے ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سوگوار کنبے کے ساتھ دلی ہمدردی، یکجہتی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون، مغفرت، درجات کی بلندی کے لئے دعا کی اور سوگوار کنبے کو یہ صدمہ عظیم برداشت کرنے کی ہمت کے لئے بھی دعا کی۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے انہیں ایک تجربہ کار سیاسی رہنما اور ہمدرد عوامی شخصیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم ایک مخلص سماجی کارکن تھے جن کی عوامی فلاح، بہبود اور جموں و کشمیر کی سیاسی زندگی کے لئے گرانقدر خدمات کو ہمیشہ عزت و احترام کے ساتھ یاد رکھا جائے گا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، سوگوار کنبے کے دیگر لواحقین سے اپنی گہری ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے مرحوم کی روح کے ابدی سکون، مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار کنبے کو اس صدمہ عظیم کو برداشت کرنے کی ہمت کے لئے دعا کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے دعا کی کہ مرحوم کی روح کو ابدی سکون اور راحت نصیب ہو۔

جموں وکشمیر کی سیاست

کے انتقال کی خبر سے جموں و کشمیر کے سیاسی اور عوامی حلقوں میں رنج و غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ نیشنل کانفرنس نے ان کے انتقال کی تصدیق کرتے ہوئے دلی صدمے کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا: "پارٹی کے ایڈیشنل جنرل سیکرٹری اور سابق وزیر ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال صاحب ایک مختصر علالت کے بعد خالقِ حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔" جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ اور مرحوم کے بھتیجے عمر عبداللہ نے اپنے چچا کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' (سابقہ ٹویٹر) پر لکھا: "میرے والد کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر مصطفیٰ کمال آج شام سرینگر کے پارس ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ چچا مصطفیٰ گزشتہ چند ماہ سے علیل تھے، لیکن چار روز قبل ان کی طبیعت زیادہ ناساز ہو گئی۔ انہوں نے بیماری کا انتہائی بہادری سے مقابلہ کیا۔ علاج کرنے والے ڈاکٹروں اور عملے نے بہترین خدمات انجام دیں، لیکن اللہ نے انہیں اپنے ابدی سفر پر بلا لیا۔ اللہ تعالیٰ چچا مصطفیٰ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔" ڈاکٹر مصطفیٰ کمال نیشنل کانفرنس کے بانی مشیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ اور بیگم اکبر جہاں عبداللہ کے چھوٹے صاحبزادے اور فاروق عبداللہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ وہ دہائیوں تک کشمیری سیاست میں ایک معتبر اور باوقار چہرے کے طور پر جانے جاتے رہے۔ طبی میدان سے سیاست تک: پیشے کے لحاظ سے وہ ایک کوالیفائیڈ میڈیکل ڈاکٹر تھے، تاہم بعد میں انہوں نے انسانی خدمت کے جذبے کے تحت نیشنل کانفرنس کے ذریعے عملی سیاست میں قدم رکھا۔ وہ 1983ء سے 1987ء تک جموں و کشمیر قانون ساز کونسل (لیجسلیٹو کونسل) کے رکن رہے۔ اس کے بعد انہوں نے 1987ء اور 1996ء میں اسمبلی انتخابات میں تاریخی حلقہ 'گلمرگ' کی نمائندگی کی۔ اپنے طویل سیاسی کیریئر کے دوران انہوں نے نیشنل کانفرنس کی یکے بعد دیگرے آنے والی حکومتوں میں بطور کابینہ وزیر کئی اہم وزارتوں کی ذمہ داریاں نبھائیں۔ ڈاکٹر مصطفیٰ کمال کو جموں و کشمیر کے سیاسی مسائل پر اپنی انتہائی واضح اور بے باک رائے کے لیے جانا جاتا تھا۔ وہ نیشنل کانفرنس کے اندر ایک مضبوط آواز تھے، جنہوں نے کشمیر کی خود مختاری، دفعہ 370 اور مرکز و ریاست کے تعلقات پر ہمیشہ پارٹی کے نظریات کی ترجمانی کی۔ اگرچہ حالیہ برسوں میں وہ انتخابی سیاست سے دور ہو چکے تھے، لیکن پارٹی کے تنظیمی امور اور نظریاتی رہنمائی میں ان کا کردار ہمیشہ کلیدی رہا۔ ادھر مرحوم کی نماز جنازہ میں ڈاکٹر فاروق، عمر عبداللہ اور این سی کے متعدد ممبران قانون سازیہ کے علاوہ لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ انہیں بعد میں آبائی مقبرہ سونہ وار میں سپرد خاک کیا گیا۔

پہلگام دہشت گردانہ

کے قانون (یو اے پی اے) 1967 کے تحت نامزد دہشت گرد اور لشکرِ طیبہ کا بانی حافظ سعید، جو سرگودھا، پنجاب (پاکستان) کا رہنے والا ہے، اس وقت پاکستان سے اپنی سرگرمیاں چلا رہا ہے۔ آرڈر کے مطابق "ملزم جان بوجھ کر اپنی گرفتاری سے بچ رہا ہے، اس لیے این آئی اے نے معاملے میں مزید کارروائی شروع کرنے اور تفتیش کو آگے بڑھانے کے لیے ملزم کے خلاف کھلی تاریخ کا غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے کی استدعا کی تھی۔" عدالت نے مزید کہا کہ مقدمے کی منصفانہ، مکمل اور مؤثر تحقیقات کے لیے ملزم کی گرفتاری اور حراستی تفتیش انتہائی ضروری ہے۔ اسی بنیاد پر حافظ محمد سعید کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کر کے اسے قانون کے مطابق تعمیل کے لیے ڈی آئی جی، این آئی اے، جموں کو بھیج دیا گیا ہے۔ حافظ سعید، جنہیں ہندوستان اور امریکہ کی جانب سے عالمی دہشت گرد قرار دیا جا چکا ہے، 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے ماسٹر مائنڈ بھی مانے جاتے ہیں۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے 6 جولائی 2026 کو پہلگام حملے کے کیس میں ان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔ خصوصی عدالت میں داخل کی گئی اس سپلیمنٹری چارج شیٹ میں این آئی اے نے حافظ سعید پر ان کی انفرادی حیثیت کے ساتھ ساتھ ممنوعہ تنظیم لشکرِ طیبہ اور اس کی سرگرم فرنٹ آرگنائزیشن 'دی ریزسٹنس فرنٹ' (ٹی آر ایف) کے سربراہ کے طور پر الزامات عائد کیے ہیں۔ ملزم کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) 2023 اور یو اے پی اے 1967 کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ این آئی اے نے چارج شیٹ میں ملزم پر ہندوستان کے خلاف جنگ چھیڑنے اور سرحد پار سے سازش رچانے کی دفعات بھی شامل کی ہیں۔ یاد رہے کہ 22 اپریل 2025 کو جموں و کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں ایک ہولناک دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا، جس میں پاکستان کی پشت پناہی حاصل کرنے والے دہشت گردوں نے قتل و غارت گری کی تھی۔ اس بزدلانہ حملے میں 25 بے گناہ افراد ہلاک ہوئے تھے، جن میں زیادہ تر سیاح اور ایک مقامی شہری شامل تھا۔ اس واقعے کی ابتدائی ایف آئی آر (نمبر 25/2025) اننت ناگ ضلع کے تھانہ پہلگام میں درج کی گئی تھی۔ جموں و کشمیر پولیس کی ابتدائی تفتیش کے بعد، وزارتِ داخلہ، حکومتِ ہند نے یہ کیس باقاعدہ طور پر این آئی اے کے سپرد کر دیا تھا۔

شری امرناتھ جی

3 لاکھ یاتریوں کا ہندسہ عبور کر کے ایک نیا تاریخی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ میں تمام افسران، سروس فراہم کرنے والوں اور رضا کاروں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ان کی لگن، محنت اور انتھک خدمات نے بابا برفانی کے ہر عقیدت مند کے لئے اس یاترا کو پُرسکون، محفوظ اور یادگار بنا دیا ہے۔ ہر ہر مہادیو!" ادھر شری امرناتھ یاترا کے سلسلے میں منگل کو 5,335 عقیدت مندوں پر مشتمل ایک نیا قافلہ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان جموں کے بھگوتی نگر یاتری نواس بیس کیمپ سے کشمیر کے لیے روانہ ہوا۔ سرکاری حکام کے مطابق یہ قافلہ 232 چھوٹی اور بڑی گاڑیوں پر مشتمل تھا، جو علی الصبح بھگوتی نگر سے دو مختلف یاترا راستوں کی جانب روانہ کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ قافلے میں شامل 1,736 یاتری بالتل بیس کیمپ جبکہ 3,599 عقیدت مند پہلگام بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوئے۔ یاتریوں کی محفوظ آمد و رفت کو یقینی بنانے کے لیے پورے راستے پر کثیر سطحی حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ سول انتظامیہ، جموں و کشمیر پولیس، سیکورٹی فورسز اور شری امرناتھ شرائن بورڈ کے اشتراک سے یاترا کے پُرامن اور محفوظ انعقاد کے لیے خصوصی انتظامات جاری ہیں۔ ادھر حکام کے مطابق یاترا کے ابتدائی آٹھ دنوں کے دوران ملک کے مختلف حصوں سے آنے والے ڈھائی لاکھ سے زائد عقیدت مند مقدس امرناتھ غار میں درشن کر چکے ہیں۔ جموں و کشمیر انتظامیہ نے یاتریوں سے ایک بار پھر اپیل کی ہے کہ وہ صرف تصدیق شدہ رجسٹریشن اور مقررہ تاریخ کے مطابق ہی یاترا پر روانہ ہوں، کیونکہ بغیر رجسٹریشن کسی بھی عقیدت مند کو بیس کیمپوں کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

امرناتھ یاترا محض

قومی یکجہتی کی زندہ علامت ہے۔ منوج سنہا نے اپنے ایک تفصیلی مضمون میں لکھا کہ روحانی سفر ہی دراصل انسان کی حقیقی تبدیلی کا ذریعہ بنتا ہے۔ انہوں نے لکھا: "ہر سال جب لاکھوں شردھالو بابا برفانی کے مقدس غار کی جانب دشوار گزار پہاڑی راستوں پر روانہ ہوتے ہیں تو وہ صرف ایک منزل کی طرف نہیں بلکہ اپنے باطن، ایمان اور روحانی سکون کی تلاش میں نکلتے ہیں۔ ان کے مطابق یہی وہ خصوصیت ہے جس نے شری امرناتھ یاترا کو صدیوں سے زندہ رکھا ہے اور آج بھی اس کی اہمیت اور تقدس برقرار ہے۔" انہوں نے کہا کہ یاترا باہمی محبت، بھائی چارے اور اشتراک کا ایک بے مثال منظر پیش کرتی ہے جہاں مختلف ریاستوں، زبانوں، ثقافتوں اور سماجی پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ اپنا کھانا، پانی، دعائیں، تجربات، خوشیاں اور مشکلات بانٹتے ہیں۔ اس سفر میں ذات، مذہب، زبان اور علاقائی شناخت کی تفریق ختم ہو جاتی ہے اور ہر یاتری صرف ایک عقیدت مند کے طور پر اپنی روحانی منزل کی جانب گامزن ہوتا ہے۔ لیفٹنٹ گورنر نے کہا کہ صدیوں سے جموں و کشمیر کے عوام اس یاترا کے حقیقی میزبان رہے ہیں۔ مقامی باشندے، خواہ ان کا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو، ہمیشہ زائرین کا خیر مقدم کرتے آئے ہیں اور انہیں ہر ممکن سہولت، رہنمائی اور تعاون فراہم کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی آبادی، رضا کار تنظیمیں، سول سوسائٹی، مختلف سرکاری محکمے، فوج، جموں و کشمیر پولیس، نیم فوجی دستے، صحت کا عملہ اور دیگر ادارے باہمی تعاون سے اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ ہر یاتری محفوظ، باوقار اور پُرامن ماحول میں اپنا سفر مکمل کرے۔ منوج سنہا نے کہا کہ امرناتھ یاترا صرف انفرادی نجات یا عبادت تک محدود نہیں بلکہ یہ اجتماعی ذمہ داری، سماجی ہم آہنگی اور مشترکہ انسانیت کا بھی مضبوط پیغام دیتی ہے۔ ان کے مطابق اس یاترا سے کشمیر کی مقامی معیشت کو بھی نئی زندگی ملتی ہے کیونکہ ہزاروں مقامی افراد کو روزگار اور

کاروبار کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں یاترا کے بنیادی ڈھانچے میں نمایاں بہتری لائی گئی ہے۔ بہتر سڑکیں، رہائش کی جدید سہولیات، صحت کی خدمات، مواصلاتی نظام، بجلی، ٹرانسپورٹ اور دیگر بنیادی انتظامات نے یاترا کو پہلے کے مقابلے میں زیادہ محفوظ، آسان اور منظم بنا دیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ تین برسوں کے دوران اوسطاً 4.57 لاکھ سے زائد یاتری ہر سال امرناتھ یاترا میں شریک ہوئے، جو گزشتہ کئی دہائیوں کے اوسط کے مقابلے میں تقریباً 25 فیصد زیادہ ہے۔ ان کے مطابق بڑھتی ہوئی شرکت عوام کے اعتماد، بہتر انتظامات اور مضبوط بنیادی ڈھانچے کی عکاسی کرتی ہے۔ منوج سنہا نے کہا کہ RFID پر مبنی ٹریکنگ سسٹم کے نفاذ سے یاتریوں کی نگرانی اور حفاظت مزید مؤثر ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ بالتال راستے سے مقدس غار اور پنچترنی تک گرڈ بجلی کی فراہمی، جدید نگرانی کے نظام، مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر (ICCC)، قدرتی آفات سے نمٹنے کے بہتر انتظامات اور چندر کوٹ، بالتال، پنتھہ چوک، سری نگر اور نون جیسے ٹرانزٹ کیمپوں میں بنیادی سہولیات کی توسیع نے یاترا کے انتظامی نظام کو نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے مقدس غار کے تقدس، ہمالیائی ماحولیات کے تحفظ اور یاترا کی ثقافتی شناخت کو برقرار رکھنے کے لیے بھی متعدد اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے اس پیغام کا حوالہ دیا جس میں انہوں نے یاتریوں پر زور دیا کہ وہ صفائی، فضلہ کے مناسب انتظام، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور ماحول دوست طرزِ عمل کو اپنی ذمہ داری سمجھیں۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کی کامیابی صرف سرکاری انتظامات کی مرہونِ منت نہیں بلکہ شرائن بورڈ، فوج، جموں و کشمیر پولیس، سیکورٹی فورسز، طبی عملہ، رضا کاروں، سول سوسائٹی، مختلف سرکاری محکموں اور مقامی عوام کی مشترکہ کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ آخر میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ شری امرناتھ یاترا ہمیں مشکلات میں ثابت قدمی، تنوع میں اتحاد، خدمتِ خلق، فطرت کے احترام اور قومی یکجہتی کا سبق دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی اصل تہذیبی طاقت ہمیشہ روحانیت، سماجی ہم آہنگی، روایات، ترقی اور انسان دوستی کے امتزاج میں رہی ہے، اور ان اقدار کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

ڈگری کالجوں کے

سنجے کمار کو (JKAS)، ڈپٹی سیکرٹری برائے حکومت نے تمام متعلقہ حکام کو باضابطہ مراسلہ جاری کیا ہے۔ توقع ہے کہ اس فیصلے سے طلباء، اساتذہ اور نان ٹیچنگ عملے کو شدید گرمی کے موسم میں، اور تعطیلات کے بعد تعلیمی سرگرمیوں کی بحالی سے قبل، کچھ راحت ملے گی۔

سیشن عدالت نے

پر میری رائے کا اظہار کیے بغیر، یہ عدالت اس بات سے مطمئن ہے کہ نظر ثانی سے قابلِ غور سوالات اٹھتے ہیں جو قابلِ غور ہیں۔" عدالت نے کہا اور اگلی سماعت 27 جولائی کو مقرر کی۔ اس حکم کو مختلف بنیادوں پر چیلنج کیا گیا اور ایڈیشنل سیشن جج نے کیس کا ریکارڈ طلب کیا۔

کشمیر میں سنگھاڑے کی

بھاری دھاتوں کی موجودگی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس تحقیق میں جھیل ڈل کو سب سے زیادہ آلودہ قرار دیا گیا ہے۔ ماہرین نے اپنے مطالعے کے دوران جھیل ڈل، ہوکرسر ویٹ لینڈ، مانسبل جھیل اور ولر جھیل سے پانی، رسوب (تلچھٹ) اور سنگھاڑے کے پودوں کے مختلف حصوں کے نمونے جمع کیے۔ تحقیق کے دوران کیڈمیم، کرومیم، تانبا، کوبالٹ، آئرن، مینگنیز، نکل اور زنک سمیت آٹھ بھاری دھاتوں کی موجودگی کا جائزہ لیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق، سنگھاڑے کے پودے کی جڑوں میں بھاری دھاتوں کی سب سے زیادہ مقدار پائی گئی، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ پودے یہ آلودگی جھیل کی تہہ میں موجود زہریلے مواد سے جذب کرتے ہیں۔ جڑوں میں آئرن کی مقدار سب سے زیادہ 322.50 ملی گرام فی کلوگرام اور زنک کی مقدار 82.45 ملی گرام فی کلوگرام ریکارڈ کی گئی۔ اگرچہ سنگھاڑے کے پھل (کھانے والے حصے) میں جڑوں کے مقابلے میں آلودگی کم تھی، لیکن جھیل ڈل سے حاصل کردہ پھلوں میں کیڈمیم کی مقدار 0.11 ملی گرام فی کلوگرام تک پائی گئی۔ یہ مقدار عالمی ادارہ صحت کی مقرر کردہ محفوظ حد (0.02 ملی گرام فی کلوگرام) سے تقریباً 5.5 گنا زیادہ ہے۔ ماہرین نے بین الاقوامی معیارات کے تحت صحت کے خطرات کا اندازہ لگاتے ہوئے متنبہ کیا ہے کہ جھیل ڈل سے نکالے گئے سنگھاڑوں کا مستقل استعمال انسانی صحت کے لیے شدید خطرات کا باعث بن سکتا ہے۔ سائنسدانوں نے آبی ذخائر کی اس ابتر صورتحال کا ذمہ دار انسانی سرگرمیوں کو ٹھہرایا۔ سائنس دانوں نے اس آلودگی کی بنیادی وجوہات میں بغیر صفائی کے چھوڑا جانے والا گھریلو سیوریج، زرعی بہاؤ، شہری کچرا، ہاؤس بوٹس کا فضلہ اور دیگر انسانی سرگرمیوں کو ذمہ دار قرار دیا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، سری نگر میں روزانہ تقریباً 193 ملین لیٹر گندا پانی پیدا ہوتا ہے، جس میں سے 140 ملین لیٹر پانی بغیر کسی فلٹریشن یا ٹریٹمنٹ کے براہِ راست یا بالواسطہ طور پر جھیل ڈل میں بہا دیا جاتا ہے۔ اس تشویشناک صورتحال کے باوجود، تحقیق میں سنگھاڑے کے پودے کی ایک مثبت خصوصیت بھی سامنے آئی ہے۔ پودے میں بھاری دھاتوں کو اپنے اندر جذب کرنے کی غیر معمولی صلاحیت موجود ہے، خاص طور پر اس کی جڑیں آلودگی کو اپنے اندر قید کر لیتی ہیں۔ اس خصوصیت کی بنا پر اس پودے کو فائٹوریمیڈیشن یعنی پودوں کے ذریعے ماحولیاتی آلودگی کو دور کرنے کے عمل کے لیے انتہائی مفید پایا گیا ہے۔ خوش قسمتی سے، پودا زیادہ تر زہریلے مواد کو جڑوں میں ہی رکھتا ہے اور اسے پھل تک منتقل نہیں ہونے دیتا، تاہم پھر بھی کچھ مقدار کا پھل میں پہنچنا تشویشناک ہے۔ سائنسدانوں نے زور دیا ہے کہ انسانی مداخلات اور بڑھتے ہوئے دباؤ کے باعث کشمیر کا آبی ماحولیاتی نظام شدید متاثر ہو رہا ہے۔ تحقیق کے اختتام پر سفارش کی گئی ہے کہ کشمیری جھیلوں کی مستقل نگرانی، پانی اور سنگھاڑوں کی باقاعدہ جانچ، اور خصوصاً ڈل جھیل سے حاصل ہونے والی خوراک کی سخت نگرانی ضروری ہے تاکہ عوامی صحت کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے اور آبی ماحول کو مزید آلودگی سے بچایا جا سکے۔

ناگا لینڈ میں

لیفٹیننٹ جنرل وکاس لکھیرا اور کور کے تمام افسران و جوانوں نے شہید کے اہل خانہ سے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اور ان کی عظیم قربانی کو سلام پیش کیا ہے۔ حکام کے مطابق دھماکے میں آسام رائفلز کے چار دیگر اہلکار بھی زخمی ہوئے، جنہیں علاج کے لیے منتقل کیا گیا ہے۔ شہید حوالدار محمد اقبال جموں و کشمیر کے ضلع پونچھ کے مینڈھر علاقے کے کلار گاؤں کے رہنے والے تھے۔

نئی جماعت بنانے کی

کے لیے مینڈیٹ دیا ہے، صرف ریاستی درجے کی بحالی کے لیے نہیں۔ انہوں نے کہا، "میں پہلے بھی واضح کر چکا ہوں کہ میں اس احتجاج میں شریک نہیں ہوں گا۔ ہماری ذمہ داری آرٹیکل 370 کی بحالی کے لیے جدوجہد کرنا ہے کیونکہ ہماری شناخت اور وقار سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ عوام نے ہمیں آرٹیکل 370 کے لیے مینڈیٹ دیا تھا، نہ کہ صرف ریاستی درجے کے لیے۔" آغا روح اللہ نے الزام عائد کیا کہ سیاسی بحث کو صرف ریاستی درجے تک محدود کرنا بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سیاسی ایجنڈے کے مطابق ہے۔ انہوں نے کہا، "بی جے پی چاہتی ہے کہ ہم باقی تمام مسائل کو بھول جائیں اور صرف ریاستی درجے کا مطالبہ کریں۔ گزشتہ ستر برس کی تاریخ بتاتی ہے کہ جو کچھ ہم سے چھینا گیا، وہ کبھی واپس نہیں ملا۔ اگر ہم تاریخ سے سبق نہیں سیکھیں گے تو یہ ہمارے لیے بہتر نہیں ہوگا۔" ایک سوال کے جواب میں نیشنل کانفرنس کے اراکین اسمبلی کی مبینہ خرید و فروخت اور بی جے پی کی جانب سے توڑ پھوڑ کی کوششوں کے الزامات پر آغا روح اللہ نے کہا کہ جمہوری نظام میں ہارس ٹریڈنگ کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا، "میں ہارس ٹریڈنگ کے خلاف ہوں، خواہ اس میں کوئی بھی سیاسی جماعت ملوث ہو۔ عوامی مینڈیٹ کو اس طرح کمزور کرنا جمہوریت کے لیے نقصان دہ ہے اور اس کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے۔"

سوپور، شوپیان اور

شامل ہے، جن کی مجموعی مالیت ایک کروڑ 23 لاکھ روپے سے زائد بتائی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ یہ جائیدادیں محمد اشرف میر، ساکن جامعہ قدیم سوپور، حال مقیم کرنکشیون کالونی ٹکین باغ بی، سوپور، کی ملکیت ہیں۔ مذکورہ شخص پولیس تھانہ سوپور میں درج ایف آئی آر نمبر 23/2026 کے تحت درج این ڈی پی ایس مقدمے میں مفرور ہے اور اس کے خلاف پہلے ہی ہیو اینڈ کرائی نوٹس (لک آؤٹ نوٹس) جاری کیا جا چکا ہے۔ پولیس کے مطابق وہ منشیات سے متعلق متعدد مقدمات میں بھی مطلوب ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تفصیلی مالیاتی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ جائیدادیں مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی اسمگلنگ سے حاصل ہونے والی آمدنی سے خریدی گئی تھیں۔ چنانچہ این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت آزاد گواہوں کی موجودگی میں قانونی کارروائی مکمل کرتے ہوئے ان اثاثوں کو منسلک کیا گیا۔ سوپور پولیس نے کہا کہ منشیات کے کاروبار کو مالی طور پر کمزور کرنا اس مہم کا بنیادی مقصد ہے تاکہ غیر قانونی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے اثاثوں کو ضبط کر کے منشیات فروشوں کے مالیاتی نیٹ ورک کو توڑا جا سکے۔ ادھر ضلع شوپیان میں ایک اور بڑی کارروائی انجام دیتے ہوئے مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی تجارت سے حاصل شدہ آمدنی سے تعمیر کیے گئے 71 لاکھ 5 ہزار 649 روپے مالیت کے ایک رہائشی مکان کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت منسلک کر دیا۔ پولیس کے مطابق منسلک کی گئی جائیداد شوکت احمد نائیک ولد عبدالجبار نائیک، ساکن سید پورہ بالا، کی ملکیت ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ مذکورہ مکان مبینہ طور پر منشیات کی غیر قانونی خرید و فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی سے تعمیر یا حاصل کیا گیا تھا۔ حکام نے بتایا کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن شوپیان میں درج ایف آئی آر نمبر 11/2024 کے سلسلے میں عمل میں لائی گئی۔ پولیس کے مطابق جائیداد کو منسلک کرنے کی کارروائی ایک باقاعدہ پولیس ٹیم، ایگزیکٹو مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں انجام دی گئی تاکہ تمام قانونی تقاضوں کی تکمیل اور کارروائی میں شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ اننت ناگ پولیس نے یاری پورہ میں تقریباً ایک کروڑ روپے مالیت کی 2 رہائشی املاک یعنی غیر منقولہ جائیدادیں ضبط کی ہیں، جن کا تعلق 2021 کے این ڈی پی ایس کیس کے 2 ملزمان سے ہے جس میں 200 کلوگرام فکی کی وصولی اور اس کے جرم کو حل کرنے کا ہدف ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن یاری پورہ نے ایس ایس پی کولگام کی ہدایت پر کی ہے۔ منسلک جائیدادوں میں جاوید احمد ڈار ولد بشیر احمد ڈار اور پرویز احمد ڈار ولد بشیر احمد ڈار ساکنان کے 2 رہائشی مکانات پر مشتمل ہے۔ جائیدادوں کو مجاز اتھارٹی کے احکامات کے مطابق قانون کی متعلقہ دفعات کے مطابق منسلک کیا گیا ہے۔ ملزمان تھانہ یاری پورہ کی ایف آئی آر نمبر 10/2021 میں ملوث ہیں، جس میں ان کے قبضے سے 200 کلوگرام فکی برآمد ہوئی ہے۔

18 جولائی سے

ہے۔ محکمہ کی جانب سے جاری ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ 18 جولائی کی رات، 19 جولائی کی صبح اور پھر 20 سے 22 جولائی کے دوران، خصوصاً دوپہر کے بعد، رات گئے اور علی الصبح بعض علاقوں میں شدید بارش کے مختصر مگر طاقتور سلسلے دیکھنے کو مل سکتے ہیں۔ محکمہ نے خبردار کیا ہے کہ شدید بارشوں کے باعث وادی چناب، پیر پنچال کے پہاڑی علاقوں اور کشمیر کے بعض بلند مقامات پر فلیش فلڈ، لینڈ سلائیڈنگ، مٹی کے تودے گرنے اور نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کے واقعات پیش آ سکتے ہیں۔ محکمہ موسمیات نے عوام، بالخصوص پہاڑی اور حساس علاقوں میں رہنے والے افراد کو احتیاط برتنے، ندی نالوں کے قریب جانے سے گریز کرنے اور موسم سے متعلق تازہ اطلاعات پر نظر رکھنے کی ہدایت دی ہے تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے۔

چیف سیکرٹری نے

سے وابستہ دیگر سینئر افسران اور فیلڈ افسران نے شرکت کی۔ جائزہ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری نے پی ایم جی ایس وائی کے مرحلہ اوّل، دوم اور سوم کے تحت حاصل کردہ مالی و طبعی پیش رفت کا مفصل جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ پی ایم جی ایس وائی۔IV کی عمل آوری کی حکمتِ عملی اور مستقبل روڈ میپ پر بھی تفصیلی غور و خوض ہوا جو اَب تک جموں و کشمیر میں شروع کیا گیا سب سے بڑا دیہی سڑک رابطہ پروگرام ہے۔ انہوں نے پی ایم جی ایس وائی۔IV کی عمل آوری کا جائزہ لیتے ہوئے اس منصوبے کے تحت متوقع سرمایہ کاری کو غیر معمولی قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جموں و کشمیر میں دیہی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ دیہی سڑک رابطے پر یہ سرمایہ کاری نہ صرف دور دراز بستیوں کو ہر موسم میں آمد و رفت کی سہولیت فراہم کرے گی بلکہ تعلیم، صحت، بازاروں، سیاحت اور روزگار کے مواقع تک بہتر رسائی کے ذریعے سماجی و اقتصادی تبدیلی کا بھی ذریعہ بنے گی۔ انہوں نے پی ایم جی ایس وائی کے تحت حاصل کی گئی خاطر خواہ پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے زور دیا کہ ابتدائی مراحل کے تحت باقی ماندہ چند منصوبوں کو مزید تاخیر کے بغیر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کو ہدایت دی کہ جہاں غیر ضروری تاخیر ہوئی ہو وہاں ذمہ داری کا تعین کیا جائے اور منصوبوں پر عمل درآمد میں جوابدہی کو یقینی بنایا جائے۔ اٹل ڈلو نے مزید ہدایت دی کہ صوبائی کمشنروں، ضلع ترقیاتی کمشنروں اور محکمہ جنگلات کے ساتھ تمام زیر التوا رکاوٹوں کو جلد از جلد حل کرنے کے لئے ایک مربوط نقطہ نظر اپنائیں بالخصوص جنگلات کی منظوری، زمین سے متعلق مسائل، یوٹیلیٹی شفٹنگ اور دیگر قانونی منظوریوں سے جو بعض منصوبوں کی بروقت تکمیل میں رکاوٹ ہیں۔ انہوں نے قریبی فیلڈ لیول مانیٹرنگ کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ اپنے اپنے اضلاع میں پی ایم جی ایس وائی منصوبوں کی پیش رفت کا باقاعدگی سے ذاتی طور پر جائزہ لیں اور مختلف محکموں کے درمیان بہتر رابطہ قائم کر کے عمل درآمد میں حائل رُکاوٹوں کو دور کریں۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت دی کہ متعلقہ مراحل کے لئے مقررہ آخری تاریخوں سے قبل تمام باقی ماندہ کام مکمل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے جبکہ پی ایم جی ایس وائی۔IV کے تحت جاری کاموں کی رفتار بھی برقرار رکھی جائے تاکہ ترقی کا عمل مسلسل، بروقت اور نتیجہ خیز رہے۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) انیل کمار سنگھ نے پی ایم جی ایس وائی کے ابتدائی مراحل کے تحت منظور شدہ تمام زیر التوا کاموں کی بروقت تکمیل کی تئیں محکمہ کے پختہ عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنگلاتی اور دیگر قانونی منظوریوں کے حصول میں تیزی، نئے منظور شدہ منصوبوں کے ٹینڈرنگ اور ایوارڈ کو تیز کرنے اور زمینی منصوبوں کے جلد آغاز کو یقینی بنانے کے لئے توجہ مرکوز کی گئی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ باقی ماندہ اہل غیر منسلک آبادیوں کے لئے وزارتِ دیہی ترقی سے نئی منظوریاں حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کر رہا ہے تاکہ جموں و کشمیر میں ہر اہل دیہی بستی کو ہر موسم میں سڑک رابطہ فراہم کرنے کا مقصد جلد از جلد حاصل کیا جا سکے۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ پی ایم جی ایس وائی۔ اوّل، دوم اور سوم کے تحت منظور شدہ 3,437 سڑکوں میں سے 3,332 سڑکیں مکمل کی جا چکی ہیں جو کہ 96.9 فیصد کی مجموعی کامیابی کو ظاہر کرتی ہیں۔ منظور شدہ 20,801.43 کلومیٹر سڑکوں کے مقابلے میں 19,865.36 کلومیٹر سڑکیں مکمل کی جا چکی ہیں جس سے یونین ٹیریٹری کے دور افتادہ اور پسماندہ دیہی علاقوں کو ہمہ موسمی سڑک رابطہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح ان مراحل کے تحت منظور شدہ 305 طویل پلوں میں سے 260 پل مکمل کئے جا چکے ہیں۔ میٹنگ کو مزید جانکاری دی گئی کہ پی ایم جی ایس وائی۔ اوّل، دوم اور سوم کے تحت مجموعی طور پر 13,526 کروڑ روپے سے زائد کی رقم خرچ کی جا چکی ہے جو جموں و کشمیر میں دیہی رابطہ نظام کی بہتری کے لئے کی گئی وسیع سرمایہ کاری کی عکاسی کرتی ہے۔ چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے پی ایم جی ایس وائی۔IV کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ یہ پروگرام جموں و کشمیر میں دیہی سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے میں ایک بڑی توسیع کی علامت ہے۔ اس پروگرام کے پہلے دو بیچوں کے تحت مجموعی طور پر 3,381 کلومیٹر طویل 646 سڑکوں کی منظوری دی گئی ہے جن پر 7,790 کروڑ روپے لاگت آئے گی اور ان کے ذریعے 792 بستیوں کو سڑک رابطہ فراہم کیا جائے گا۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ بیچ-اوّل (2025-26) میں 316 سڑکیں شامل ہیں جن کی مجموعی لمبائی 1,781 کلومیٹر اور منظور شدہ لاگت 4,224 کروڑ روپے ہے۔ ان میں سے 235 منصوبوں پر زمینی سطح پر کام شروع ہو چکا ہے جبکہ اس بیچ کے تحت اَب تک تقریباً 270 کروڑ روپے خرچ کئے جا چکے ہیں۔ اسی طرح بیچ-دوم (2026-27) کے تحت منظور شدہ تمام 330 سڑکوں کو تکنیکی منظوری دی جا چکی ہے اور ان کے ٹینڈرز جاری کئے جا چکے ہیں جبکہ ٹینڈرنگ کا عمل آخری مراحل میں ہے۔ حکومت جموں و کشمیر کے ہر گوشے میں بہتر سڑک رابطے کے ذریعے دیہی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور سماجی و اقتصادی ترقی کو مزید تیز کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔

کمشنر سیکرٹری

منتقلی، ویکیو ریکیو اور لائف سائیکل مینجمنٹ شامل ہیں۔ انہوں نے معیاری ٹیکنالوجی فریم ورک اپنانے پر بھی زور دیا۔ کمشنر سیکرٹری نے جے اے کے ای جی اے کو انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر، سائبر سیکورٹی ڈیزاسٹر ریکوری فریم ورک، سرکاری شعبے میں آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے استعمال، ڈیجیٹل ویلج سینٹروں کی توسیع، سرکاری خدمات کو واٹس ایپ کے ساتھ مربوط کرنے، ایس ڈبلیو اے این ٹیکنالوجی کو مزید مضبوط بنانے اور جدید آئی پی ٹیلی فونی نظام کی عمل آوری کے لئے تفصیلی منصوبے (ڈی پی آرز) اور روڈ میپ تیار کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ای۔آفس نظام کے نفاذ کا جائزہ لیتے ہوئے تحصیل اور بلاک سطح تک اس کے دائرہ کار کو بڑھانے پر جے اے کے ای جی اے کی سراہنا کی اور تمام ضلع ترقیاتی کمشنروں کو شفاف، مؤثر اور پیپر لیس طرز حکمرانی کے لئے اس کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ کمشنر سیکرٹری نے جے اے کے ای جی اے کو یہ بھی ہدایت دی کہ جموں میں انسداد بدعنوانی بیورو کی جانب سے فراہم کردہ عمارت کو فوری طور پر سائبر سیکورٹی، آرٹیفیشل انٹیلی جنس، اختراعات، سٹارٹ اپ انکیوبیشن اور انٹرن شپ پروگراموں کے سنٹر آف ایکسی لینس میں تبدیل کیا جائے۔ انہوں نے اے کے ای جی اے کے انسانی وسائل کے مسائل کا جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ تمام زیر التوا معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ انہوں نے چیف منسٹر انٹرن شپ پروگرام کے لئے آن لائن رجسٹریشن کا عمل تیز کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ جموں و کشمیر کے اہل انجینئرنگ طلبا اور حالیہ گریجویٹس کی زیادہ سے زیادہ شرکت یقینی بنائی جا سکے۔ سوربھ بھگت نے ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ قریبی تال میل اور وقتاً فوقتاً جائزے کے ذریعے میٹنگ کے دوران لئے گئے فیصلوں پر وقتی عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں چیف ایگزیکٹو آفیسر جے اے کے ای جی اے آشا چودھری ملہوترا، محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی اور جے اے کے ای جی اے کے سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ باہر کے دفاتر کے افسران نے بذریعہ ورچول موڈ میٹنگ میں حصہ لیا۔

حج 2027

مجموعی طور پر 4717 عازمین نے فریضہ حج ادا کیا تھا۔ اگرچہ اس وقت درخواستوں کی تعداد کم ہے، تاہم ہر سال کی طرح آخری چند دنوں میں بڑی تعداد میں لوگ درخواستیں جمع کراتے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ مقررہ آخری تاریخ سے قبل رجسٹریشن میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ملک بھر سے اب تک ڈیڑھ لاکھ سے زائد افراد حج 2027 کیلئے آن لائن درخواستیں جمع کرا چکے ہیں، جبکہ درخواست دینے کا پورا عمل مکمل طور پر آن لائن رکھا گیا ہے۔ حج کمیٹی کی جانب سے جاری ہدایات کے مطابق درخواست گزار کے پاس مشین ریڈیبل بین الاقوامی پاسپورٹ ہونا لازمی ہے، جو درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ تک جاری کیا گیا ہو۔ حج کمیٹی نے تمام خواہشمند عازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ آخری تاریخ کا انتظار کیے بغیر بروقت اپنی درخواستیں مکمل کریں تاکہ کسی بھی تکنیکی یا دیگر دشواری سے بچا جا سکے۔ واضح رہے کہ 22 جون 2026 کو مرکزی حکومت نے حج 2027 پالیسی کا اعلان کیا تھا، جس میں پہلی مرتبہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی متعدد جدید سہولیات متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک کثیر لسانی AI ورچول اسسٹنٹ بھی تیار کیا جا رہا ہے، جو اردو، ہندی اور دیگر علاقائی زبانوں میں چوبیس گھنٹے عازمین کی رہنمائی اور معاونت فراہم کرے گا۔ حج 2027 پالیسی میں عازمین کی سہولت اور حفاظت کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اسٹیٹ حج انسپکٹروں کی تعداد میں بھی اضافہ کیا گیا ہے۔ اب ہر 150 عازمین کے بجائے 135 عازمین پر ایک حج انسپکٹر تعینات کیا جائے گا تاکہ بہتر نگرانی اور معاونت ممکن بنائی جا سکے۔ پالیسی میں طبی جانچ پر بھی خصوصی زور دیا گیا ہے۔ سعودی عرب کے طبی رہنما اصولوں کے مطابق میڈیکل اسکریننگ کو مزید مؤثر بنایا گیا ہے، جبکہ دائمی بیماریوں میں مبتلا عازمین کی صحت کے حوالے سے خصوصی معائنے اور نگرانی کے انتظامات بھی شامل کیے گئے ہیں۔ حج کمیٹی نے ایک مرتبہ پھر تمام خواہشمند عازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ 20 جولائی 2026 سے قبل اپنی آن لائن درخواستیں مکمل کریں اور تمام مطلوبہ دستاویزات درست طریقے سے جمع کرائیں تاکہ ان کی درخواست بروقت زیرِ غور لائی جا سکے۔

امرناتھ یاترا روٹ پر

گیا ہے۔ فیشل ریکگنیشن سسٹم کے ذریعے حقیقی وقت میں نگرانی، مشتبہ افراد کی فوری شناخت، داخلی راستوں پر مؤثر نگرانی اور ممکنہ سیکورٹی خطرات سے بروقت نمٹنے میں نمایاں مدد مل رہی ہے۔ پولیس نے واضح کیا کہ یاترا کے دوران سخت حفاظتی انتظامات برقرار رہیں گے اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ سیکورٹی نظام کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ عوام سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ سیکورٹی ایجنسیوں کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ یاترا کا پُرامن اور محفوظ انعقاد یقینی بنایا جا سکے۔

جموں و کشمیر میں شراب

کہ یہ نئی دکان نیشنل ہائی وے 44 پر واقع ہے، جو عدالتی رہنما خطوط کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے بٹوارہ میں چھاؤنی (کینٹونمنٹ) کے علاقے سے باہر چلنے والی ایک اور دکان پر بھی اعتراض اٹھایا اور کہا کہ ایسی دکانیں سیکورٹی، ٹریفک اور امن و امان کے مسائل پیدا کرتی ہیں۔ زہیب میر نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا "میں یہ سوال پوچھنا چاہتا ہوں کہ جب بی جے پی کے لوگ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ کے باہر (کشمیر میں شراب پر پابندی کے حق میں) احتجاج کرتے ہیں، تو کوئی مسئلہ نہیں ہوتا۔ لیکن جب ہم احتجاج کرتے ہیں، تو ہمیں جیل بھیج دیا جاتا ہے۔ یہ کیسی بار بار کی سزا ہے؟ ہر مذہب مقدس ہے اور ہم ہر مذہب کا احترام کرتے ہیں، لیکن کوئی بھی مذہب شراب نوشی کی اجازت نہیں دیتا۔

ایف ڈی اے کی

بڑی آمد والے علاقوں میں محفوظ اور صحت بخش خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ مزید بتایا گیا کہ انسانی صحت کے تحفظ اور کچھ غیر دیانت دار فوڈ بزنس آپریٹرز کی جانب سے کی جانے والی بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے پورے مرکز کے زیر انتظام علاقے (TerritoryUnion) میں باقاعدہ معائنے اور نگرانی کی مہمات جاری رہیں گی۔ ایف ڈی اے صارفین سے اپیل کرتی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور کسی بھی مشکوک یا غیر محفوظ غذائی مصنوعات کی اطلاع ٹول فری ہیلپ لائن نمبر 104 یا ای میل cfsjandk.fnd@jk.gov.in کے ذریعے دیں۔

سانبہ میں کھیت

کارروائی کرتے ہوئے اینٹی ڈرون نظام فعال کیا اور مشتبہ ڈرون کے سگنلز کو جام کر دیا تھا، جس کے نتیجے میں اس کے زمین پر گرنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ فوج اور دیگر سیکورٹی ایجنسیاں اب فرانزک جانچ کے ذریعے یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہیں کہ ڈرون کہاں تیار کیا گیا، اسے کس مقصد کے لیے استعمال کیا جا رہا تھا اور آیا اس کا تعلق کسی سرحد پار سرگرمی سے ہے یا نہیں۔ واضح رہے کہ جموں، سانبہ اور کٹھوعہ جیسے سرحدی اضلاع میں وقتاً فوقتاً مشتبہ ڈرون برآمد ہونے کے واقعات پیش آتے رہے ہیں۔ سیکورٹی ایجنسیوں کے مطابق ایسے ڈرون مبینہ طور پر سرحد پار سے نگرانی، ہتھیار، گولہ بارود یا منشیات کی اسمگلنگ کے لیے استعمال کیے جانے کی کوشش کی جاتی ہے، جس کے پیش نظر سرحدی علاقوں میں نگرانی مزید سخت کر دی گئی ہے۔

لداخ انتظامیہ

ہمارے نازک ماحولیاتی نظام کو نقصان پہنچے۔ انتظامیہ سیاحت کو فروغ دیتی رہے گی، لیکن جو لوگ ہمارے بیش قیمت قدرتی ورثے کو خطرے میں ڈالیں گے، ان کے خلاف قانون کی سختی سے نفاذ کیا جائے گا۔ "یہ کارروائی غیر قانونی آف روڈنگ کو روکنے اور لداخ کے ماحولیاتی اعتبار سے حساس علاقوں کے تحفظ کے لیے لیفٹیننٹ گورنر کی حالیہ ہدایات کے بعد عمل میں آئی ہے۔ انتظامیہ نے 'لداخ انوائرمنٹ پروٹیکشن فورس' (EPF) بھی تعینات کی ہے، جو 100 سابق فوجیوں پر مشتمل ہے اور اسے ماحولیاتی اعتبار سے حساس علاقوں کی نگرانی کرنے اور موقع پر ہی چالان جاری کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ لداخ حالیہ برسوں میں موٹر سائیکل کے شوقین افراد کے لیے ایک سرفہرست مقام کے طور پر ابھرا ہے، لیکن حکام نے کہا کہ علاقوں، جھیل کے ساحلوں اور محفوظ رہائش گاہوں کے ذریعے آف روڈ ڈرائیونگ میں اضافے نے کو جھنجھوڑ دیا ہے، جس سے خطے کے منفرد ماحولیاتی نظام کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے

برنگی نالہ میں

مچھلیوں کی بڑے پیمانے پر ہلاکت کا واقعہ پیش آیا تھا، جس کی وجہ پانی کی آلودگی اور پانی میں آکسیجن کی کمی قرار دی گئی تھی۔ بعد ازاں اس سلسلے میں متعدد اصلاحی اقدامات بھی کیے گئے تھے۔ واضح رہے کہ برنگی نالہ کشمیر کے اہم قدرتی آبی ذخائر میں شمار ہوتا ہے اور یہ قیمتی براؤن ٹراؤٹ مچھلی کا قدرتی مسکن بھی ہے، جس کے باعث اس میں آلودگی یا ماحولیاتی تبدیلی کے کسی بھی واقعے کو انتہائی سنجیدگی سے دیکھا جا رہا ہے۔

پونچھ میں آسمانی

اور اس واقعے میں کسی انسانی جان کا نقصان نہیں ہوا۔ انتظامیہ کو واقعے کی اطلاع دے دی گئی ہے اور متعلقہ حکام نقصان کا تخمینہ لگانے کے لیے متاثرہ علاقے کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق متاثرہ خاندان کو ہونے والے مالی نقصان کا تفصیلی سروے کیا جا رہا ہے تاکہ ضابطے کے مطابق آئندہ کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

معدنیات کی

مائننگ کے نوٹس میں لایا گیا، جس نے خلاف ورزیوں کی تصدیق کی اور قانون کی دفعات کے تحت قانونی کارروائی شروع کی۔ نتیجے کے طور پر، محکمہ جیولوجی اینڈ مائننگ نے ریت کی غیر قانونی نقل و حمل پر تمام 6 ٹرکوں پر جرمانہ عائد کیا، جبکہ اس طرح کی غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے مزید نگرانی اور نفاذ کے اقدامات جاری ہیں۔

کانیہامہ ماگام

ڈیپارٹمنٹ کے لیکچررز منظور احمد ملک اور شبیر احمد ڈار کے المناک نقصان پر گہرا دکھ ہوا۔ ان کے اہل خانہ سے دلی تعزیت۔ مرحوم کی روح کو ابدی سکون نصیب ہو اور ان کے چاہنے والوں کو اس مشکل وقت میں طاقت ملے۔ دو لیکچررز کی موت نے بڑے پیمانے پر سوگ کا آغاز کر دیا ہے، ساتھیوں، طلبہ اور آبائی علاقوں کے رہائشی انہیں سرشار اساتذہ کے طور پر یاد کر رہے ہیں جنہوں نے تعلیم کے شعبے میں اہم کردار ادا کیا۔

چھتر گل میں بادل

اقدامات اور ممکنہ امدادی کارروائی کا فیصلہ کیا جائے گا۔ مقامی باشندوں نے امید ظاہر کی ہے کہ انتظامیہ جلد از جلد سروے مکمل کر کے متاثرہ کسانوں اور باغبانوں کو مناسب مالی امداد فراہم کرے گی تاکہ وہ اس قدرتی آفت سے ہونے والے نقصانات کا ازالہ کر سکیں۔

گورنمنٹ ڈگری کالج

کی۔ ڈرامے کی جاندار پیشکش، مؤثر مکالموں اور مضبوط فنی اظہار نے حاضرین کو ابتدا سے اختتام تک اپنے سحر میں مبتلا رکھا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج اوڑی پروفیسر عبدالمجید چلو تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزارتِ ثقافت، محبوب کلچرل سوسائٹی اور ڈرامہ نگار محمد امین بٹ کو اس کامیاب اور بامقصد پیشکش پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ سرحدی علاقوں میں اس نوعیت کی ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا انعقاد نہایت خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ تھیٹر نوجوان نسل میں مثبت سوچ، سماجی شعور، تخلیقی صلاحیتوں اور اپنی زبان و ثقافت سے وابستگی پیدا کرنے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیری زبان اور ثقافت کا تحفظ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور ایسے پروگرام نہ صرف فنونِ لطیفہ کو فروغ دیتے ہیں بلکہ معاشرے میں امن، بھائی چارے اور باہمی احترام کے جذبات کو بھی مضبوط کرتے ہیں۔ ڈرامہ ناد عصر حاضر کے اہم سماجی مسائل کی عکاسی کرتا ہے۔ اس میں شناخت، اجتماعی آواز، سماجی ذمہ داری، باہمی اعتماد، مکالمے کی اہمیت اور سماجی ہم آہنگی جیسے موضوعات کو کشمیری تہذیب و ثقافت کے تناظر میں نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا گیا۔ ڈرامہ نگار محمد امین بٹ نے اپنی منفرد تحریر کے ذریعے یہ پیغام دیا کہ معاشرتی اختلافات اور پیچیدہ مسائل کا حل تشدد میں نہیں بلکہ باہمی گفت و شنید، رواداری اور اتحاد میں مضمر ہے۔ ڈرامے میں شامل فنکاروں نے اپنی بہترین اداکاری، مؤثر مکالموں اور حقیقت سے قریب منظر کشی کے ذریعے حاضرین سے بھرپور داد وصول کی۔ ڈرامے میں جن اداکاروں نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا اُن میں تجمین انکساری، شبیر احمد حکاک، اشرف ناگو، غلام الدین بہار خاص طور پر شامل ہیں۔ ناظرین نے ڈرامے کو موجودہ سماجی حالات سے ہم آہنگ، فکر انگیز اور اصلاحی قرار دیتے ہوئے اس کے مثبت پیغام کو بے حد سراہا۔ پروگرام کے دوران طلبہ کو ہدایت کار اور فنکاروں سے براہِ راست گفتگو کا بھی موقع ملا۔ اس نشست میں طلبہ نے تھیٹر کی اہمیت، کشمیری ڈرامے کی روایت، فنِ اداکاری اور سماجی تبدیلی میں فنونِ لطیفہ کے کردار سے متعلق مختلف سوالات کئے، جن کے تفصیلی اور حوصلہ افزا جوابات دیئے گئے۔ تقریب میں محبوب کلچرل سوسائٹی بارہمولہ کی جانب سے پروگرام کے انعقاد میں تعاون کرنے والی شخصیات، مہمانِ خصوصی اور دیگر معاونین کو یادگاری تحائف پیش کئے گئے۔ تقریب کے اختتام پر گورنمنٹ ڈگری کالج اوڑی کے پرنسپل اور فیکلٹی اراکین نے وزارتِ ثقافت، حکومتِ ہند، محبوب کلچرل سوسائٹی بارہمولہ، ڈرامہ نگار محمد امین بٹ، ہدایت کار اور پوری فنکار ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کے معیاری ادبی، ثقافتی اور تھیٹر پروگرام منعقد کئے جائیں گے تاکہ نوجوان نسل میں اپنی زبان، ثقافت، فن اور سماجی اقدار کے حوالے سے شعور مزید فروغ پا سکے۔

منشیات کی لت

'اسٹیٹ ڈرگ کنٹرولر آفس' نارکوٹکس کوآرڈینیشن سینٹر کے تحت نفسیاتی اثرات والی ادویات کی فراہمی کی نگرانی کے لیے DDRP کا انتظام سنبھالتا ہے۔ اس اسکیم میں منشیات کی لت سے نجات کا علاج، مشاورت، ادویات، بحالی کی خدمات اور نفسیاتی اثرات والی ادویات کی ضابطہ بند فراہمی شامل ہے۔ نوٹس کے مطابق، اس اسکیم کے لیے درکار فنڈز جموں و کشمیر کے 'کنسولیڈیٹڈ فنڈ' (مجموعی سرکاری فنڈ) سے فراہم کیے جاتے ہیں۔ اسکیم سے فائدہ اٹھانے والوں کے لیے اپنی شناخت کا ثبوت فراہم کرنا لازمی ہے۔

سالانہ یوم

نے حضرت زینبؑ کی سیرت طیبہ، صبر و استقامت اور پیغامِ کربلا کو نئی نسل تک پہنچانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ سالانہ یوم زینبؑ کو ہر لحاظ سے کامیاب اور باوقار بنایا جائے گا۔ اجلاس کے اختتام پر ایک پُروقار حسینی مشاعرہ بھی منعقد ہوا، جس میں اندر کلچرل فورم کے شعراء اور اراکین نے حضرت امام حسینؑ، حضرت زینبؑ اور دیگر شہدائے کربلا کی عظیم قربانیوں کو منظوم خراجِ عقیدت پیش کیا۔ مشاعرے میں پیش کئے گئے حسینی کلام کو حاضرین نے بے حد سراہا اور اسے اہل بیت اطہارؑ سے محبت و عقیدت کے اظہار کا مؤثر ذریعہ قرار دیا۔ آخر میں یوم زینبؑ کانفرنس کی کامیابی، عالمِ اسلام کے اتحاد، امن و سلامتی اور شہدائے کربلا کے فیض و برکات کے لئے خصوصی دعا کی گئی۔

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Wednesday 15 July 2026

ورلڈ کپ سیمی فائنل میں روایتی حریف انگلینڈ اور ارجنٹینا ایک بار پھر آمنے سامنے

اٹلانٹا، 14 جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے دوسرے سیمی فائنل میں بدھ کو انگلینڈ اور ارجنٹینا ایک بار پھر آمنے سامنے ہوں گے، جہاں ورلڈ کپ کی تاریخ کی سب سے مشہور اور پرانی دیرینہ حریف میں سے ایک کا نیا باب رقم ہوگا۔ دونوں ٹیمیں دو دہائیوں سے زیادہ عرصے بعد ورلڈ کپ کے اہم مرحلے میں ایک دوسرے کا سامنا کریں گی۔ ورلڈ کپ کی تاریخ میں دونوں ٹیمیں اب تک پانچ مرتبہ مدمقابل آ چکی ہیں، جن میں انگلینڈ نے تین جبکہ ارجنٹینا نے دو فتوحات حاصل کی ہیں، جن میں ایک کامیابی پنالٹی شوٹ آؤٹ کے ذریعے ملی تھی۔ تاہم اس رقابت کی اہمیت صرف اعداد و شمار تک محدود نہیں بلکہ اس کے ساتھ کئی تاریخی اور جذباتی واقعات بھی جڑے ہوئے ہیں۔ اگرچہ دونوں ٹیموں کا سامنا 1962 کے ورلڈ کپ میں ہوا تھا، جہاں انگلینڈ نے گروپ مرحلے میں 1-3 سے کامیابی حاصل کی، لیکن ان کی اصل حریف 1966 کے ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل سے شروع ہوئی۔ ویمبلے میں کھیلے گئے اس میچ میں انگلینڈ نے 1-0 سے کامیابی حاصل کی، تاہم یہ مقابلہ ارجنٹینا کے کپتان انتونیو راٹن کو ریفری کی جانب سے ریڈ کارڈ دکھائے جانے کی وجہ سے زیادہ یاد رکھا جاتا ہے۔ یہ قدیم حریف اپنے عروج پر 1986 کے میکسیکو ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں پہنچی، جب ارجنٹینا کے لیجنڈ ڈیاگو میراڈونا نے انگلینڈ کے خلاف دو یادگار گول کیے۔ پہلا متنازع گول، جسے بعد میں "ہینڈ آف گاڈ" کا نام دیا گیا، جبکہ دوسرا گول ورلڈ کپ کی تاریخ کے بہترین گولوں میں شمار کیا جاتا ہے، جس میں میراڈونا نے کئی انگلش کھلاڑیوں کو ڈاج دیتے ہوئے گیند جال میں پہنچائی۔ ارجنٹینا نے یہ مقابلہ 2-1 سے جیت کر بعد میں عالمی خطاب بھی اپنے نام کیا۔ 1998 کے ورلڈ کپ میں دونوں ٹیمیں ایک بار پھر ناک آؤٹ مرحلے میں ٹکرائیں۔ اس میچ میں ڈیوڈ بیکھم کو ڈیاگو سیمیونے کو لات مارنے پر ریڈ کارڈ دکھایا گیا، جبکہ پنالٹی شوٹ آؤٹ میں ارجنٹینا نے 4-3 سے کامیابی حاصل کی۔ اس واقعے کے بعد بیکھم کو شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ بعد میں سیمیونے نے اعتراف کیا کہ انہوں نے اس واقعے کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا تھا۔ 2002 کے ورلڈ کپ میں انگلینڈ نے بیکھم کے پنالٹی گول کی بدولت ارجنٹینا کو 0-1 سے شکست دی۔ یہ ورلڈ کپ میں دونوں ٹیموں کا اب تک آخری مقابلہ تھا، جبکہ آخری بار 2005 میں جنیوا میں ایک دوستانہ میچ میں انگلینڈ نے 2-3 سے کامیابی حاصل کی تھی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ارجنٹینا کے عظیم اسٹار لیونل میسی، جن کا بین الاقوامی کیریئر دو دہائیوں سے زیادہ پر محیط ہے، کبھی بھی انگلینڈ کے خلاف کوئی میچ نہیں کھیل سکے۔ اب بدھ کو ہونے والے سیمی فائنل میں دونوں روایتی حریف ایک بار پھر تاریخ رقم کرنے کے لیے میدان میں اتریں گے، جہاں فاتح ٹیم ورلڈ کپ کے فائنل میں جگہ بنائے گی۔

چوٹ کے باعث ساتوک-چراغ جاپان اوپن سے دستبردار، سندھو دوسرے راؤنڈ میں

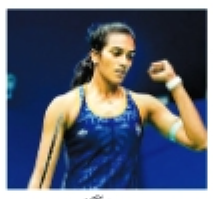

ٹوکیو، 14 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کی سرکردہ مردوں کی ڈبلز جوڑی ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی چوٹ کے باعث جاپان اوپن 2026 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے پہلے راؤنڈ کا میچ ادھورا چھوڑنے پر مجبور ہوگئی، جبکہ دو بار کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو خواتین کے سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئیں۔ دنیا کی چوتھے نمبر کی ہندوستانی جوڑی نے ڈنمارک کے ڈینیئل لنڈگارڈ اور میڈس ویسٹرگارڈ کے خلاف پہلا گیم 19-21 سے گنوایا، جس کے بعد ساتوک کے کندھے کی تکلیف دوبارہ بڑھنے پر انہیں مقابلہ چھوڑنا پڑا۔ ایشیائی کھیلوں کی موجودہ چیمپئن ہندوستانی جوڑی گزشتہ ماہ انڈونیشیا اوپن میں ساتوک کے کندھے کی انجری کے باعث طویل وقفے کے بعد واپسی کر رہی تھی، لیکن وہ ایک بار پھر اسی چوٹ کا شکار ہوگئے۔ خواتین کے سنگلز میں دنیا کی دسویں نمبر کی کھلاڑی پی وی سندھو نے ملائیشیا کی وونگ لنگ چنگ کو 21-14، 21-11 سے شکست دے کر دوسرے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ سندھو نے 35 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں ابتدا ہی سے برتری برقرار رکھی اور مسلسل تیسری بار ملائیشین کھلاڑی کو شکست دی۔ مخلوط ڈبلز میں تنیشا کراستو اور دھرو کپیلا نے اسکاٹ لینڈ کے الیگزینڈر ڈن اور جولی میکفرسن کو 21-16، 21-14 سے شکست دے کر دوسرے راؤنڈ میں رسائی حاصل کی، جبکہ روہن کپور اور رتویکا شیوانی گڈے پہلے ہی راؤنڈ میں چین کی ٹاپ سیڈ اور عالمی نمبر ایک جوڑی سے ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے۔ دریں اثنا، ہندوستان کے لکشیہ سین اور انتی بڈا بدھ کو سنگلز کے پہلے راؤنڈ کے مقابلے کھیلیں گے۔

رائن ٹن ڈوشیٹ نے ہندوستانی ٹیم کی کوچنگ چھوڑنے کی خواہش ظاہر کی

لندن، 14 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے معاون کوچ رائن ٹن ڈوشیٹ نے ذاتی وجوہات کی بنا پر اپنے عہدے سے الگ ہونے کی خواہش ظاہر کی ہے اور اس سلسلے میں ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کو آگاہ بھی کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اگر بی سی سی آئی اور ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر منظوری دے دیتے ہیں تو انگلینڈ کے خلاف جاری ون ڈے سیریز کا تیسرا اور آخری میچ، جو 19 جولائی کو لارڈز میں کھیلا جائے گا، ٹیم انڈیا کے ساتھ ٹن ڈوشیٹ کا آخری میچ ہوگا۔ ذرائع کے مطابق ان کا فیصلہ ملازمت سے عدم اطمینان کی وجہ سے نہیں بلکہ مکمل طور پر ذاتی نوعیت کا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ان کے تین کم عمر بیٹے ہیں اور ان کی اہلیہ بھی ملازمت پیشہ ہیں، جس کے باعث وہ اپنے خاندان کے ساتھ زیادہ وقت گزارنا چاہتے ہیں۔ مسلسل بیرون ملک دوروں کی مصروفیات کے پیش نظر وہ ایسی ذمہ داری اختیار کرنا چاہتے ہیں جس میں سفر کم ہو۔ سابق نیدرلینڈز کرکٹر رائن ٹن ڈوشیٹ دو سال قبل ہندوستانی ٹیم کے کوچنگ اسٹاف میں شامل ہوئے تھے اور اطلاعات کے مطابق بی سی سی آئی کے ساتھ ان کا ابتدائی معاہدہ بھی مکمل ہو چکا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر وہ ٹیم سے الگ ہوتے ہیں تو یہ فیصلہ باہمی رضامندی اور خوشگوار ماحول میں ہوگا۔

جسپریت بمراہ نے انگلینڈ میں ہندوستان کی جانب سے سب سے زیادہ ون ڈے وکٹوں کا ریکارڈ قائم کیا

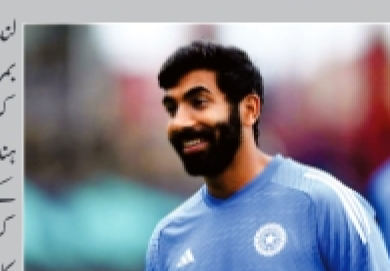

لندن، 14 جولائی (یو این آئی) ہندوستان کے تیز گیند باز جسپریت بمراہ نے منگل کو اپنے شاندار کریئر میں ایک اور اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے انگلینڈ میں ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں ہندوستان کی جانب سے سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز بننے کے ساتھ ساتھ ون ڈے کرکٹ میں اپنی 150 وکٹیں بھی مکمل کرلیں۔ بمراہ نے انگلینڈ کے ہیری بروک کو آؤٹ کر کے یہ دوہری کامیابی حاصل کی۔ اس وکٹ کے ساتھ انگلینڈ میں ان کی ون ڈے وکٹوں کی تعداد 31 ہوگئی اور انہوں نے رویندر جڈیجا کی 30 وکٹوں کا ریکارڈ توڑ کر پہلی پوزیشن حاصل کرلی۔ بمراہ کی تاریخی وکٹ ان کے مخصوص انداز میں حاصل ہوئی۔ انہوں نے مہارت سے رفتار میں کمی والی گیند کرائی، جو پچ سے غیر متوقع طور پر اچھلی۔ ہیری بروک صرف گیند کو روک سکے اور گیند بلے کا کنارہ لے کر پہلی سلپ میں موجود سابق کپتان روہت شرما کے ہاتھوں میں چلی گئی۔ بروک تین گیندوں پر ایک رن بنا کر آؤٹ ہوئے اور ہندوستان کو اہم کامیابی ملی۔ یہ وکٹ ون ڈے کرکٹ میں بمراہ کی 150 ویں وکٹ بھی ثابت ہوئی، جس سے محدود اوورز کی کرکٹ میں ان کی غیر معمولی صلاحیت مزید نمایاں ہوگئی۔ دباؤ والے مواقع پر بہترین کارکردگی کے لیے مشہور بمراہ مسلسل ہندوستانی تیز گیند بازی اٹیک کی قیادت کرتے رہے ہیں، جبکہ انگلینڈ کی سیمنگ کنڈیشنز میں ان کی کامیابیاں ان کی مہارت کا واضح ثبوت ہیں۔ انگلینڈ میں ہندوستان کی جانب سے ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند بازوں کی فہرست میں اب جسپریت بمراہ (31)، رویندر جڈیجا (30)، بھونیشور کمار (28)، مدن لال (27) اور محمد شامی (26) شامل ہیں۔ یہ دونوں سنگ میل بمراہ کو ہندوستان کے عظیم ترین تیز گیند بازوں میں مزید نمایاں مقام دلاتے ہیں، اور 32 سالہ گیند باز ہر میچ کے ساتھ نئے ریکارڈ قائم کرتے جا رہے ہیں۔

شاہین شاہ آفریدی پہلی بار لنکا پریمیئر لیگ میں ایکشن میں نظر آئیں گے

لاہور، 14 جولائی (ایجنسیز) پاکستان کے اسٹار فاسٹ گیند باز شاہین شاہ آفریدی پہلی مرتبہ لنکا پریمیئر لیگ (ایل پی ایل) میں شرکت کریں گے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ کی جانب سے این او سی جاری ہونے کے بعد وہ ٹورنامنٹ میں کینڈی رائلز کی نمائندگی کریں گے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے شاہین شاہ آفریدی کو ٹورنامنٹ میں شرکت کے لیے این او سی جاری کر دیا ہے، جس کے بعد وہ کینڈی رائلز کی جانب سے میدان میں اتریں گے۔ شاہین کو حال ہی میں ویسٹ انڈیز اور انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے پاکستانی اسکواڈ میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ سلیکٹر اور ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس عاقب جاوید کا کہنا تھا کہ ہر کھلاڑی کو یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ وہ کس فارمیٹ پر زیادہ توجہ دینا چاہتا ہے۔ ٹیسٹ سیریز اور لنکا پریمیئر لیگ کی تاریخیں بھی ایک دوسرے سے متصادم ہیں۔ فاسٹ گیند باز اس وقت نیشنل کرکٹ اکیڈمی کے وائٹ بال کیمپ کا حصہ ہیں۔ انہیں بنگلا دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں بھی موقع نہیں دیا گیا تھا۔ گزشتہ سال ون ڈے ٹیم کی قیادت سنبھالنے والے شاہین نے حال ہی میں آسٹریلیا کے خلاف سیریز میں پاکستان کو 2-1 سے کامیابی دلائی اور سات وکٹوں کے ساتھ مشترکہ طور پر نمایاں وکٹ لینے والے گیند باز رہے۔ لنکا پریمیئر لیگ کا آغاز 17 جولائی سے ہوگا، جبکہ کینڈی رائلز اپنا پہلا میچ 18 جولائی کو دمبولا سکسرز کے خلاف کھیلے گی۔

آئی سی سی کا افغان مہاجر خواتین کرکٹرز کے لیے بڑا منصوبہ، عالمی مقابلوں میں شرکت کی راہ ہموار

دبئی، 14 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے افغان مہاجر خواتین کرکٹرز کو عالمی سطح پر مسابقتی کرکٹ کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک نیا منصوبہ پیش کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت 2030 تک انہیں عالمی کوالیفائنگ مقابلوں میں شرکت کے قابل بنانے کے لیے خصوصی ٹاسک فورس دوبارہ فعال کی جائے گی۔ آئی سی سی نے پہلی بار افغان مہاجر خواتین کرکٹرز کو 2030 تک عالمی کوالیفائنگ مقابلوں میں شامل کرنے کے لیے واضح منصوبہ پیش کیا ہے۔ اس مقصد کے لیے خصوصی ٹاسک فورس کو دوبارہ فعال کیا گیا ہے، جو ٹیم کی تربیت، میچز اور ترقیاتی پروگرام کی نگرانی کرے گی۔ طالبان حکومت کی جانب سے خواتین کے حقوق پر پابندیوں کے باعث یہ کھلاڑیاں افغانستان کے نام سے نہیں کھیل سکیں گی، کیونکہ انہیں افغانستان کرکٹ بورڈ کی سرپرستی حاصل نہیں ہے۔ تاہم انہیں ایک الگ شناخت کے ساتھ بین الاقوامی سطح پر مسابقتی کرکٹ کھیلنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ زیادہ تر افغان خواتین کرکٹرز 2021 کے بعد آسٹریلیا منتقل ہوگئی تھیں، جبکہ چند برطانیہ اور کینیڈا میں مقیم ہیں۔ انہوں نے پہلی بار 2025 میں میلبرن میں ایک ٹیم کی حیثیت سے میچ کھیلا، جس کے بعد بھارت اور انگلینڈ کے دورے بھی کیے۔ آئی سی سی کے تعاون سے ان کھلاڑیوں کو کوچنگ، فزیوتھراپی، تربیتی کیمپوں اور بین الاقوامی دوروں کی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔ کھلاڑیوں نے اس فیصلے کو اپنے مستقبل کے لیے امید افزا قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اب انہیں عالمی کرکٹ میں اپنی جگہ بنانے کا واضح ہدف مل گیا ہے۔

جیڈن لینوکس کی شاندار کارکردگی، نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کو شکست دے کر سیریز برابر کر لی

گیانا، 14 جولائی (یو این آئی) جیڈن لیناکس (پانچ وکٹ) کی شاندار بالنگ کی بدولت نیوزی لینڈ نے دوسرے ایک روزہ مقابلے میں ویسٹ انڈیز کو 104 گیندیں باقی رہتے ہوئے پانچ وکٹ سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے پانچ میچوں کی سیریز میں ایک ایک سے برابری کر لی۔ نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بالنگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری ویسٹ انڈیز کی پوری ٹیم نیوزی لینڈ کے بالنگ اٹیک کے آگے 36 اووروں میں 138 رنوں پر سمٹ گئی۔ ویسٹ انڈیز کے لیے جان کیمبل نے سب سے زیادہ (43) رنوں کی اننگز کھیلی۔ عامر جنگو نے (24)، ایکیم آگسٹ، کیسی کارٹی نے (18-18) رنوں کا تعاون دیا۔ باقی بلے باز دہائی کے ہندسے تک بھی نہیں پہنچ سکے۔ لیناکس نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 19 رن دے کر 5 وکٹ لیے اور ساتھ ہی مچل سینٹنر اور مائیکل بریسویل نے دو دو وکٹ لئے۔ نیوزی لینڈ کے اسپنروں نے کل نو وکٹ لیے۔ اس کے بعد نیوزی لینڈ نے ویسٹ انڈیز کے اسکور کا عبور کرنے میں 32.4 اوور لیے، جس میں ٹام لیتھم (ناٹ آؤٹ 37) مہمان ٹیم کے لیے سب سے زیادہ رن بنانے والے کھلاڑی رہے۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے، ویسٹ انڈیز کو جان کیمبل (43) اور ایکیم آگسٹ (18) کی بدولت اچھی شروعات ملی، دونوں اوپنر بلے بازوں نے 63 رن جوڑے۔ جیسے ہی گیند پرانی ہوئی اور اسپنر آئے، کھیل کا رخ پوری طرح بدل گیا۔ آگسٹ نے شاٹ جلدی کھیل دیا اور بریسویل کی گیند پر پوائنٹ پر کیچ دے بیٹھے، جبکہ کیمبل سینٹنر کی آرم بال پر دیر سے ردعمل دے پائے اور 43 رن پر بولڈ ہو گئے۔ اس کے بعد لیناکس نے جلدی جلدی شائی ہوپ اور شیرفین رورفورڈ کو آؤٹ کیا، جبکہ کیسی کارٹی کو سینٹنر نے بولڈ کیا، جس سے ویسٹ انڈیز کا اسکور پانچ وکٹ پر 108 رن ہو گیا۔ نیوزی لینڈ کے اسپنروں نے اسٹمپ کو نشانہ بنایا، جس میں چھ بلے باز بولڈ ہوئے اور دو ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوئے۔ گڈاکیش موتی اگلے بلے باز تھے جو آؤٹ ہوئے؛ لیناکس کی اسپن ہوتی گیند پر پنچ کرنے کی کوشش میں وہ پھر سے بولڈ ہو گئے، جبکہ میتھیو فورڈ لائن چوک گئے اور سویپ کرنے کی کوشش میں بولڈ ہو گئے۔ امیر جنگو، جنہوں نے باقی بلے بازوں کے مقابلے بہتر کھیل کا مظاہرہ کیا، 24 رن پر آؤٹ ہوئے؛ وہ بریسویل کی گیند پر سویپ کرنے کی کوشش میں ایل بی ڈبلیو ہو گئے۔ الزارّی جوزف رن آؤٹ ہو گئے، جبکہ ویٹل لاج سویپ کرنے سے چوک گئے اور لیناکس کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہو گئے، جس سے ویسٹ انڈیز کی اننگز 36 اوور میں ختم ہو گئی۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ول ینگ نے نیوزی لینڈ کو متوازن شروعات دلائی۔ انہوں نے 31 گیندوں میں 28 رن کی اننگز میں پانچ چوکے لگائے۔ ان کی اننگز تب ختم ہوئی جب جوزف نے انہیں ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا اور اس کے فوراً بعد نیوزی لینڈ نے ایک اور وکٹ گنوا دیا جب مارک چیپمین بغیر کھاتہ کھولے رن آؤٹ ہو گئے۔ ہیری نکولس نے سست شروعات کی، لیکن جوزف کے ایک اوور میں دو چوکے لگا کر اپنی اننگز کو رفتار دی۔ تاہم، موتی نے ان کی اننگز کا خاتمہ کر دیا، جب نکولس نے سویپ شاٹ کھیلتے ہوئے گیند کو ہوا میں اچھال دیا۔ اس وقت نیوزی لینڈ کا اسکور 3 وکٹ پر 52 رن تھا اور کریز پر لیتھم اور ڈیرل مچل موجود تھے۔ اس چوتھی جوڑی نے 42 رن کی شراکت داری کر کے اننگز کو سنبھالا۔ مچل نے باؤنڈری کے موقعوں کا فائدہ اٹھایا، جبکہ دونوں بلے بازوں نے اسٹرائیک روٹیٹ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کو ہدف کی طرف بڑھایا۔

ٹیسٹ کوچنگ کا دور یادگار رہا، اب توجہ وائٹ بال ٹیم اور ورلڈ کپ 2027 پر مرکوز ہے: برینڈن میک کولم

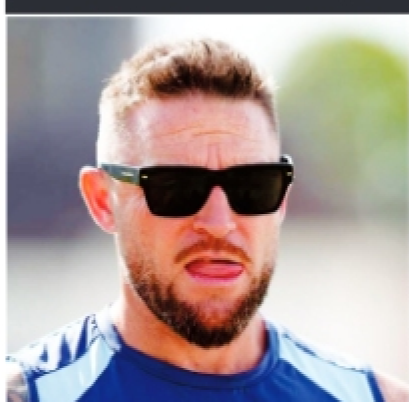

لندن، 14 جولائی (ایجنسیز) انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم کے سابق ہیڈ کوچ برینڈن میک کولم نے اپنے چار سالہ دورِ کوچنگ کو یادگار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اب مکمل توجہ انگلینڈ کی وائٹ بال ٹیم پر مرکوز کریں گے، جہاں ان کا ہدف 2027 کے آئی سی سی مینز کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے مضبوط ٹیم تیار کرنا ہے۔ 12 جولائی کو انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ای سی بی) کی جانب سے ٹیسٹ ٹیم کی کوچنگ سے علیحدگی کے اعلان کے بعد برینڈن میک کولم نے پہلی مرتبہ اپنے دورِ کوچنگ پر اظہار خیال کیا۔ ہندوستان کے خلاف ون ڈے سیریز سے قبل گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "میں اپنے اس سفر کو خوشگوار یادوں کے ساتھ دیکھتا ہوں اور ان تمام افراد کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اس دوران میرا ساتھ دیا۔ بعض مواقع پر حالات مختلف رخ اختیار کر سکتے تھے، لیکن ماضی میں نہیں جیا جا سکتا۔" انہوں نے کہا، "میں اس موقع، اپنے ساتھیوں سے قائم ہونے والے تعلقات اور سب کی محنت پر شکر گزار ہوں۔ گزشتہ چار برس میرے لیے بے حد خوشگوار رہے اور انگلینڈ کی مردوں کی ٹیسٹ ٹیم کا ہیڈ کوچ ہونا میرے لیے اعزاز کی بات تھی۔ میرے خیال میں 20 برس سے زائد طویل کرکٹ سفر میں یہ چار سال میری زندگی کے نمایاں ترین لمحات میں شامل ہیں۔" برینڈن میک کولم نے اعتراف کیا کہ آسٹریلیا اور ہندوستان کے خلاف بڑی ٹیسٹ سیریز نہ جیت پانا ان کے عہدہ چھوڑنے کی ایک اہم وجہ بنا۔ ان کے مطابق انگلینڈ کی خواہش تھی کہ وہ ان دونوں بڑی ٹیموں کے خلاف کامیابی حاصل کرے، تاہم نتائج توقعات کے مطابق نہ رہے۔ ان کے دورِ کوچنگ میں انگلینڈ نے 2023 میں آسٹریلیا اور 2025 میں ہندوستان کے خلاف ہوم سیریز 2-2 سے برابر کیں، جبکہ دونوں ٹیموں کے خلاف بیرونِ ملک 1-4 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے چار برس میں بہت سی اچھی چیزیں حاصل کیں، لیکن بنیادی مقصد بڑی سیریز جیتنا تھا، جس میں ہم کامیاب نہ ہو سکے، اسی لیے یہ فیصلہ کیا گیا۔'' ٹیسٹ ٹیم کی کوچنگ سے الگ ہونے کے بعد میک کولم اب مکمل طور پر انگلینڈ کی وائٹ بال ٹیم پر توجہ دے رہے ہیں۔ ان کی نگرانی میں انگلینڈ نے حالیہ ٹی ٹوئنٹی سیریز میں ہندوستان کو 4-0 سے شکست دے کر آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی رینکنگ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے، جبکہ دونوں ٹیموں کے درمیان ون ڈے سیریز کا آغاز 14 جولائی سے ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ون ڈے ٹیم کو ابھی مزید محنت کی ضرورت ہے، تاہم انہیں یقین ہے کہ ٹیم مسلسل بہتری کی جانب گامزن رہے گی۔ برینڈن میک کولم نے کہا، "2027 کا ورلڈ کپ زیادہ دور نہیں، ہمارے پاس ایک مضبوط ٹیم بنانے کا موقع ہے تاکہ ہم صرف مقابلہ کرنے نہیں بلکہ ٹرافی جیتنے کے حقیقی امیدوار بن سکیں۔ یہی اس وقت میری پوری توجہ کا مرکز ہے۔"

لارڈز میں آخری ٹیسٹ کھیلنا یادگار لمحہ رہا: ہیدر نائٹ

لندن، 14 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ کی سابق کپتان ہیدر نائٹ نے کہا ہے کہ لارڈز میں خواتین کا تاریخی ٹیسٹ میچ کھیل کر بین الاقوامی کرکٹ سے رخصت ہونا ان کے لیے ایک یادگار تجربہ رہا اور وہ اپنے فیصلے سے مطمئن ہیں۔ 16 سالہ شاندار بین الاقوامی کیریئر کے بعد ریٹائرمنٹ لینے والی ہیدر نائٹ نے کہا کہ انہیں سال کے آغاز ہی میں احساس ہو گیا تھا کہ یہ ان کا آخری سیزن ہو سکتا ہے۔ تاہم ان کی پوری توجہ انگلینڈ کے لیے اہم گھریلو سیزن، خواتین کے ٹی 20-ورلڈ کپ اور لارڈز میں منعقد ہونے والے پہلے خواتین کے ٹیسٹ پر مرکوز رہی۔ انہوں نے کہا، "میں نے اس موسم گرما میں اپنی مکمل صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ اب مجھے لگتا ہے کہ یہی رخصت ہونے کا درست وقت ہے۔ میں اس فیصلے پر خوش ہوں اور مستقبل کے نئے مواقع کے لیے پُرجوش بھی ہوں۔" ہیدر نائٹ نے اپنے کیریئر میں کئی مشکلات کا سامنا کیا۔ میں اس فیصلے پر خوش ہوں اور مستقبل کے نئے مواقع کے لیے پُرجوش بھی ہوں۔" ہیدر نائٹ نے اپنے کیریئر میں کئی مشکلات کا سامنا کیا۔ رواں سال ایشز سیریز کے بعد ان سے انگلینڈ کی کپتانی واپس لے لی گئی تھی، جبکہ خواتین کے ورلڈ کپ سے قبل وہ ہیمسٹرنگ انجری سے صحت یاب ہونے کی دوڑ میں بھی شامل رہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ ان کا اختتام مثالی نہیں تھا، لیکن لارڈز میں ٹیسٹ کھیل کر کیریئر ختم کرنا ان کے لیے باعثِ فخر ہے۔ ان کے مطابق ٹیسٹ کرکٹ ان کا پسندیدہ فارمیٹ ہے کیونکہ یہ جسمانی اور ذہنی اعتبار سے سب سے زیادہ چیلنجنگ ہوتا ہے، جبکہ لارڈز ان کے لیے ہمیشہ ایک خاص میدان رہے گا۔ دوسری جانب اوپنر ٹیمی بیومونٹ نے بھی اسی ٹیسٹ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی، جس سے انگلینڈ کی ٹیم ایک ساتھ دو تجربہ کار کھلاڑیوں سے محروم ہو گئی۔ ہیدر نائٹ نے کہا کہ انہیں نئی نسل کے کھلاڑیوں پر مکمل اعتماد ہے۔ ان کے مطابق گزشتہ چند برسوں میں نوجوان کرکٹرز نے جس انداز میں ترقی کی ہے، وہ مستقبل میں انگلینڈ کی ٹیم کو مزید مضبوط بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

ورلڈ کپ سیمی فائنل میں لیونل میسی اور ہیری کین آمنے سامنے

اٹلانٹا، 13 جولائی (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سیمی فائنل میں بدھ کو انگلینڈ اور ارجنٹینا کی ٹکر ہوگی، جہاں شائقین کی نظریں دو سپر اسٹارز لیونل میسی اور ہیری کین کے درمیان دلچسپ مقابلے پر مرکوز ہوں گی۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب لیونل میسی اپنے طویل بین الاقوامی کیریئر میں انگلینڈ کے خلاف ورلڈ کپ میچ کھیلیں گے، جبکہ ہیری کین کے خلاف ان کا یہ مجموعی طور پر تیسرا مقابلہ ہوگا۔ فائنل میں رسائی کے لیے دونوں ٹیمیں اپنے اسٹار فارورڈز پر انحصار کریں گی، جنہوں نے پورے ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہیری کین بائرن میونخ کے ساتھ اپنے بہترین سیزن کے بعد عمدہ فارم میں ورلڈ کپ میں پہنچے ہیں، جبکہ میسی گزشتہ ایک دہائی سے اپنی غیر معمولی کارکردگی برقرار رکھتے ہوئے اب بھی میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ دونوں کھلاڑیوں کے کیریئر کا سفر ایک دوسرے سے مختلف رہا ہے۔ میسی بارسلونا کی مشہور اکیڈمی لا ماسیا سے ابھرے اور جلد ہی دنیا کے عظیم ترین فٹبالرز میں شمار ہونے لگے، جبکہ ہیری کین نے ٹوٹنہم ہاٹسپر کی اکیڈمی سے ترقی کرتے ہوئے مختلف کلبوں میں قرض پر کھیلنے کے بعد اپنی صلاحیت منوائی اور اب بائرن میونخ کے اہم کھلاڑی ہیں۔ موجودہ ورلڈ کپ میں بھی دونوں اپنی ٹیموں کے لیے مسلسل گول کر رہے ہیں۔ میسی گول اسکورنگ میں ہیری کین سے دو گول آگے ہیں اور دونوں گولڈن بوٹ کی دوڑ میں مضبوط دعویدار سمجھے جا رہے ہیں۔

مانو ٹھکر اور مانوش شاہ عالمی درجہ بندی میں دوسرے نمبر پر، ہندوستانی ٹیبل ٹینس کی نئی تاریخ رقم

لوزان (سوئزرلینڈ)، 14 جولائی (ایجنسیز) ہندوستان کے مانو ٹھکر اور مانوش شاہ نے تازہ ترین آئی ٹی ٹی ایف مردوں کے ڈبلز عالمی رینکنگ میں دوسرے نمبر پر پہنچ کر تاریخ رقم کر دی ہے۔ یہ کسی بھی ہندوستانی ٹیبل ٹینس کھلاڑی یا جوڑی کی اب تک کی بلند ترین عالمی درجہ بندی ہے۔ بھارتی جوڑی گزشتہ ہفتے عالمی درجہ بندی میں تیسرے نمبر پر پہنچی تھی، جبکہ پیر کو جاری نئی رینکنگ میں ایک درجہ بہتری کے ساتھ دوسرے نمبر پر آ گئی۔ اس طرح انہوں نے خواتین کے ڈبلز میں ارچنا کامت اور منیکا بترا کی جانب سے 2022 میں قائم کیا گیا عالمی نمبر چار کا سابقہ ریکارڈ بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ عالمی درجہ بندی میں چین کے لن شی ڈونگ اور ہوانگ یو زینگ 5160 پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر ہیں، جبکہ مانو ٹھکر اور مانوش شاہ 3390 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے مقام پر موجود ہیں۔ اولمپکس ڈاٹ کام کے مطابق گزشتہ ہفتے دوسرے نمبر پر موجود فرانس کے الیکسس لیبرون اور فیلکس لیبرون پانچویں نمبر پر چلے گئے، جس کے بعد ہندوستانی جوڑی کو دوسری پوزیشن حاصل ہوئی۔ ہندوستان کے ٹیبل ٹینس لیجنڈ شرتھ کمل کی رہنمائی میں کھیلنے والی مانو اور مانوش کی جوڑی نے گزشتہ ایک سال کے دوران مسلسل عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ جوڑی 2026 سنگاپور اسماش کے سیمی فائنل، 2025 ڈبلیو ٹی ٹی اسٹار کنٹینڈر رفوز دو ایگواسو کے فائنل تک پہنچی، جبکہ 2026 ڈبلیو ٹی ٹی کنٹینڈر لاگوس کا خطاب بھی اپنے نام کیا۔ دونوں کھلاڑی ایشیائی کھیل 2026 کے لیے ہندوستان کی ٹیبل ٹینس ٹیم کا بھی حصہ ہیں۔ گزشتہ ایشیائی کھیلوں میں ہانگژو میں مانو اور مانوش کو مردوں کے ڈبلز کے کوارٹر فائنل میں اس وقت کی عالمی نمبر ایک جنوبی کوریائی جوڑی جانگ وو جن اور لم جونگ ہون کے ہاتھوں شکست کے بعد تمغے سے محروم ہونا پڑا تھا۔ یہ نئی کامیابی ایسے وقت میں ملی ہے جب جاپان کے آئچی-ناگویا میں 19 ستمبر سے 4 اکتوبر تک ایشیائی کھیل 2026 کا انعقاد ہونا ہے، اور ہندوستان کے پاس اس وقت ڈبلز کے تینوں زمروں میں عالمی ٹاپ 10 میں شامل جوڑیاں موجود ہیں۔

DailyAfaaqKashmir
Wednesday 15 July 2026
آفاق
بین الاقوامی خبریں
8
بدھوار ۱۵ جولائی ۲۰۲۶ء
بمطابق ۲۹ محرم الحرام ۱۴۴۸ ھ

امریکی صدر ٹرمپ کے آبنائے ہرمز پر 20 فیصد فیس کے اعلان پر ایران کا جواب

آبنائے ہرمز دھمکیوں سے ہرگز نہیں کھلے گی: ایران کا دوٹوک اعلان

تہران، 14 جولائی (ایجنسیز) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس اعلان پر ردعمل ظاہر کیا ہے جس میں انہوں نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تمام تجارتی کارگو پر 20 فیصد فیس عائد کرنے کا منصوبہ پیش کیا ہے۔ عراقچی نے سماجی

رابطے کی ویب سائٹ پر بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کی محفوظ آمد و رفت یقینی بنانے والے فریق کو معاوضہ ملنا چاہیے تاہم ایران ہمیشہ اس اہم آبی گزرگاہ کا محافظ رہا ہے اور آئندہ بھی رہے گا۔ انہوں نے امریکی صدر ٹرمپ کے 20 فیصد فیس کے اعلان کو زیادہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایران منصفانہ 'نرخ لے گا۔ دوسری جانب ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکہ اب آبنائے ہرمز کا محافظ' ہوگا اور سیکیورٹی وتحفظ کے اخراجات پورے کرنے کے لیے تمام کارگو پر 20 فیصد فیس وصول کی جائے گی۔ امریکی مرکزی کمان کے مطابق امریکہ 14 جولائی کو شام 4 بجے (مشرقی امریکی وقت) سے ایرانی بندرگاہوں کی جانب آنے اور جانے والی بحری آمد و رفت کی ناکہ بندی دوبارہ شروع کرے گا، امریکی فوج کا کہنا ہے کہ اس پابندی کا نفاذ ایرانی بندرگاہوں سے منسلک جہازوں پر ہوگا۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب امریکا اور ایران کے درمیان دوسرے روز بھی حملوں کا تبادلہ جاری رہا جبکہ دونوں ممالک آبنائے ہرمز پر اپنے اپنے موقف اور اختیار کا دعویٰ کر رہے ہیں ادھر ایرانی فوج نے دوٹوک اعلان کیا ہے کہ آبنائے ہرمز جنگ یا دھمکیوں کے ذریعے ہرگز نہیں کھلے گی۔ ایرانی فوج کے سینئر عہدیدار بریگیڈیئر جنرل محمد اکرم نے واضح کیا ہے کہ امریکا کو عالمی قوانین اور قوموں کے وقار کا احترام کرنا ہوگا۔ ایرانی فوج کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران آبنائے ہرمز میں کسی بھی قسم کی بیرونی مداخلت اور معاہدے کی خلاف ورزی کو ہرگز برداشت نہیں کرے گا۔ انہوں نے یاددہانی کرائی کہ ایران نے ایک معاہدے کے تحت عارضی طور پر 60 دنوں کے لیے ٹول فری آمدورفت کی اجازت دی تھی، لیکن امریکا نے دھوکہ دہی کے ذریعے وہاں غیر قانونی راستہ بنانے کی کوشش کی جو قابل قبول نہیں۔ بریگیڈیئر جنرل محمد اکرم نے مزید کہا کہ آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کا واحد راستہ یہ ہے کہ امریکہ ایران کے حقوق کا احترام کرے۔ انہوں نے عزم کا اظہار کیا کہ ایرانی مسلح افواج آخری سانس تک اپنے قومی حقوق کا بھرپور اور موثر دفاع کرے گی۔

آبنائے ہرمز میں ایران نے 2 اماراتی ٹینکرز کو کروز میزائلوں سے نشانہ بنادیا، ہندوستانی ہلاک

8 زخمیوں میں 6 ہندوستانی اور 2 یوکرینی شہری شامل ہیں

ابوظہبی، 14 جولائی (یواین آئی) متحدہ عرب امارات نے کہا ہے کہ جنوبی آبنائے ہرمز میں ایران نے 2 اماراتی ٹینکرز کو کروز میزائلوں سے نشانہ بنادیا ہے، جس میں عملے کا ایک ہندوستانی رکن ہلاک اور 8 زخمی ہو گئے ہیں۔ اماراتی وزارت دفاع کے مطابق آبنائے ہرمز کی جنوبی گزرگاہ میں 2 آئل ٹینکرز پر ایرانی کروز میزائلوں سے حملہ ہوا ہے، آئل ٹینکرز ''ممباسا'' اور 'باہیا'' کو 2 ایرانی کروز میزائلوں سے نشانہ بنایا گیا، یہ حملہ عمان کی سمندری حدود میں کیا گیا۔ اماراتی وزارت دفاع نے کہا ٹینکر ''ممباسا'' پر حملے میں ہندنژاد عملے کا ایک رکن ہلاک ہوگیا، جب کہ حملے

میں عملے کے 8 افراد بھی زخمی ہوگئے، جن میں سے 4 کی حالت تشویش ناک ہے۔ وزارت دفاع کے مطابق زخمیوں میں 6 ہندوستانیوں اور 2 یوکرینی شہری شامل ہیں، حملے کے نتیجے میں دونوں ٹینکرز کو نقصان پہنچا، میزائل لگنے سے بھڑک اٹھنے والی آگ پر قابو پالیا گیا ہے۔ یو اے ای وزارت دفاع نے اپنے بیان میں کہا کہ قومی ٹینکرز پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہیں، یہ حملہ بین الاقوامی قانون کی سنگین اور کھلی خلاف ورزی ہے، اس سے خطے کی سلامتی اور استحکام کے لیے سنگین خطرہ ہے اور ریاست اس کشیدگی کا جواب دینے کا مکمل حق محفوظ رکھتی ہے۔ وزارت دفاع نے کہا کہ ملکی خودمختاری، سلامتی اور استحکام کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

امریکی صدر ٹرمپ کا ایران پر مزید شدید حملوں کا اعلان

ہم تیزی سے ایرانی فوج کو تباہ کر رہے ہیں، آبنائے ہرمز سے متعلق ایران کی صلاحیتوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، ٹرمپ

واشنگٹن، 14 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر مزید شدید حملوں کا اعلان کردیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ریڈیو میزبان ہیو ہیوٹ سے گفتگو میں کہا ہے کہ امریکہ پیر کی رات اور منگل کو ایران پر بھرپور حملے کرے گا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ مفاہمتی یادداشت ایران کے لیے ایک امتحان تھی، تاہم ایران نے اس کی پاسداری نہیں کی۔ ہم وسطی ایران کے کوہ کولانگ گاز لا کو نشانہ بنانے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ میری اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ بہت اچھی ہم آہنگی ہے اور ہمارے تعلقات خوشگوار ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ میں بعض اوقات نیتن یاہو سے اختلاف کرتا ہوں، انہیں اپنے اختلاف سے آگاہ بھی کر دیتا ہوں۔ بعدازاں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ہم تیزی سے ایرانی فوج کو تباہ کر رہے ہیں، آبنائے ہرمز سے متعلق ایران کی صلاحیتوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ

ہم آج رات بھی ایران پر حملے کر رہے ہیں، میرا خیال ہے معاہدہ کرنا ممکن ہے، ایران کی ناکہ بندی بمباری سے زیادہ فائدہ مند ہے، ایران کی پہلی اور دوسری سطح کی قیادت کو ختم کردیا۔ صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ آبنائے ہرمز میں جن ممالک کے تحفظ میں ہم مدد کر رہے ہیں، وہ اس کیا اخراجات کی ہمیں ادائیگی کریں۔ واضح رہے کہ پیر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے آبنائے ہرمز کی دوبارہ ناکہ بندی کا اعلان کیا تھا۔ میڈیا سے گفتگو میں صدر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ کو آبنائے ہرمز کے محافظ کے نام سے جانا جائے گا۔

یورپ میں شدید ترین ہیٹ ویو: جون کے آخری ہفتے میں 10,000 سے زائد اموات ریکارڈ

تقریباً 9,000 متاثرین کی عمریں 65 سال یا اس سے زائد تھیں

بروسلز، 14 جولائی (یواین آئی) یورپ میں شدید ترین ہیٹ ویو میں جون کے آخری ہفتے میں ریکارڈ توڑ گرمی سے 10,000 سے زائد اضافی ہلاکتیں ریکارڈ ہوئیں۔ تفصیلات کے مطابق یورپ میں گزشتہ ماہ جون کے دوران آنے والی شدید ترین گرمی کی لہر کے ہولناک جانی نقصانات سامنے آئے، جہاں سرکاری حکام نے بتایا کہ ریکارڈ توڑ تپش کے باعث تقریباً 10,000 افراد لقمہ اجل بن گئے۔ جانی نقصان کا سب سے بڑا شکار معمر افراد بنے، جن میں سے تقریباً 9,000 متاثرین کی عمریں 65 سال یا اس سے زائد تھیں۔ 27 یورپی ممالک کے ڈیٹا کے مطابق 22 سے 28 جون کے ہفتے کے دوران اموات کا گراف اچانک بڑھ کر 10,650 تک پہنچ گیا، جبکہ اس سے پچھلے 8 ہفتوں میں اموات کی شرح اوسطاً معمول سے بھی 500 اموات کم ریکارڈ کی جا رہی تھی۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے سبب یورپ میں ہیٹ ویوز کا دورانیہ اور تپش مسلسل بڑھ رہی ہے، جس سے بزرگ شہری اور کمزور قوت مدافعت والے افراد شدید خطرات سے دوچار ہیں۔ دوسری جانب، اسپین کے خطے کاتالونیا میں سول پروٹیکشن حکام نے تیسری شدید ہیٹ ویو کے پیش نظر ہائی الرٹ جاری کردیا ہے۔ گرمی کی یہ شدید لہر بدھ 15 جولائی تک برقرار رہنے کا امکان ہے، جو اپنے ساتھ صحرائے اعظم کی گرم دھول اور مٹی بھی لا رہی کا تالونیا میں سب سے زیادہ درجہ حرارت لیڈا اپیر ینیز کے علاقے میں ریکارڈ کیے جانے کا امکان ہے، جبکہ ساحلی اور جنوبی پریلیٹیورل کے علاقوں میں راتیں بھی انتہائی گرم رہنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

غزہ کی تباہی دل کو بھاتی ہے: اسرائیلی وزیر

اسرائیل نے ماضی کی اس حکمت عملی کو ترک کر دیا ہے

تل ابیب، 14 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے کہا ہے کہ محصور غزہ میں بڑے پیمانے پر ہونے والی تباہی کو دیکھ کر انہیں اچھا لگتا ہے۔ انہوں نے اس صورتحال کو خطرات کے خاتمے کے لیے بنائی گئی ایک دانستہ پالیسی کا نتیجہ قرار دیا۔ اسرائیلی چینل 14 پر نشر ہونے والے شمالی غزہ کے ایک دورے کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کاٹز نے اس علاقے میں فوج سے منسلک تین چوکیاں قائم کرنے کے منصوبوں کا بھی اعلان کیا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ وہ غزہ میں تباہی کے مناظر دیکھ کر کیسا محسوس کرتے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ ایک اچھا احساس ہے انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ تباہی خطرات کو ختم کرنے کی ایک دانستہ پالیسی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح

کیا کہ اسرائیل نے ماضی کی اس حکمت عملی کو ترک کر دیا ہے جس میں عارضی حملے کر کے واپس آ جایا جاتا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدام سیکیورٹی کی وجوہات کی بنا پر ضروری ہے، جو وقت آنے پر اسرائیلی کنٹرول کو مضبوط کرے گا اور قریبی بستیوں کا دفاع یقینی بنائے گا۔ واضح رہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک اس محصور علاقے میں جاری کارروائیوں کے دوران اسرائیل 73,000 سے زائد فلسطینیوں کو شہید اور 173,000 سے زائد کو زخمی کر چکا ہے، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی ہے۔ اس کے علاوہ غزہ کا بڑا حصہ کھنڈر بن چکا ہے اور وہاں کی پوری آبادی بے گھر ہو چکی ہے۔

اسرائیل نے مغربی کنارے میں نئی غیر قانونی آبادیوں کے لئے 2.3 بلین ڈالر کا معاہدہ کرلیا

مقبوضہ مغربی کنارے کی بستیوں میں بھی تقریباً 5 لاکھ اسرائیلی آبادکار موجود ہیں

تل ابیب، 14 جولائی (ایجنسیز) اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے میں غیر قانونی یہودی بستیوں کی توسیع کے لیے 8.5 ارب شیکل تقریباً 2.3 ارب امریکی ڈالر مالیت کے ایک فریم ورک معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔ اسرائیلی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے میں تقریباً 2.3 ارب امریکی ڈالر مالیت کے اور 12,000 نئی رہائشی عمارتوں کی تعمیر اور بڑے پیمانے کے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے کے فریم ورک معاہدے پر دستخط کئے ہیں۔ اسرائیل کے چینل 14 نے اس معاہدے کو غیر قانونی بستیوں کی توسیع اور خطے کا نقشہ بدلنے" کے زیر مقصد اٹھایا گیا ایک بہت بڑا قدم" قرار دیا ہے۔ اس معاہدے پر ایک سرکاری تقریب کے دوران دستخط کیے گئے ہیں۔ تقریب میں وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو، وزیر خزانہ بیزالیل سموٹریچ،

اسرائیل لینڈ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل یہودا الیاہو اور شمالی مغربی کنارے میں متعدد اسرائیلی بستیوں کی نگرانی کرنے والی شومرون ریجنل کونسل کے سربراہ یوسی ڈاگن نے شرکت کی۔ خبر کے مطابق یہ معاہدہ خطے میں غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کی توسیع کے عمل اور ان کے بنیادی ڈھانچے کی جدیدکاری کو نمایاں رفتار" فراہم کرے گا۔ اسرائیلی انسداد آبادکاری نگرانی تنظیم پیس ناو' کے مطابق، مقبوضہ مشرقی القدس کی اسرائیلی بستیوں میں تقریباً 2 لاکھ 50 ہزار افراد مقیم ہیں جبکہ مقبوضہ مغربی کنارے کی بستیوں میں بھی تقریباً 5 لاکھ اسرائیلی آبادکار موجود ہیں جنہیں بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی آبادکار سمجھا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ متعدد دفعہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں قائم اسرائیلی بستیوں کے بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہونے کی توثیق کی اور خبردار کیا ہے کہ یہ دو ریاستی حل کی امیدوں کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ فلسطینی اس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ مشرقی القدس مستقبل کی فلسطینی ریاست کا دارالحکومت ہونا چاہیے۔ ان کا موقف ان بین الاقوامی قراردادوں پر مبنی ہے جو اسرائیل کے 1967 کے قبضے اور 1980 میں شہر کے الحاق کو تسلیم نہیں کرتیں۔

ایران کے مختلف شہروں پر امریکی فوج کے فضائی حملے، آبدوز مرمت مرکز پر ڈرون حملہ

حوثی باغیوں کا سعودی عرب کے ابہا ایئرپورٹ پر میزائل اور ڈرون حملہ

واشنگٹن، 14 جولائی (یواین آئی) سینٹکام نے کہا ہے کہ امریکی فوج نے مسلسل تیسری رات بھی ایران پر فضائی حملے کیے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) نے کہا امریکی افواج نے ایرانی فوجی اہداف پر تازہ حملے مکمل کر لیے ہیں، جن میں ایرانی دفاعی نظام، میزائل، ڈرون اور بحری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ سینٹکام کے مطابق حملوں میں بوشہر، چاہ بہار، جسک، کونارک، ابو موسیٰ، بندر عباس کو بھی نشانہ بنایا گیا، ایران میں آبدوز اور جہازوں کی مرمت کے ایک مرکز پر بھی ڈرون حملے کیے گئے، جس کی ویڈیو بھی جاری کی گئی ہے۔ گزشتہ روز امریکی حملوں میں پہلی بار کورسیئر ڈرون استعمال کیے گئے، سینٹرل کمانڈ کے مطابق بندر عباس نیول بیس پر ہونے والے ان حملوں سے ایران کی تجارتی جہازوں کو نشانہ بنانے کی صلاحیت کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ سینٹرل کمانڈ نے بیان میں یہ بھی کہا کہ یہ کارروائیاں بحرین میں امریکی ففتھ فلیٹ اور فوجی تنصیبات پر آپریشن نصر 2 کے تحت حملے کیے ہیں: ایران کا دعویٰ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہدایت پر کیے گئے ہیں، اور ان کا مقصد آبنائے ہرمز میں شہریوں اور تجارتی جہازوں کا تحفظ ہے، تاکہ ایرانی افواج کو بھاری نقصان پہنچے۔ صلاحیتوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ جمعرات کی شام وہ امریکی قوم سے خطاب کریں گے۔ ادھر یمن کے حوثی باغیوں نے سعودی عرب کے

جنوبی علاقے میں واقع ابہا ایئرپورٹ کو متعدد بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز سے نشانہ بنایا ہے۔ حملے کے بعد حوثی ملیشیا کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں سعودی فضائی حدود استعمال کرنے والی تمام فضائی کمپنیوں کو خبردار کیا گیا ہے۔ کمانڈ کے مطابق ایران پر رات سوا 12 بجے حملوں کا آغاز کیا گیا۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایران مسلسل بے وقوفی کر رہا ہے، اس کی ناکہ بندی بمباری سے زیادہ مفید ہے، ہم آبنائے ہرمز سے متعلق ایرانی

ہرمز سے آمدورفت پر کوئی فیس یا ٹول قبول نہیں: یورپی یونین

بروسلز، 14 جولائی (یواین آئی) یورپی یونین نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز سے آمدورفت پر کوئی فیس یا ٹول قبول نہیں ہے۔ یورپی یونین کی خارجہ امور کی سربراہ کاجا کالاس کا کہنا ہے مفاہمتی یادداشت عملی طور پر قائم نہیں رہی، خلیجی خطے کی سلامتی پر بات چیت کے لیے یورپی یونین جی سی سی ملکوں کے نمائندوں سے ملاقات کرے گی۔ یورپی یونین کے وزرائے خارجہ اس بات پر تبادلہ خیال کریں گے کہ کون سے اقدامات سے آبنائے ہرمز سے آزادانہ جہاز رانی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ کاجا کالاس نے کہا ہرمز سے آمدورفت پر کسی قسم کی فیس یا ٹول کو قبول نہیں کیا جائے گا گزشتہ روز برسلز میں فارن افیئر کونسل میں پہنچنے پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کاجا کالاس نے کہا اگرچہ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) موجود ہے، لیکن اس پر موثر طریقے سے عمل درآمد نہیں ہو رہا، ہم اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ ہم مزید کیا اقدامات کر سکتے ہیں اور کس نوعیت کے پیغامات دے سکتے ہیں تا کہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ آبنائے ہرمز کھلی رہے، جہاز رانی کی آزادی کا احترام کیا جائے، اور وہاں سے گزرنے والے بحری جہازوں پر کسی قسم کا ٹول یا فیس عائد نہ کی جائے۔ دوسری طرف اقوام متحدہ کے ذیلی ادارے بین الاقوامی میری ٹائم تنظیم نے پیر کے روز کہا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں پر کسی قسم کی راہداری فیس عائد کرنے کی مخالفت کرتی ہے۔

آبنائے ہرمز کے متبادل کی تیاری، متحدہ عرب امارات کا نئی بندرگاہ بنانے کا فیصلہ

اپنی تجارتی بقا کے لیے ایک بڑا دفاعی منصوبہ تیار کرلیا

دبئی، 14 جولائی (ایجنسیز) متحدہ عرب امارات نے آبنائے ہرمز کے متبادل کے طور پر فجیرہ میں نیا پورٹ اور ٹرمینل بنانے کا فیصلہ کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق خلیج فارس میں جاری کشیدگی اور آبنائے ہرمز پر ایرانی خطرات کے پیش نظر متحدہ عرب امارات نے اپنی تجارتی بقا کے لیے ایک بڑا دفاعی منصوبہ تیار کرلیا۔ دبئی کی عالمی شہرت یافتہ پورٹ آپریٹر کمپنی ڈی پی ورلڈ ایران کے کنٹرول سے بچنے اور متبادل تجارتی راستہ فراہم کرنے کے لیے امارات کے مشرقی ساحلی علاقے فجیرہ میں ایک نیا کثیر المقاصد پورٹ اور ٹرمینل بنانے کے لیے مذاکرات کر رہی ہے۔ کمپنی کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے فنانشل ٹائمز کو بتایا کہ نیا پورٹ جبل علی کا متبادل نہیں ہوگا، جبل علی کی اہمیت اور حجم کو بھی کم نہیں کیا جائے گا، بلکہ فجیرہ کا منصوبہ ایک انتہائی اہم دفاعی اقدام ہے تا کہ ہنگامی حالات میں ملکی تجارت متاثر نہ ہو۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب رواں سال 28 فروری کو ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملوں کے بعد سے دنیا کی کل سپلائی کا 20 فیصد پٹرولیم لے جانے والی یہ بحری گزرگاہ شدید متاثر ہوئی ہے۔ ڈی پی ورلڈ ابتدائی طور پر اس منصوبے پر سینکڑوں ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری کرے گی، جس کا حجم مستقبل میں مزید بڑھ سکتا ہے۔ متحدہ عرب امارات اب تک اپنے تاریخی اور سب سے بڑے تجارتی مرکز جبل علی پورٹ" پر انحصار کرتا رہا ہے، تاہم حالیہ جنگی صورتحال نے اماراتی حکام کو اپنی حکمت عملی تبدیل کرنے پر مجبور کیا ہے۔ رواں سال کے آغاز میں جبل علی پورٹ پر ایرانی میزائل کا ملبہ گرنے سے شدید آگ بھڑک اٹھی تھی، جس سے پورٹ کی آپریشنل سرگرمیاں متاثر ہوئیں۔ اماراتی حکام اور فنانشل ٹائمز نے موجودہ تنازع میں یو اے ای پر ہونے والے ایرانی حملوں کے سنسنی خیز اعداد و شمار جاری کیے، جس کے مطابق اپریل 2026 تک ایران کی جانب سے یو اے ای کے مختلف اہداف پر 438 بیلسٹک میزائل، 2,012 ڈرونز اور 19 کروز میزائل داغے جا چکے ہیں۔

"احمدی نژاد اسرائیل کے رجیم چینج کا حصہ تھے"

سابق ایرانی صدر نے نیویارک ٹائمز کا دعویٰ مسترد کردیا

تہران، 14 جولائی (یواین آئی) نیویارک ٹائمز نے ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا ہے کہ سابق ایرانی صدر محمود احمدی نژاد ایران میں اسرائیل کے رجیم چینج منصوبے کا حصہ تھے، تاہم نژاد نے اس خبر کو جھوٹا اور من گھڑت قرار دے دیا ہے۔ سابق ایرانی صدر محمود احمدی نژاد نے اس خبر کو جھوٹا اور بے بنیاد قرار دیا ہے جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد نے انھیں حکومت کی تبدیلی کے منصوبے کے لیے بھرتی کیا اور بعد میں انھیں نظر بند کردیا گیا۔ احمدی نژاد کے ترجمان نے کہا کہ نیویارک ٹائمز کی یہ رپورٹ ہالی ووڈ کی کہانی کی طرح ہے اور اس کی تردید کرنا بھی ضروری نہیں ہے۔ انھوں نے الزام عائد کیا کہ اخبار رقم کے عوض من گھڑت مضامین اور رپورٹس شائع کرنے پر بھی آمادہ رہتا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ احمدی نژاد معمول کے مطابق سرگرم ہیں اور اپنی روزمرہ کی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ نیویارک ٹائمز نے امریکی

حکام اور دیگر ذرائع کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ ایران میں رجیم چینج کے کئی برسوں پر محیط منصوبے کے تحت اسرائیل نے احمدی نژاد کو دوبارہ اقتدار میں لانے کی کوشش کی، حالاں کہ ان کی شہرت اسرائیل مخالف اور ہولوکاسٹ سے انکار کرنے والے ایرانی رہنما کی تھی۔

داعش کے 2 دہشت گردوں کو پھانسی دیدی گئی

تہران، 14 جولائی (یواین آئی) ایران نے داعش سے منسلک ایک عسکریت پسند سیل کی رکنیت اور ایران کے خلاف مسلح کارروائیوں میں ملوث ہونے کے الزام میں 2 دہشت گردوں کو پھانسی دے دی۔ ایرانی خبر رساں ادارے میزان نیوز کے مطابق محی الدین عبدالٰہی اور حسین پلانی کو سپریم کورٹ کی جانب سے سزائے موت برقرار رکھے جانے کے بعد پھانسی دی گئی۔ رپورٹ کے مطابق ایرانی عدلیہ کا کہنا ہے کہ مذکورہ گروہ ایران اور عراق کی سرحدی علاقوں میں سرگرم رہنے کے بعد داعش کے نیٹ ورک کو دوبارہ منظم کرنے اور ایران میں حملوں کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ حکام کے مطابق سیکیورٹی کارروائی کے دوران گروہ کے متعدد ارکان مارے گئے۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com